ISSN 2977-3555

روزنامہ صحافت برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

امریکہ میں جنگی مجرم نیتن یاھو کے لیے ریڈ کارپٹ بچھانا شرمناک ہے: برنی سینڈرز ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.03 ,Thursday 10 July, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۳)، بروز جمعرات، ۱۰ر جولائی، ۲۰۲۵ء، ۱۴ر محرم الحرام، ۱۴۴۷، ۸ صفحات

غزہ میں جنگ بندی تجویز ناکام ہوئی تو اسرائیل کے خلاف مزید کارروائی کریں گے: برطانیہ

لندن (یو این آئی) برطانیہ نے غزہ میں جنگ بندی کی تجویز ناکام ہونے کی صورت میں اسرائیل کے خلاف مزید کارروائی کی دھمکی دی ہے۔ برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ لیمی نے غزہ میں انسانی بحران کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر فلسطینی سرزمین میں جنگ کے خاتمے کے لیے جنگ بندی کا معاہدہ عمل میں نہیں آیا تو برطانیہ اسرائیل کے خلاف مزید کارروائی کر سکتا ہے۔

منگل کو پارلیمنٹ کی خارجہ امور کی کمیٹی سے خطاب کرتے ہوئے، لیمی نے غزہ میں امریکا اور اسرائیل کے حمایت یافتہ گروپ کے ذریعے غزہ میں امدادی تقسیم کے نئے طریقہ کار پر بھی تنقید کی۔

لیمی نے کہا کہ ہم بہت واضح ہیں کہ ہم اس امدادی فاؤنڈیشن کی حمایت نہیں کرتے جو قائم کی گئی ہے یہ اچھا کام نہیں کر رہا، بہت سارے لوگ بھوک سے مرنے کے قریب ہیں بہت سارے لوگ اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں ہم نے عالمی سطح پر اس نظام کی مذمت کی ہے جو قائم کیا گیا ہے۔

گزشتہ ہفتوں کے دوران جی ایچ ایف کی مدد کے حصول کے دوران سینکڑوں فلسطینی اسرائیلی فائرنگ سے شہید ہو چکے ہیں۔

ایک قانون ساز کے پوچھے جانے پر کہ کیا برطانوی حکومت غزہ میں "ناقابل برداشت[?] صورت حال جاری رہنے کی صورت میں اسرائیل کے خلاف اقدامات کرے گی، لیمی نے کہا:" ہاں، ہم کریں گے[?]۔

گزشتہ ماہ، برطانیہ نے آسٹریلیا، کینیڈا، نیوزی لینڈ اور ناروے کے ساتھ مل کر اسرائیلی حکومت کے وزراء اتمار بین گویر اور بیزائیل اسماٹرک کو مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینی برادریوں کے خلاف تشدد بھڑکانے پر پابندیاں عائد کیں۔

ایرانی وزیر خارجہ کی سعودی ولی عہد سے اہم ملاقات، خطے کی صورتحال پر تبادلہ خیال

جدہ (یو این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان سے ملاقات کی جس میں خطے کی حالیہ صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سعودی پریس ایجنسی کے مطابق سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے منگل کو جدہ میں ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور ان کے وفد سے ملاقات کی۔ یہ ملاقات دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے اور خطے کی غیر مستحکم صورتحال سے نمٹنے کی جاری کوششوں کے سلسلے کا حصہ تھی۔ سعودی پریس ایجنسی کے مطابق ملاقات کے دوران شہزادہ محمد بن سلمان اور عراقچی نے سعودیہ اور ایران کے درمیان تعلقات کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا اور خطے کی حالیہ پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا۔ سعودی ولی عہد نے اس امید کا اظہار کیا کہ ایران اور اسرائیل کے درمیان موجودہ جنگ بندی معاہدہ خطے میں سکیورٹی اور استحکام کے فروغ کے لیے بنیاد فراہم کرے گا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ خطے کے تنازعات کو حل کرنے اور کشیدگی کم کرنے کے لیے بات چیت انتہائی اہم ہے۔ اس موقع پر ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اسرائیلی جارحیت کی مذمت پر سعودی عرب کے مؤقف پر شکریہ ادا کیا اور مشرق وسطیٰ میں امن و استحکام کو فروغ دینے کے لیے ولی عہد کی ذاتی کوششوں کو سراہا۔ اس سے قبل منگل کو ہی سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے مکہ مکرمہ میں اپنے ایرانی ہم منصب کا استقبال کیا، جہاں دونوں وزراء نے دوطرفہ تعلقات اور خطے میں تعاون کو فروغ دینے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔

گوانگ ڈونگ صوبے میں سیلاب کے لیے لیول فور کا ھنگامی ردعمل

بیجنگ (یو این آئی) چین کی آبی وسائل کی وزارت نے آج جنوبی چین کے صوبہ گوانگ ڈونگ میں طوفان ڈناس کی وجہ سے آنے والے سیلاب کے لیے سطح فور کا ہنگامی ردعمل شروع کیا۔ وزارت نے پیش گوئی کی ہے کہ گوانگ ڈونگ میں 9 اور 11 جولائی کے درمیان موسلا دھار بارش ہوسکتی ہے۔ شمال اور مشرق میں انتہائی شدید بارش متوقع ہے، اور کچھ دریاؤں کے پانی کی سطح میں نمایاں اضافہ ہوسکتا ہے۔ وزارت نے مقامی محکموں پر زور دیا ہے کہ وہ موسم کی تبدیلیوں پر گہری نظر رکھیں، بارشوں اور پانی کی صورتحال کے تخمینوں اور پیشین گوئیوں کو بہتر بنائیں، اور پانی کے منصوبوں کے لیے فلڈ کنٹرول کے اقدامات کو سائنسی طور پر نافذ کریں۔ اب تک، وزارت نے ژی جیانگ، فوجیان، چونگ کنگ اور سیچوان میں سیلاب پر قابو پانے کے لیے سطح فور کے ہنگامی ردعمل کو برقرار رکھا ہے، اور وزارت کے ورکنگ گروپ ژی جیانگ، اندرونی منگولیا، شانسی اور شانسی میں سیلاب کی روک تھام اور کنٹرول کے لیے رہنمائی کر رہے ہیں۔

ٹوکیو کے قریب یونیورسٹی میں گیس سلنڈر پھٹنے سے ایک زخمی

ٹوکیو (یو این آئی) ٹوکیو کے قریب سائتاما شہر کی ایک یونیورسٹی میں بدھ کو گیس سلنڈر پھٹنے سے کم از کم ایک شخص زخمی ہوگیا۔ کیوڈو نیوز کی رپورٹ کے مطابق فائر عملے کو مقامی وقت کے مطابق صبح 11 بجکر 20 منٹ کے قریب اطلاع ملی کہ سائتاما یونیورسٹی کی فیکلٹی آف انجینئرنگ کے احاطے میں تجربے کے دوران ایک سلنڈر پھٹ گیا۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ دھماکے میں ایک خاتون زخمی ہوئی ہے، لیکن وہ ہوش میں ہے۔ یونیورسٹی کے مطابق دھماکہ فیکلٹی آف انجینئرنگ کی عمارت کے باہر ہوا۔ ٹرمپ انتظامیہ نے ائیرپورٹ پر جوتے اتار کر سکیورٹی اسکریننگ سے گزرنے کی پالیسی ختم کردی واشنگٹن، 9 جولائی (یو این آئی) ٹرمپ انتظامیہ نے ائیرپورٹ پر جوتے اتار کر سکیورٹی اسکریننگ سے گزرنے کی پالیسی ختم کردی۔ امریکی ہوم لینڈ سکیورٹی کی وزیر کرسٹی نوئم نے تصدیق کی کہ اب ائیرپورٹس پر چیک پوائنٹس سے گزرتے ہوئے مسافر جوتے پہنے رہ سکیں گے۔ کرسٹی نوئم نے کہا کہ ٹیکنالوجی کی جدت کی مدد سے ہوائی اڈوں پر نظام بہتر بنالیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ اس پالیسی کا اطلاق فرانس سے امریکہ آنے والے نومسلم شو بمبار کی جانب سے اپنے جوتوں میں موجود دھماکہ خیز مواد دوران پرواز تباہ کرنے کی کوشش کے بعد کیا گیا تھا۔

جنوبی کینیڈا: طیارہ فضا میں ٹکرانے سے 2 پائلٹوں کی موت

اوٹاوا (یو این آئی) دو سنگل انجن والے طیاروں کے پائلٹ اس وقت ہلاک ہوگئے جب ان کے چھوٹے طیارے منگل کی صبح جنوبی کینیڈا میں حادثہ کا شکار ہوگئے۔ مقامی پولیس کے مطابق یہ حادثہ ہینوور کی دیہی میونسپلٹی میں پیش آیا، جو صوبہ مانیٹوبا کے دارالحکومت ونی پیگ کے جنوب میں واقع ہے۔

امریکی سپریم کورٹ نے ٹرمپ انتظامیہ کو برطرفیاں دوبارہ شروع کرنے کی دی اجازت

نیویارک (یو این آئی) امریکی سپریم کورٹ نے ٹرمپ انتظامیہ کو بڑے پیمانے پر سرکاری ملازمین کی چھنٹی اور کئی وفاقی اداروں کے حجم کو چھوٹا کرنے کے منصوبے کو دوبارہ شروع کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ عدالت کے اس فیصلے سے ہزاروں لوگوں کی نوکریاں ختم ہوسکتی ہیں۔

ناقدین نے خبردار کیا ہے کہ اس سے اہم سرکاری خدمات کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔ سپریم کورٹ نے منگل کو نچلی عدالت کے اس فیصلے کو کالعدم قرار دے دیا، جس نے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ایگزیکٹو آرڈر پر روک لگا دی تھی، جس میں انہوں نے سرکاری اداروں میں لاکھوں وفاقی ملازمین کی چھنٹی پر زور دیا تھا۔ عدالت عظمیٰ نے کہا ’’حکومت کے اپنی اس دلیل میں کامیاب ہونے کا قوی امکان ہے کہ ایگزیکٹو آرڈر اور میمورنڈم درست ہے۔ اس لیے، ہم حکومت کی درخواست کو قبول کرتے ہیں۔ ہم آر آئی ایف (بڑے پیمانے پر طاقت میں کمی) اور ایگزیکٹو آرڈر کے تحت تیار یا منظور شدہ کسی ایجنسی کی تنظیم نو کے منصوبے کی درستگی پر کوئی رائے ظاہر نہیں کرتے۔‘‘ مسٹر ٹرمپ کے حکم کے بعد انتظامیہ نے امریکی محکموں زراعت، تجارت، صحت اور انسانی خدمات کا محکمہ، ریاست، وزارت خزانہ، سابق فوجیوں کے امور اور کئی دیگر وفاقی ایجنسیوں میں ملازمین کی تعداد کو کم کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔

فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنا امن کا واحد راستہ ہے: میکرون

لندن (یو این آئی) فرانسیسی صدر نے کہا ہے کہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنا امن کا واحد راستہ ہے۔ ایمینوئل میکرون نے برطانیہ کی پارلیمنٹ سے خطاب میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے پر زور دیا

اور کہا کہ یہ ’’امن کا واحد راستہ‘‘ ہے۔ میکرون، جو کہ بریگزٹ کے بعد کسی یورپی رہنما کا پہلا سرکاری دورہ برطانیہ میں ہیں۔ خطاب کے اہم نکات غزہ میں جنگ بندی فوری طور پر ضروری ہے۔ غزہ میں نہ ختم ہونے والی جنگ پورے خطے کے لیے خطرہ ہے۔ فلسطینی ریاست کو باضابطہ تسلیم کرنا ہی خطے میں امن قائم کرنے کا واحد راستہ ہے۔ برطانیہ اور فرانس کو ایک موثر کثیر الجہتی کے دفاع اور بین الاقوامی نظام کے تحفظ کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔[?] انہوں نے کہا کہ ہم اس بات سے آگاہ ہیں کہ ایک سیاسی راستہ بہت ضروری ہے، اور میں علاقائی سلامتی کے ڈھانچے کی بنیاد کے طور پر دو ریاستی حل کے مستقبل پر یقین رکھتا ہوں جو اسرائیل کو اپنے پڑوسیوں کے ساتھ امن اور سلامتی کے ساتھ رہنے کے قابل بنائے گا۔‘ میں واضح کرنا چاہتا ہوں، آج غزہ میں بغیر کسی شرط کے جنگ بندی کا مطالبہ کرنا، باقی دنیا کو صرف یہ بتا رہا ہے کہ ہمارے لیے بطور یورپی، کوئی دوہرا معیار نہیں ہے، اور جیسا کہ ہم انسانی جانوں سے وابستہ ہیں، جیسا کہ ہم علاقائی سالمیت سے وابستہ ہیں، ہم جنگ بندی چاہتے ہیں، کوئی بحث نہیں۔‘

باجوڑ میں فتنۃ الخوارج کی دراندازی کی کوشش ناکام، 8 دہشت گرد ہلاک

باجوڑ (یو این آئی) سیکیورٹی فورسز نے منگل کو افغانستان سے پاکستان میں داخل ہونے کی کوشش کرنے والے 8 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا۔ ڈان اخبار میں شائع رپورٹ کے مطابق سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ شدت پسندوں کو باجوڑ کے لوئی ماموند تحصیل میں اس وقت نشانہ بنایا گیا جب وہ افغانستان کے صوبہ کنڑ سے پاکستانی علاقے میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ سیکیورٹی اداروں کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ فتنۃ الخوارج سے تعلق رکھنے والے شدت پسندوں کا ایک گروہ پاک-افغان سرحد پر لوئی ماموند کی پہاڑی علاقوں کے ذریعے دراندازی کی کوشش کر رہا ہے، سیکیورٹی اہلکاروں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ان کی کوشش ناکام بنائی اور تمام 8 شدت پسندوں کو ہلاک کردیا۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ کارروائی کے بعد سرحدی علاقوں میں نگرانی مزید سخت کردی گئی ہے تاکہ افغان علاقے سے فتنۃ الخوارج کی دوبارہ دراندازی روکی جا سکے۔ اگرچہ فوج کے شعبہ تعلقاتِ عامہ (آئی ایس پی آر) نے اس کارروائی پر کوئی باضابطہ بیان جاری نہیں کیا، لیکن مقامی رہائشیوں نے تصدیق کی ہے کہ علاقے میں سیکیورٹی فورسز اور شدت پسندوں کے درمیان جھڑپیں رہائشیوں کے مطابق جھڑپیں کئی گھنٹوں تک جاری رہیں جن کے دوران ایک بچہ زخمی ہوا، زخمی بچے کی شناخت محمد خان ولد عبدالرؤف کے نام سے ہوئی ہے، جسے پہلے لر کلوزو ہسپتال اور بعد ازاں ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز ہسپتال خار منتقل کردیا گیا۔ یہ کارروائی ایسے وقت میں کی گئی جب محض ایک ہفتہ قبل، 2 جولائی کو خار تحصیل کے علاقے صادق آباد میں ایک سرکاری گاڑی پر بم حملہ کیا گیا تھا جس میں نوگئی کے اسسٹنٹ کمشنر فیصل اسمٰعیل اور تحصیلدار عبدالودود خان سمیت 5 افراد جاں بحق اور 17 دیگر زخمی ہوگئے تھے، جن میں 4 پولیس اہلکار بھی شامل تھے۔

غزہ میں نسل کشی کے دوران امریکہ کا قابض اسرائیل کیلئے اربوں ڈالر کے فوجی اڈوں کی تعمیر کا آغاز

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیل کی جانب سے فلسطینیوں پر جاری بدترین جارحیت، قتل عام اور نسل کشی کے سائے میں امریکہ نے صہیونی ریاست کے لیے اربوں ڈالر مالیت کی فوجی تنصیبات کی تعمیر کا سلسلہ شروع کر دیا ہے۔ یہ اقدامات قابض اسرائیل کو مزید مسلح کرنے اس کی جنگی تیاریوں کو مستحکم بنانے اور فلسطینی عوام کے خلاف اس کی درندگی کو طول دینے کی غرض سے کیے جا رہے ہیں۔

اسرائیلی اخبار ''ہارٹز'' نے انکشاف کیا ہے کہ امریکہ قابض اسرائیل کے لیے 250 ملین ڈالر سے زائد مالیت کے موجودہ فوجی منصوبوں پر کام کر رہا ہے، جب کہ آئندہ منصوبوں کی مجموعی لاگت ایک ارب ڈالر سے تجاوز کر جائے گی۔ ان منصوبوں میں صہیونی فوج کے لیے جنگی طیاروں، ہیلی کاپٹروں، اسلحہ کے گوداموں، ایندھن اسٹیشنز اور دیگر فوجی مراکز کی تعمیر شامل ہے۔ ان منصوبوں کی نگرانی امریکی فوج کی انجینئرنگ کور کر رہی ہے اور کام کی انجام دہی کے لیے مقامی اسرائیلی کمپنیوں کو ٹھیکے دیے جا رہے ہیں۔

دستاویزات کے مطابق امریکہ نہ صرف تنصیبات تعمیر کرا رہا ہے بلکہ وہ مستقبل میں ان کی مرمت، دیکھ بھال اور توسیع کے لیے بھی اسرائیلی کمپنیوں سے معاہدے کرے گا۔ سب سے مہنگا منصوبہ بوئنگ کے طیاروں (KC-46) کے لیے ایندھن فراہمی کی تنصیبات کا ہے، جس پر 100 ملین ڈالر سے زائد کی لاگت آئے گی۔ اسی طرح (CH-53K) ہیلی کاپٹروں کے لیے مخصوص مراکز کی تعمیر پر 250 ملین ڈالر خرچ کیے جا رہے ہیں۔

امریکہ ایک اور بڑے منصوبے کے تحت سات سالوں میں 900 ملین ڈالر سے زائد کی لاگت سے قابض اسرائیل کے فوجی مراکز میں مرمت، مسماری، نئی تعمیرات اور دیگر ترقیاتی سرگرمیاں انجام دے گا۔ یہ تمام منصوبے اُس ''غیر ملکی فوجی مالیاتی امداد پروگرام'' کے تحت انجام دیے جا رہے ہیں، جس کے تحت امریکہ قابض اسرائیل کو ہر سال 3.8 ارب ڈالر کی فوجی مدد فراہم کرتا ہے۔ اس رقم کا بڑا حصہ امریکی اسلحہ ساز کمپنیوں کو منتقل کیا جاتا ہے۔

قابض اسرائیل کی جانب سے 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ کی پٹی میں شروع کی گئی نسل کشی کے بعد امریکہ کی طرف سے دی جانے والی فوجی امداد کی مالیت اب تک 18 ارب ڈالر تک پہنچ چکی ہے۔ ان رقوم سے نہ صرف اسلحہ خریدا گیا بلکہ فلسطینیوں کو صفحہ ہستی سے مٹانے کے لیے قابض اسرائیل کی مشینری کو طاقتور تر کیا گیا۔ یہ پہلا موقع نہیں کہ امریکہ کی فوجی امداد صہیونی ریاست کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر پر خرچ کی جا رہی ہے۔ سنہ 2012ء میں بھی قابض اسرائیل کے ''نیفاتیم'' ہوائی اڈے پر خفیہ تعمیراتی سرگرمیاں کی گئیں، جنہیں بعد میں ''سائٹ 911'' کے نام سے جانا گیا۔ یہ بات بھی اہم ہے کہ یہ تمام منصوبے اس وقت منظر عام پر آئے ہیں جب اسرائیل اور ایران کے درمیان بارہ روزہ شدید عسکری تصادم ہوا، جس میں ایرانی بیلسٹک میزائلوں نے قابض اسرائیل کے کچھ فوجی مراکز کو نشانہ بنایا۔ ایسے میں جب فلسطین کے معصوم بچے، مائیں اور بزرگ قابض فوج کے حملوں میں خاک و خون میں تڑپ رہے ہیں، امریکہ کا یہ اقدام دراصل ظلم کے ایک عالمی نیٹ ورک کی عکاسی کرتا ہے، جو نہتے اور مظلوم فلسطینیوں کے خون سے اپنی بالادستی کی بنیادیں تعمیر کر رہا ہے۔

صدر ٹرمپ کا تانبے پر بھاری ٹیکس عائد کرنے کا فیصلہ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ اب امریکہ میں دوسرے ممالک سے آنے والے تانبے پر 50 فیصد ٹیکس لگے گا۔ برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق اس اقدام کا مقصد اس اہم دھات کی ملکی پیداوار کو فروغ دینا ہے، یہ دھات الیکٹرک گاڑیوں، فوجی ساز و سامان، بجلی کے گرڈ اور متعدد اشیاء کی تیاری میں کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ اس سے پہلے صدر ٹرمپ نے کہا تھا کہ وہ دیکھیں گے کہ دوسرے ملکوں سے آنے والا تانبا امریکہ کی سکیورٹی کو کیسے متاثر کر رہا ہے۔ امریکی صدر نے کابینہ کے اجلاس میں کہا کہ آج ہم تانبے پر کام کر رہے ہیں، جو دھات کی درآمدات پر جاری تحقیق میں پیش رفت کی علامت ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ اس کے علاوہ جلد ہی فارماسیوٹیکل (ادویات) سے متعلق اعلان کیا جائے گا جو جنوری سے ان کی انتظامیہ کی جانب سے مختلف شعبہ جات پر عائد کیے گئے لیویز کی فہرست کو مزید وسعت دے گا۔ رپورٹ کے مطابق اس نئے ٹیکس کی وجہ سے امریکہ میں تانبا مہنگا ہو گیا ہے، اس حوالے سے امریکی وزیرِ تجارت ہاورڈ لٹنک نے بتایا ہے کہ یہ نیا ٹیکس اس مہینے کے آخر تک لاگو ہو جائے گا۔ صدر ٹرمپ جلد ہی اس حکم نامے پر دستخط کر دیں گے۔ واضح رہے کہ امریکہ ہر سال تقریباً 8 لاکھ 10 ہزار میٹرک ٹن تانبا باہر سے منگواتا ہے، جو اس کی ضرورت کا تقریباً آدھا حصہ ہے۔ سب سے زیادہ تانبا چلّی یا پھر کینیڈا سے آتا ہے۔ تانبا بڑی تعداد میں فوجی آلات، بجلی کی گاڑیوں اور تعمیرات میں استعمال ہوتا ہے۔

ریاض میٹرو اور سٹی بسوں کے لیے شیڈول کا اعلان

ریاض (یو این آئی) سعودی عرب میں ریاض پبلک ٹرانسپورٹ نے ریاض میٹرو اور سٹی بسوں کیلیے شیڈول کا اعلان کر دیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ریاض میٹرو کے تمام روٹس پر سروس سنیچر سے جمعرات صبح چھ سے رات بارہ بجے تک جبکہ جمعہ کو صبح آٹھ سے رات بارہ بجے تک ہوگی۔ پبلک ٹرانسپورٹ اتھارٹی کا ریاض بس سروس کے حوالے سے کہنا تھا پبلک بسیں روزانہ صبح پانچ سے رات بارہ بجے تک چلیں گی۔ رپورٹس کے مطابق ایکس اکاؤنٹ پر پوسٹ میں مسافروں سے کہا گیا کہ وہ سفر کی منصوبہ بندی کے لیے میٹرو اور بس سروس کے شیڈول سے اپ ڈیٹ رہیں۔ یاد رہے ریاض میٹرو کے 6 روٹس ہیں، بلیو لائن جس کی لمبائی 25.3 کلومیٹر ہے۔ اورنج لائن 40.7 کلومیٹر طویل ہے۔ یلو لائن کی لمبائی 29.5 کلومیٹر ہے۔ گرین لائن کی طوالت 12.9 کلومیٹر ہے جبکہ پرپل لائن 29.7 کلو میٹر طویل ہے۔ یکم دسمبر 2024 کو ریاض میٹرو کے آغاز سے اب تک 18 ملین مسافر ریاض میٹرو کے سفر سے مستفید ہو چکے ہیں۔ سعودی عرب میں تمام کیفے اور ریسٹورنٹس نئے ضوابط کے پابند ہوں گے جن کے تحت انہیں کاغذی اور الیکٹرانک مینو، بشمول آن لائن ڈیلیوری پلیٹ فارمز پر غذائی اجزاء کی مکمل تفصیلات ظاہر کرنا لازمی ہوگا۔ رپورٹ کے مطابق کیفے اور ریسٹورنٹس کے مینو میں تفصیلی غذائی معلومات شامل ہوں گی جیسے کیلوریز کی مقدار، چکنائی، شکر اور سوڈیم کی شرح نیز وہ اجزاء جن سے الرجی ہو سکتی ہے تاکہ صارفین صحت کے لیے بہتر فیصلے کئے جا سکیں۔ نئے ضوابط کے مطابق اُن کھانوں کے ساتھ 'نمک دانی' کا نشان لگانا ضروری ہوگا جن میں نمک کی مقدار زیادہ ہو اور مشروبات میں کیفین کی مقدار بھی واضح طور پر درج کرنا ہوگی نیز ہر کھانے کی آئٹم سے حاصل شدہ کیلوریز کو جلانے کے لیے درکار وقت کی وضاحت بھی کی جائے گی۔ رپورٹس کے مطابق سعودی فوڈ اینڈ ڈرگ اتھارٹی کی جانب سے یہ اقدام شفافیت کو فروغ دینے اور مملکت میں غذائی معیار زندگی بہتر بنانے کی کوششوں کا حصہ ہے جس کا مقصد صحت مند انتخاب کی حوصلہ افزائی اور کھانوں کے اجزا کے بارے میں عوامی آگاہی کو بڑھانا ہے۔

صدر ٹرمپ غزہ جنگ بندی کے حوالے سے پُرامید ہیں: ٹیمی بروس

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی محکمہ خارجہ کی ترجمان ٹیمی بروس نے کہا ہے کہ صدر ٹرمپ غزہ میں جنگ بندی کے حوالے سے پرامید ہیں۔ واشنگٹن میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ترجمان نے کہا کہ صدر ٹرمپ اور نیتن یاہو کی آج شام ملاقات ہو رہی ہے۔ اس موقع پر ٹیمی بروس نے غزہ میں پیشرفت سے متعلق اسٹیو وٹکوف کا بیان بھی پڑھ کر سنایا، انہوں نے کہا کہ ہماری توجہ اس وقت غزہ میں جنگ بندی پر ہے۔

ترجمان امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق صدر ٹرمپ کی قیادت میں انتظامیہ ملکی مفاد اور عالمی امن کیلئے کام کر رہی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ وزیر خارجہ روبیو نے کابینہ اجلاس میں کہا ہے کہ امریکہ نے پاکستان ہندوستان کی جنگ رکوائی، آرمینیا اور آذربائیجان کے درمیان امن معاہدے کی کوشش ہو رہی ہے۔

ایک سوال کے جواب میں ٹیمی بروس نے کہا کہ امریکی وزیر خارجہ بن کر مختلف سفیروں سے بات کرنے والے بہروپیے کی بھی تحقیقات کر رہے ہیں۔

ترجمان نے واضح کیا کہ مارکو روبیو کہہ چکے ہیں کہ حماس کا غزہ میں حکومتی انتظام سنبھالنے میں کوئی کردار نہیں ہوگا، متعدد ممالک غزہ میں مستقبل کا انتظام سنبھالنے سے متعلق بات چیت کر رہے ہیں۔ ٹیمی بروس کا مزید کہنا تھا کہ امریکی صدر ٹرمپ غزہ سے متعلق نئی تجاویز سن رہے ہیں، صدر ٹرمپ کہہ چکے ہیں کہ یوکرین کی مدد جاری رکھیں گے، ٹرمپ چاہتے ہیں ایران معمول کے ملکوں کی فہرست میں آ جائے۔

بنوں میں تھانہ میریان پر دہشت گردوں نے کواڈ کاپٹر سے بم گرا دیا

بنوں (یو این آئی) خیبر پختونخوا کے شہر بنوں میں تھانہ میریان پر دہشت گردوں نے کواڈ کاپٹر سے بم گرا دیا۔ پولیس حکام نے بدھ کو بتایا کہ تھانہ میریان پر دہشت گردوں نے ڈرون کواڈ کاپٹر سے حملہ کیا ہے، ڈرون سے تھانے پر بم گرایا گیا، جس سے سولر پلانٹ کو نقصان پہنچا، تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ ایس ایچ او میریان کے مطابق تھانہ میریان پر دہشت گردوں کی جانب سے کواڈ کاپٹر کا یہ تیسرا حملہ ہے، پولیس اہلکاروں نے ڈرون کو گرانے کے لیے فائرنگ بھی کی تھی۔ دریں اثنا، تھانہ ہوید کی حدود سرہ بنگلہ میں

دہشت گردوں نے کواڈ کاپٹر ڈرون کے ذریعے ایک گھر پر بھی بم گرایا ہے، جس کے نتیجے میں ایک خاتون جاں بحق جب کہ بچوں سمیت 3 افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ ادھر پشاور کے علاقے پشتہ خرہ میں گھر کے باہر دستی بم حملہ ہوا ہے، جس میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے، پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کی تفتیش جاری ہے، اور نامعلوم شرپسندوں کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔

یو اے ای کی مخصوص قومیتوں کو تاحیات گولڈن ویزا دینے کی میڈیا کی خبروں کی تردید

ابوظہبی (یو این آئی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) نے مخصوص قومیتوں کو عمر بھر کے لیے گولڈن ویزا دینے کے حوالے سے زیر گردش افواہوں کی تردید کی ہے۔ یو اے ای کی سرکاری خبر رساں ایجنسی 'وام' کے مطابق، ان میڈیا رپورٹس کو مسترد کر دیا گیا ہے جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ 'نئی نامزدگی پر مبنی گولڈن ویزا اسکیم' کا آغاز کیا گیا ہے۔ گولڈن ویزا ایک طویل المدتی رہائشی ویزا ہے، جو غیر ملکی باصلاحیت افراد کو متحدہ عرب امارات میں رہنے، کام کرنے یا تعلیم حاصل کرنے کی اجازت دیتا ہے، اور اس کے ساتھ متعدد خصوصی فوائد بھی فراہم کیے جاتے ہیں۔ وام کی رپورٹ کے مطابق 'شناخت، شہریت، کسٹمز اور پورٹ سیکیورٹی کی وفاقی اتھارٹی (آئی سی پی) نے ان افواہوں کی تردید کی ہے، جو کچھ مقامی اور بین الاقوامی میڈیا اداروں اور ویب سائٹس پر گردش کر رہی ہیں کہ متحدہ عرب امارات مخصوص قومیتوں کو عمر بھر کا گولڈن ویزا دے رہا ہے۔ آئی سی پی نے واضح کیا کہ گولڈن ویزا کے لیے مخصوص زمروں، شرائط اور ضوابط کو سرکاری قوانین، قانون سازی اور وزارتی فیصلوں کے مطابق واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔ وام کے مطابق، آئی سی پی نے زور دے کر کہا کہ تمام گولڈن ویزا درخواستیں صرف متحدہ عرب امارات کے اندر سرکاری چینلز کے ذریعے ہی نمٹائی جاتی ہیں، اور کوئی بھی اندرونی یا بیرونی مشاورتی ادارہ اس عمل میں مجاز فریق نہیں سمجھا جاتا۔ وفاقی ادارے نے کہا کہ حال ہی میں اس نے ایک بیرون ملک قائم مشاورتی دفتر کی خبروں کا مشاہدہ کیا ہے، جن میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ تمام زمروں کے لیے عمر بھر کے گولڈن ویزا کو متحدہ عرب امارات سے باہر سے آسان شرائط پر حاصل کیا جا سکتا ہے۔ وام کی رپورٹ میں مزید کہا گیا یہ دعوے کسی قانونی بنیاد پر نہیں ہیں، اور متعلقہ حکام کے ساتھ کسی بھی قسم کی ہم آہنگی کے بغیر کیے گئے ہیں، وفاقی اتھارٹی نے درخواست دہندگان کے لیے ایک محفوظ اور شفاف ماحول فراہم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اس کے علاوہ، یہ بھی بیان کیا گیا کہ ان اداروں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی، جو جھوٹی معلومات پھیلا کر ان افراد سے غیر قانونی طور پر رقم وصول کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو یو اے ای میں باعزت اور محفوظ زندگی گزارنے کے خواہاں ہیں۔ وفاقی اتھارٹی نے ایسے افراد سے اپیل کی کہ جو یو اے ای میں وزٹ، رہائش یا سرمایہ کاری کے خواہش مند ہیں، وہ ان افواہوں اور جھوٹی خبروں پر توجہ نہ دیں، جن کا مقصد صرف فوری منافع حاصل کرنا ہے۔

امریکہ میں جنگی مجرم نیتن یاھو کے لیے ریڈ کارپٹ بچھانا شرمناک ہے: برنی سینڈرز

واشنگٹن: امریکی سینیٹر برنی سینڈرز نے ایک بار پھر قابض اسرائیل کی سفاکانہ جنگی پالیسیوں اور اس کے سرغنہ بنجمن نیتن یاہو پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ کانگریس کے بعض ارکان نے جنگی جرائم میں ملوث شخص کے لیے ''ریڈ کارپٹ'' بچھا دیا ہے، جو نہ صرف شرمناک ہے بلکہ انسانیت کی توہین بھی ہے۔

انہوں نے کہا کہ امریکہ کی جانب سے قابض اسرائیل کو دی جانے والی فوجی امداد بند کرنا آسان نہیں ہوگا کیونکہ کانگریس میں ایسے عناصر موجود ہیں جو بنجمن نیتن یاہو جیسے مجرم کا استقبال اعزاز کے طور پر کر رہے ہیں، حالانکہ وہ بین الاقوامی عدالتِ انصاف کو جنگی جرائم کے سلسلے میں مطلوب ہے۔

یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب نیتن یاہو واشنگٹن میں اعلیٰ سطحی ملاقاتوں میں مصروف ہے، جہاں اس نے امریکہ کے سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے چوبیس گھنٹوں میں دوسری بار ملاقات کی۔ یہ اس کی ٹرمپ کے دوسری مدت صدارت کے دوران امریکہ کی تیسری دورہ ہے۔ نیتن یاہو نے اس دورے کے دوران امریکی ایوانِ نمائندگان کے اسپیکر مائیک جانسن اور کانگریس کے نائب صدر سے بھی ملاقات کی، جس کا مقصد غزہ پر جاری جارحیت کے لیے سیاسی اور عسکری حمایت حاصل کرنا ہے۔

بدھ کی صبح نیتن یاہو نے اعلان کیا کہ اس نے ٹرمپ کے ساتھ ملاقات میں غزہ میں یرغمال بنائے گئے افراد کی رہائی پر گفتگو کی اور ایک بار پھر اعلان کیا کہ وہ حماس کی تمام عسکری اور انتظامی صلاحیتوں کو مکمل طور پر ''ختم'' کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

نیتن یاہو، جو غزہ میں انسانیت سوز جرائم کے الزام میں عالمی عدالت کو مطلوب ہے، نے ایک پیغام میں دعویٰ کیا کہ اس نے ٹرمپ کے ساتھ ''ایران پر بڑی کامیابی'' پر بھی بات کی اور اس کے ممکنہ اثرات پر تبادلہ خیال کیا۔

ادھر سینیٹر برنی سینڈرز نے دو روز قبل ایک بیان میں قابض اسرائیل کی فلسطین کے خلاف جاری جنگ کو ''وحشیانہ اور غیر اخلاقی'' قرار دیا تھا۔ انہوں نے ایک امریکی اخبار ''نیویارک ٹائمز'' کے مضمون کا حوالہ دیتے ہوئے، جس کا عنوان تھا ''ڈیموکریٹس کو سمجھنا ہوگا کہ اسرائیل پر رائے تیزی سے بدل رہی ہے''، کہا کہ امریکی عوام اچھی طرح جانتے ہیں کہ نیتن یاہو کی فلسطینی عوام کے خلاف جنگ نہ صرف غیر اخلاقی ہے بلکہ بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف ورزی بھی ہے۔

سینڈرز نے ڈیموکریٹک قیادت پر زور دیا کہ وہ امریکہ میں صہیونی لابی گروپ ''آیپیک'' کے خلاف جرات کے ساتھ کھڑے ہوں اور کہیں کہ ''اب مزید فوجی امداد نہیں۔ یاد رہے کہ سینڈرز خود یہودی نژاد ہیں اور ماضی میں کچھ وقت فلسطین کی مقبوضہ سرزمین پر ایک صہیونی بستی میں بھی گزار چکے ہیں، مگر اس کے باوجود وہ غزہ پر اسرائیلی درندگی کے سب سے بڑے ناقدین میں شامل ہیں اور قابض ریاست کو دی جانے والی امریکی امداد کے سخت مخالف ہیں۔

واضح رہے کہ قابض اسرائیل نے امریکہ کی مکمل سرپرستی میں سات اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ میں نسل کشی کا ایسا سلسلہ شروع کر رکھا ہے جس نے پوری دنیا کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ اس ظلم کی آگ میں اب تک ایک لاکھ چورانوے ہزار سے زائد فلسطینی یا تو شہید ہو چکے ہیں یا زخمی، جن میں اکثریت عورتوں اور بچوں کی ہے، جب کہ دس ہزار سے زائد افراد لاپتہ ہیں اور لاکھوں لوگ بے گھر ہو چکے ہیں۔

امریکہ: ٹیکساس میں سیلاب سے اموات کی تعداد 109 ہوئی، 160 سے زائد لاپتہ

نیویارک (یو این آئی) امریکی ریاست ٹیکساس میں تباہ کن سیلاب سے منگل تک کم از کم 109 افراد کی موت ہو چکی ہے جبکہ 160 سے زیادہ افراد لاپتہ ہیں۔ دریائے گواڈیلوپے پر امدادی کارروائیاں جاری ہیں۔ افسران نے بتایا کہ ہلاکتوں میں سے 87 کیر کاؤنٹی میں ہوئیں۔ ہنٹ، ٹیکساس میں دریا کے کنارے واقع کیمپ مائسٹک نے پیر کے روز تصدیق کی کہ سیلاب میں کم از کم 27 خیمہ زن اور صلاح کار ہلاک ہوئے ہیں۔ ٹیکساس کے گورنر گریگ ایبٹ نے منگل کی سہ پہر ایک نیوز بریفنگ میں بتایا کہ سیلاب کے بعد کم از کم 161 افراد کے لاپتہ ہونے کی خبر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دریائے گواڈیلوپ میں لاپتہ افراد کی تلاش جاری ہے۔ انہوں نے عوام سے یہ بھی کہا کہ وہ لاپتہ دوستوں یا رشتہ داروں کے بارے میں معلومات کے ساتھ مقامی حکام سے رابطہ کریں۔ کیمپ مائسٹک نے ایک بیان میں کہا کہ ہم مقامی اور ریاستی حکام کے ساتھ رابطے میں رہیں جو ہمارے لاپتہ افراد کی تلاش کے لیے انتھک کوششیں کر رہے ہیں۔ کیر کاؤنٹی شیرف لیری لیتھا کے حوالے سے سی بی ایس نیوز نے منگل کو کہا کہ کم از کم پانچ کیمپ اب بھی لاپتہ ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ جب سیلاب آیا تو کیمپ مائسٹک میں تقریباً 750 بچے تھے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایبٹ کی درخواست پر کیر کاؤنٹی کے لیے ایک بڑی تباہی کے اعلان پر دستخط کیے ہیں۔ ہفتے کے روز، ایبٹ نے کہا کہ انہوں نے سمر کیمپ کا دورہ کیا۔ انہوں نے اس واقعہ کو بہت خوفناک تباہی والے منظر کے طور پر بیان کیا ہے۔

فرانسیسی خاتون اول کا ایک بار پھر صدر میکرون کا ہاتھ تھامنے سے انکار

پیرس (یو این آئی) دورہ برطانیہ کے آغاز پر فرانسیسی خاتون اول نے صدر ایمانویل میکرون کا ہاتھ نہ تھام کر خلش کی خبروں کو ایک بار پھر تقویت دے دی۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق برطانیہ پہنچنے پر شہزادہ ولیم اور شہزادی کیٹ نے فرانسیسی صدر اور ان کی اہلیہ کا استقبال کیا، خاتون اول جہاز سے باہر آئیں تو صدر میکرون نے ہاتھ آگے بڑھایا، مگر ان کی اہلیہ نے ان کا ہاتھ نہ تھاما۔ رپورٹس کے مطابق چند ہی گھنٹوں بعد صدر میکرون اس وقت پھر سرخیوں کی زینت بنے جب بادشاہ چارلس سے ملاقات کے بعد صدر میکرون کا قافلہ ونزر کاسل سے روانہ ہوا تو ایک گاڑی کا دروازہ اور پچھلا حصہ کھلا رہ گیا اور ڈرائیور نے گاڑی چلا دی۔ گاڑی سے اس دوران دو بیگ نیچے گر گئے، گاڑی کے پیچھے موجود اہلکار بھاگ کر گاڑی رکوانے کی کوششوں میں مصروف رہا۔ بھیڑ چال میں ڈرائیور نے دوسری گاڑی بھی دوڑا دی، یہ نہیں دیکھا کہ اس کی گاڑی کا دروازہ بھی بند نہیں تھا۔

صدر ٹرمپ کی روس پر سخت پابندیاں عائد کرنے کی تیاریاں

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ٹرمپ نے کہا کہ میں روس پر پابندیاں عائد کرنے پر غور کر رہا ہوں جو بہت سخت ہو سکتی ہیں میں صدر پوتن سے خوش نہیں ہوں۔ وائٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں آج دوبارہ اسرائیلی وزیر اعظم سے ملاقات کروں گا، نیتن یاہو سے غزہ سے متعلق دوبارہ بات ہوگی اس مسئلے کو جلد از جلد حل کرنا چاہتا ہوں۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق امریکی صدر کا کہنا تھا کہ میں روسی صدر پوتن سے خوش نہیں ہوں، میں روس پر پابندیاں عائد کرنے پر غور کر رہا ہوں جو بہت سخت ہو سکتی ہیں، ہم نے یوکرینیوں کو اب تک کے بہترین ہتھیار فراہم کئے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ افغانستان سے انخلا ملکی تاریخ کا سب سے شرمناک لمحہ تھا، افغانستان میں ہماری بگرام ایئربیس اب چین چلا رہا ہے۔ تمام ممالک کو یکم اگست تک محصولات کی تعمیل کرنی چاہیئے، یکم اگست سے ٹیرف کے ذریعے آمدنی امریکہ کو موصول ہونا شروع ہو جائے گی۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ یورپی یونین کی مصنوعات پر امریکی ٹیرف سے متعلق خط جلد یورپی یونین کو بھیجوں گا، ٹیرف سے متعلق تاریخ تبدیل ہرگز نہیں کریں گے۔

قابض اسرائیل کا طولکرم اور نور شمس کیمپوں پر قیامت خیز حملہ، ہزاروں فلسطینی بے گھر

طولکرم: قابض اسرائیلی فوج نے شمالی غرب اردن کے دو بڑے مہاجر کیمپوں، طولکرم اور نور شمس پر ظلم و ستم کی نئی داستان رقم کر دی۔ ان کیمپوں میں اندھا دھند تباہی، بے رحمانہ گھروں کا انہدام اور وسیع پیمانے پر نقل مکانی کا دلخراش سلسلہ جاری ہے۔

اسرائیلی بلڈوزر تباہ شدہ گلیوں اور ملبے کے ڈھیروں کے درمیان دندناتے پھر رہے ہیں۔ ہر طرف بکھری اینٹیں، ٹوٹے ہوئے در و دیوار اور راکھ میں لپٹے ہوئے خواب نظر آتے ہیں۔ فلسطینی مرد، عورتیں اور بچے ہاتھوں میں چادریں، برتن، فرنیچر اور گزرا ہوا کل سمیٹنے کی کوشش کرتے دکھائی دیتے ہیں تاکہ اپنی اجڑی زندگی کے کچھ باقیات کسی ٹرک میں لاد کر کسی محفوظ پناہ کی تلاش میں نکل سکیں۔

طولکرم کے گورنر عبداللہ کمیل نے رائٹرز کو بتایا کہ یہ جارحیت حالیہ ہفتوں میں شدت اختیار کر چکی ہے۔ اُن کے مطابق اب تک طولکرم اور نور شمس کے کیمپوں میں 106 مکانات اور 104 دیگر عمارتیں مکمل طور پر منہدم کی جا چکی ہیں۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ ''یہ سب کچھ کسی سیکورٹی مقصد کے تحت نہیں بلکہ قابض اسرائیلی حکومت کے طے شدہ سیاسی فیصلے کا نتیجہ ہے۔ یہ ظلم جاری ہے اور رکنے کا نام نہیں لے رہا۔''

کمیل کے مطابق پورا کیمپ کھنڈر بن چکا ہے۔ سڑکیں اکھاڑ دی گئی ہیں، پانی اور بجلی کی لائنیں کاٹ دی گئی ہیں، مواصلاتی نظام تباہ کر دیا گیا ہے۔ اب ان کیمپوں میں صرف وہ اسرائیلی سنائپر بچے ہیں جو مختلف چھتوں پر مورچے سنبھالے ہوئے ہیں۔ باقی سب لوگ نقل مکانی پر مجبور ہو چکے ہیں۔

یہ بربریت جنوری سنہ 2025ء سے جاری ہے، جو کہ دوسری انتفاضہ کے بعد سب سے بڑی اسرائیلی فوجی یلغار تصور کی جا رہی ہے۔ اس کارروائی میں کئی اسرائیلی فوجی یونٹ شریک ہیں، جنہیں ڈرون، ہیلی کاپٹر اور کئی سال بعد پہلی بار بھاری ٹینکوں کی مدد بھی حاصل ہے۔

اسرائیلی انسانی حقوق کی تنظیم ''بتسلیم'' کے مطابق ان ظالمانہ کارروائیوں کے نتیجے میں اب تک طولکرم، نور شمس اور جنین کے لگ بھگ 40 ہزار فلسطینیوں کو اپنا گھر بار چھوڑنا پڑا ہے۔ کیمپوں کے یہ رہائشی، جو پہلے ہی غربت، تنگ دستی اور بے روزگاری کا شکار تھے، اب در در کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں۔

قابض اسرائیل کا دعویٰ ہے کہ یہ حملے ''مسلح فلسطینی سرگرمیوں'' کے خلاف کیے جا رہے ہیں۔ ایک فوجی ترجمان کا کہنا تھا کہ ''فوجی کارروائیوں کی آزادی کے لیے عمارتوں کا انہدام ضروری ہے''۔ تاہم عالمی سطح پر ان مظالم کی شدید مذمت کی جا رہی ہے۔ بین الاقوامی حلقوں کو خدشہ ہے کہ اسرائیل ان تباہ کن اقدامات کے ذریعے شمالی غرب اردن پر مکمل قبضے کی راہ ہموار کر رہا ہے۔ یہ سب کچھ ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب دوحہ میں حماس اور قابض اسرائیل کے درمیان جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے پر مذاکرات ہو رہے ہیں۔ بتسلیم کے رابطہ کار شائی بارنیس کا کہنا ہے کہ ''قابض اسرائیل نے شمالی غرب اردن میں وہی طریقے اختیار کر لیے ہیں جو غزہ میں استعمال ہو رہے ہیں: یعنی گھر، سڑکیں، ہسپتال، سکول اور پوری زندگی کو جان بوجھ کر مٹی میں ملا دینا، اور پھر معصوم لوگوں کو ان کے گھروں سے زبردستی نکال دینا۔''

طولکرم کے گورنر کے مطابق ہزاروں خاندانوں نے مسجدوں، سکولوں یا رشتہ داروں کے گھروں میں پناہ لی ہے۔ ان کیمپوں کے اجڑنے کے ساتھ فلسطینی معاشرہ ایک نئے بحران سے دوچار ہو چکا ہے جو پہلے ہی معاشی بدحالی، بے روزگاری اور نفسیاتی دباؤ کا شکار ہے۔ یہ المناک مناظر انسانیت کے ضمیر کو جھنجھوڑ رہے ہیں۔ فلسطین کے مظلوم عوام آج بھی اپنے حق، اپنی زمین، اپنی شناخت اور اپنی آزادی کے لیے قربانیاں دے رہے ہیں۔ لیکن عالمی ضمیر ہے کہ اب تک خواب خرگوش میں ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو.کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی-42 آئی آر جی یو.کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای-میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: ''صحافت'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔

اظہار رائے کی آزادی کے نام پر کسی کے مذہبی جذبات کو ٹھیس نہیں پہنچائی جاسکتی: مولانا ارشد مدنی

نئی دہلی (یو این آئی) دہلی ہائی کورٹ میں 'ادے پور فائلز' نامی فلم کی نمائش کے خلاف داخل شدہ پٹیشن پر آج جب سماعت شروع ہوئی تو جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل نے سب سے پہلے چیف جسٹس دیویندر کمار اپادھیائے اور جسٹس انیش دیال کے سامنے اپنا موقف رکھا اور کہا کہ یہ ایک ایسی فلم ہے جس میں ایسے ایسے قابل اعتراض مناظر دکھائے گئے ہیں جو ایک مخصوص قوم کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے والے ہیں اور ان سے سماج میں منافرت اور مذہبی شدت پسندی میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس طرح کی قابل اعتراض فلم تیار کرنا اور عوامی طور پر اس کی نمائش ملک کے آئین کے رہنما اصولوں کے صریح خلاف ہے۔ اس پر سینسر بورڈ کے وکیل نے کہا کہ فلم سے ایسے تمام مناظر پہلے ہی نکال دیئے گئے ہیں جن پر اعتراض ہوسکتا ہے۔ فلم میں اب ایسا کچھ بھی نہیں ہے جس پر کسی کو اعتراض ہو۔ اس دلیل پر مسٹر کپل سبل نے چیف جسٹس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اس بات کی تصدیق کس طرح کی جاسکتی ہے کہ قابل اعتراض مناظر انہوں ٹریلر سے ہٹائے ہیں یا فلم سے اور یہ کہ اس بات پر کس طرح یقین کیا جائے اب اس فلم میں کچھ بھی قابل اعتراض نہیں ہے۔ اس پر چیف جسٹس نے سینسر بورڈ اور مذکورہ فلم کے پروڈیوسر کے وکلاء کو یہ ہدایت کی کہ مدعی کے وکلاء کو مکمل فلم دکھائے جانے کا بندوبست کیا جائے۔ فلم پروڈیوسر کے وکیل چیتن شرما نے عدالت سے فلم کی اسکریننگ غیر جانبدار شخص کی موجودگی میں کیئے جانے کی گذارش کی، جس پر چیف جسٹس نے شدید برہمی کا اظہار کیا اور کہا کہ فلم کو چیلنج عرضی گذار نے کیا ہے اور یہ ان کا آئینی حق ہے۔

جعلی سیفائر ریکیٹ کا پردہ فاش

حیدرآباد متاثرہ کو 62 لاکھ روپے واپس کیئے گئے: پولیس

جموں: (یو این آئی) جموں پولیس نے کروڑوں روپے کے جعلی قیمتی پتھر کے فراڈ میں 62 لاکھ روپے برآمد کیے ہیں اور یہ رقم حیدرآباد کے ایک تاجر کو واپس کردی ہے جسے جعلی بلیو سیفائرز کی مبینہ فروخت میں دھوکہ دیا گیا تھا۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ پولیس اسٹیشن باہو فورٹ میں یہ کیس میر فراست علی خان ساکن حیدرآباد کی شکایت کے بعد درج کیا گیا تھا، جس نے شکایت میں کہا کہ نایاب قیمتی پتھروں کو فروخت کرنے والے ایک گروہ نے اس کو 3 کروڑ روپیوں کا دھوکہ دیا۔ انہوں نے کہا: شکایت گذار کے مطابق ملزم نے اسے 25 کروڑ روپے مالیت کا جعلی کشمیر بلیو سیفائر بیچنے کی کوشش کی تھی۔ بیان میں کہا گیا: ایس ایس پی جموں جوگندر سنگھ اور ایس پی ساؤتھ اجے شرما کی نگرانی میں ایس ڈی پی او بخشی نگر ڈاکٹر ستیش بھاردواج کی سربراہی میں ایک خصوصی تفتیش شروع کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات میں ایک وسیع فراڈ نیٹ ورک کا انکشاف ہوا جس میں محمد ریاض ولد ریحام علی ساکن گوردن بالا، راجوری حال چنور اور محمد تاج خان ولد حاجی جمہ خان ساکن پوتھہ سرنکوٹ پونچھ حال مبینہ محلہ ترکوٹہ نگر شامل ہیں۔ ان کا کہنا ہے: پولیس نے تلاشی کے دوران جعلی نیلم کے ہار اور دیگر جعلی اشیاء برآمد کیں۔ بیان کے مطابق ریاض اور اس کے ساتھیوں سے 62 لاکھ روپے ضبط کیے گئے اور یہ رقم عدالت کی منظوری کے بعد شکایت کنندہ کو واپس کی دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات میں یہ بھی انکشاف ہوا کہ فراڈ کی گئی رقم کا کچھ حصہ جائیداد کی خریداری میں استعمال کیا گیا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ پولیس نے بھارتی شہری تحفظ سنہتا (بی این ایس ایس) کی دفعہ 107 کے تحت جائیداد کو ضبط کرنے کے لیے کارروائی شروع کردی ہے جو کہ جرم کے ذریعے حاصل کیے گئے اثاثوں کو ضبط کرنے اور متاثرین کی واپسی کو ترجیح دینے کے لیے ایک نئی قانونی شق ہے۔ انہوں نے کہا کہ شکایت کنندہ نے فوری کارروائی پر پولیس کا شکریہ ادا کیا اور رقم کی وصولی میں تفتیشی ٹیم کے کردار کو سراہا۔

'ادے پور فائلز' کے خلاف دائر درخواست پر سپریم کورٹ کا فوری سماعت سے انکار

نئی دہلی: (یو این آئی) سپریم کورٹ نے بدھ کو ہندی فلم ادے پور فائلز: کنہیا لال ٹیلر مرڈر کی ریلیز کے خلاف دائر درخواست پر فوری سماعت کرنے سے انکار کردیا۔ جسٹس سدھانشو دھولیا اور جسٹس جوئے مالیہ باغچی کی تعطیلاتی بنچ نے محمد جاوید کی درخواست پر فوری غور کرنے سے انکار کردیا، لیکن ان کی طرف سے پیش ہونے والے وکیل سے کہا کہ وہ 14 جولائی (گرمیوں کی تعطیلات کے بعد) جب عدالتیں عام طور پر دوبارہ کھلیں گی، اس معاملے کا ذکر کرسکتے ہیں۔ جاوید ادے پور کے 2022 کو کنہیا لال تیلی قتل کیس کے ملزمین میں سے ایک ہے۔ اس نے سپریم کورٹ میں ایک رٹ پٹیشن دائر کی ہے جس میں فلم پر روک لگانے کی درخواست کی گئی ہے، جو 11 جولائی کو ریلیز ہونے والی ہے۔ عدالت عظمیٰ کی جانب سے جاوید کی درخواست سے انکار اور 14 جولائی کو دوبارہ اس کا ذکر کرنے کی اجازت دینے پر، ان کے وکیل نے دلیل دی کہ اس وقت تک ہندی فلم ریلیز ہو جائے گی اور ان کا منصفانہ ٹرائل کا حق متاثر ہوگا۔ بنچ ان کی دلیل سے متاثر نہیں ہوا اور فوری سماعت کی درخواست کو یہ کہتے ہوئے مسترد کردیا کہ "اسے ریلیز ہونے دیا جائے۔" جاوید کی درخواست میں دعویٰ کیا گیا کہ فلم فرقہ وارانہ طور پر اشتعال انگیز ہے اور اس سے متعلقہ قتل کیس میں جاری عدالتی کارروائی متاثر ہوسکتی ہے۔ درخواست گزار کی جانب سے مزید دلیل دی گئی کہ اس فلم کی نمائش، جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ درزی کے قتل کیس سے متعلق واقعات پر

مبنی ہے، منصفانہ ٹرائل کے اس کے بنیادی حق کی خلاف ورزی ہوگی۔ انہوں نے کیس کی سماعت مکمل ہونے تک فلم کی ریلیز پر روک لگانے کی درخواست کی۔ ادے پور کے ایک درزی، کنہیا لال تیلی کو جون 2022 میں مبینہ طور پر محمد ریاض اور محمد غوث نے بے دردی سے قتل کردیا تھا۔ ملزم کی جانب سے مبینہ طور پر درج قتل کے واقعے نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے اس معاملے کی جانچ کی تھی۔ ملزمان کے خلاف غیر قانونی سرگرمیاں روک تھام ایکٹ (یو اے پی اے) اور تعزیرات ہند (آئی پی سی) کے تحت جرائم طے کئے گئے ہیں۔ فی الحال جے پور کی خصوصی این آئی اے عدالت میں مقدمہ چل رہا ہے۔ جاوید کی درخواست میں کہا گیا ہے، اس موڑ پر ایک فلم ریلیز کرنا، جس میں ملزم کو قصوروار اور کہانی کو مکمل طور پر سچ کے طور پر پیش کیا گیا ہو، جاری قانونی کارروائی پر سنگین اثر ڈال سکتا ہے۔ ان کی درخواست میں مزید دعویٰ کیا گیا ہے کہ اگر فلم ریلیز ہوتی ہے تو اس سے بے گناہی کے قیاس کو نقصان پہنچنے کا امکان ہے اور رائے عامہ کو اس انداز میں متاثر کرنے کا خطرہ ہے جس سے مقدمے کی انصاف پر اثر پڑ سکتا ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ یہ آئین کے آرٹیکل 21 کے تحت آزاد اور منصفانہ ٹرائل کے درخواست گزار کے حق کو براہ راست متاثر کرتا ہے۔ جاوید کے علاوہ جمعیت علمائے ہند نے بھی دہلی ہائی کورٹ میں ایک عرضی دائر کی ہے جس میں متنازعہ فلم کی ریلیز پر روک لگانے کی درخواست کی گئی ہے۔

12 ماؤنوازوں نے ہتھیار ڈالے

دنتے واڑہ: (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے دنتے واڑہ ضلع میں بدھ کے روز 12 ماؤنوازوں نے سکیورٹی فورسز کے سامنے خود سپردگی کی۔ ان میں سے 9 ماؤنوازوں پر 28.5 لاکھ روپے کا انعام تھا۔ ان میں ایک ماؤنواز جوڑا بھی شامل ہے۔ دنتے واڑہ پولیس کی 'لون وراٹو' (گھر واپسی) مہم نے اب 1000 سے زیادہ ماؤنوازوں کے ہتھیار ڈالنے کا ریکارڈ بنایا ہے۔ اس مہم کے تحت ہتھیار ڈالنے والے نکسلیوں کی تعداد ایک ہزار سے تجاوز کرگئی ہے۔ دنتے واڑہ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ (ایس پی) گورو رائے نے کیک کاٹ کر خوشی کا اظہار کیا۔ ڈی آر جی/ بستر فائٹرز، انٹیلی جنس برانچ دنتے واڑہ، آر ایف ٹی (انٹیلی جنس برانچ) دنتے واڑہ، 111 ویں بٹالین سنٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) اور 241 ویں بٹالین سی آر پی ایف بستر نے ماؤنوازوں کو ہتھیار ڈالنے میں خصوصی تعاون کیا۔

بنگالی مزدوروں کو اوڈیشہ میں غیر قانونی طور پر حراست میں لیا گیا

رکن پارلیمنٹ مہوا موئترا کا الزام، معاملہ سیاسی تنازعہ میں تبدیل

کولکاتہ (یو این آئی) مغربی بنگال میں کرشن نگر سے ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کی رکن پارلیمنٹ مہوا موئترا نے آج الزام لگایا کہ ان کے حلقہ سے 23 مزدوروں کو دستاویزات کے نام پر اڈیشہ میں حراست میں رکھا جا رہا ہے۔ ریاست کے بنگالی بولنے والے تارکین وطن مزدوروں کو اوڈیشہ حکومت کے ذریعہ پریشان کئے جانے کا معاملہ ان کے بیان سے اب ایک بڑے سیاسی تنازعہ میں تبدیل ہوگیا ہے۔ اپنے ایکس ہینڈل پر پوسٹ کئے گئے ایک ویڈیو پیغام میں، محترمہ موئترا نے کہا، یہ ویڈیو اڈیشہ کے وزیر اعلیٰ، چیف سکریٹری اور پولیس کے ڈائریکٹر جنرل کے فوری نوٹس میں لانے کے لیے ہے کہ نادیہ ضلع کے پانی گھاٹا گرام پنچایت کے تحت مرزا پور گاؤں میں میرے حلقہ کے 23 کارکنوں کو فی الحال جھارسوگوڈا کے اوریئنٹ پولیس اسٹیشن کے تفتیشی مرکز میں غیر قانونی طور پر حراست میں رکھا جارہا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مغربی بنگال کے کل 444 بنگالی بولنے والے مزدور جھارسوگوڈا ضلع میں حراست میں ہیں جن میں سے 23 ان کے انتخابی حلقہ سے ہیں۔ دوسری طرف، اوڈیشہ پولیس نے تصدیق کی ہے کہ تعمیرات، کان کنی اور مختلف صنعتی یونٹوں میں کام کرنے والے 444 تارکین وطن مزدوروں کو بنگلہ دیشی شہریوں اور مبینہ طور پر بغیر دستاویزات کے ہندوستان میں مقیم روہنگیا ہونے کے شبہ میں تصدیق کے لیے حراست میں لیا گیا ہے۔ اڈیشہ حکومت کے عہدیداروں نے یہ بھی

واضح کیا ہے کہ وزارت داخلہ کی ہدایات کے بعد اوڈیشہ کے تمام اضلاع میں سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی قیادت میں اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) تشکیل دینے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ہر ایس ٹی ایف کو ایک غیر ملکی رجسٹریشن آفیسر (ایف آر او) فراہم کیا گیا ہے جو غیر دستاویزی تارکین وطن کی شناخت کرے گا اور انہیں ملک بدر کرنے میں مدد کرے گا۔ انہوں نے کہا، نادیہ کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) نے جھارسوگوڈا کے ایس پی سے بات کرکے انہیں اس بات سے آگاہ کیا ہے کہ ان تارکین وطن مزدوروں کو دستاویزات کی کارروائی کے بہانے حراست میں لیا گیا ہے۔ ان تمام مزدوروں کے پاس آدھار کارڈ اور ووٹر شناختی کارڈ جیسے درست دستاویزات ہیں۔ محترمہ موئترا نے کہا کہ ان مزدوروں کو فوری طور پر رہا کیا جائے اور اگر ایسا نہیں کیا گیا تو قانونی کارروائی کی جائے گی، ہندوستان ریاستوں کا یونین ہے اور ہر شہری کو زندگی جینے کا حق، معاش کا حق اور کہیں بھی کام کرنے کا حق حاصل ہے۔ ایس پی نے پہلے ہی ان سے بات کی ہے اور تمام دستاویزات فراہم کرائے گئے ہیں۔ براہ کرم انہیں فوری طور پر رہا کریں، ورنہ ہم عدالتوں میں 23 ہیبیس کارپس درخواست دائر کریں گے۔

جھارکھنڈ کے چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر نے 7 سیاسی جماعتوں سے حلف نامہ مانگا

رانچی: (یو این آئی) الیکشن کمیشن آف انڈیا، نئی دہلی نے مطلع کیا ہے کہ جھارکھنڈ کی 7 سیاسی جماعتوں یعنی دیوگھر کی بھارت وکاس مورچہ، پلاموکی بھارتیہ جن مکتی پارٹی اور مانو مکتی مورچہ، گڑھوا کی نوجوان سنگھرش مورچہ اور رانچی کی جن سادھارن پارٹی، جھارکھنڈ کی وکاس دل اور راشٹریہ مزدور کسان پرجا تانترک پارٹی کے ذریعہ گذشتہ 06 سالوں سے لوک سبھا، اسمبلی کے عام انتخابات، ضمنی انتخابات میں حصہ نہیں لیا گیا ہے اور ان میں سے کئی کا وجود ختم ہو چکا ہے۔ مذکورہ پارٹیوں کو سیاسی جماعتوں کی فہرست سے نکالنے کے لیے کمیشن سے موصولہ ہدایت کی روشنی میں صدر، جنرل سکریٹری سے کہا گیا ہے کہ وہ پارٹی کی جانب سے حلف نامے کے ساتھ تحریری موقف چیف الیکشن آفیسر دفتر، جھارکھنڈ، رانچی کو 15 جولائی 2025 تک ارسال کریں اور مورخہ 22 جولائی 2025 کو چیف الیکٹورل آفیسر جھارکھنڈ کے ذریعہ 11.00 بجے سماعت کے لیے تاریخ اور وقت مقرر کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں کمیشن کی طرف سے نوٹس سیاسی جماعتوں کو ان کے رجسٹرڈ خط و کتابت کے پتے پر بھیج دی گئی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اخبارات میں عام نوٹس کے ذریعے اور محکمہ کے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر بھی اس حوالے سے معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ چیف الیکٹورل آفیسر نے مذکورہ سیاسی جماعتوں کے مجاز نمائندوں سے درخواست کی ہے کہ وہ بروقت اس سلسلے میں مطلوبہ کارروائی کریں۔

غیر قانونی زمین خالی کرانے کی مہم جاری رہے گی: آسام وزیر اعلیٰ

گوہاٹی: (یو این آئی) آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما نے آج زور دے کر کہا کہ ان کی حکومت کی طرف سے شروع کی گئی زمین خالی کرانے کی مہم اس وقت تک جاری رہے گی جب تک کہ تمام غیر قانونی تجاوزات ختم نہیں کردیے جاتے تاکہ ان علاقوں کو عوامی بہبود کے منصوبوں کے لیے استعمال کیا جا سکے۔ اپوزیشن کی طرف سے نکتہ چینی کے باوجود اس مہم کا دفاع کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما نے کہا کہ اس طرح کے آپریشن کے دوران کچھ مزاحمت کی توقع تھی۔ کل دھوبری ضلع میں بڑے پیمانے پر زمین خالی کرانے کی مہم کے دوران تشدد پھوٹ پڑا۔ دھوبری ضلع اور پولیس انتظامیہ نے چھپر تحصیل کے تحت تین دیہاتوں میں یہ مہم چلائی اور تقریباً 3500 بیگھہ اراضی کو خالی کرایا۔ تاہم، چھپر میں صورتحال پر تشدد ہوگئی کیونکہ کچھ قابض لوگوں نے اس مہم کی مخالفت کی اور پولیس اور انتظامیہ کے دیگر اہلکاروں پر پتھراؤ کی اطلاعات ہیں۔ انھوں نے کہا کہ "مختلف جگہوں سے لوگوں کی طرف سے زمین کے بڑے حصے پر قبضہ کیا گیا ہے۔ ہمیں ان کو خالی کرانا چاہیے تاکہ ان علاقوں کو عوامی بھلائی کے منصوبوں کے لیے استعمال کیا جاسکے۔ یہ مہم 8 جولائی کو دھوبری کے چھپر میں چلائی گئی۔ 10 جولائی کو گولپاڑہ ضلع کے پیکن میں زمین خالی کرانی کی مہم چلائی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "پیکن میں یہ ایک محفوظ جنگل ہے اور ہمیں محفوظ جنگلات سے تجاوزات کو ختم کرنا چاہیے۔" اس مہم کی مخالفت کرنے والوں کے بارے میں انھوں نے کہا کہ حکومت اپنا کام کرے گی اور دوسرے اپنا کام کر سکتے ہیں۔ دھوبر سے کانگریس کے لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ راکب الحسین نے اس مہم کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ آسام حکومت اس مہم کو جاری رکھ کے گوہاٹی ہائی کورٹ کے احکامات کی بھی خلاف ورزی کی ہے۔ انھوں نے کہا، "آسام کے وزیر اعلیٰ اور انتظامیہ کو پاور پلانٹ کے لیے زمین اڈانی کو سونپنے کی بہت جلدی ہے۔ یہ حکومت اب اڈانی چلا رہے ہیں"۔ انھوں نے وزیر اعلیٰ سے اپیل کی کہ وہ ان لوگوں کا خیال رکھیں جو نسلوں سے وہاں رہ رہے ہیں۔ واضح رہے کہ راجور دل کے سربراہ اور شیوساگر کے ایم ایل اے اکھل گوگوئی نے چھپر میں کا دورہ کیا تھا اور حکومت سے اپیل کی تھی کہ لوگوں سے زمین خالی کرانے سے پہلے ان کی باز آبادکاری کا بندوبست کیا جائے۔ تاہم پولیس نے انھیں وہاں سے ہٹادیا اور چھپر پولیس اسٹیشن میں رکھا۔

بھارت بند مودی حکومت کے خلاف عوامی غصہ: سرجے والا

بنگلورو: (یو این آئی) آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے جنرل سکریٹری اور کرناٹک کے انچارج رندیپ سنگھ سرجے والا نے بھارت بند کو مودی حکومت کے خلاف "عوامی غم وغصہ" قرار دیا۔ مسٹر سرجے والا نے بدھ کو یہاں میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے کہا، یہ صرف بند نہیں ہے، یہ ایک عوامی غصہ ہے اور صحیح راستے پر چلنے کی کال ہے۔ یہ ملک گیر ہڑتال بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے دور حکومت میں وعدہ خلافی اور معاشی دھوکہ کے خلاف لوگوں کے غصے کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بند جس کی حمایت 25 کروڑ سے زیادہ مزدوروں اور کسانوں نے کی ہے اور 10 مرکزی ٹریڈ یونینوں بشمول انٹک، سیٹو، ایٹک، سیوا اور ایچ ایم ایس کی طرف سے بلایا گیا ہے، یہ بی جے پی کی مزدور مخالف اور کسان مخالف پالیسیوں کے خلاف متحد ہونے کی کال ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے ترقی کو روک دیا ہے، نوکریاں چھین لی ہیں اور معاشی بدحالی کو جنم دیا ہے۔ ملک کے سرکاری اور سرکاری اداروں میں 30 لاکھ سے زیادہ آسامیاں خالی ہیں لیکن حکومت ان کو پر کرنے کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھا رہی ہے۔ مسٹر سرجے والا نے کہا کہ مسلح افواج میں 1.55 لاکھ، ریلوے میں 2.5 لاکھ سے زیادہ اور سنٹرل آرمڈ پولیس فورس میں 85000 سے زیادہ آسامیاں ہیں۔ جب بے روزگاری ریکارڈ سطح پر ہے تو مودی حکومت ان آسامیوں کو کیوں نہیں بھر رہی ہے۔ ملک میں بے روزگاری کی شرح 7.5 فیصد تک پہنچ گئی ہے جو 45 برسوں میں سب سے زیادہ ہے۔ اس کے باوجود حکومت بڑھتی ہوئی بے روزگاری پر قابو پانے کے لیے کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھا رہی ہے۔

منریگا اور نل سے جل جیسی اسکیموں سے بی جے پی لیڈر نے اپنی تجوریاں بھریں

کانگریس نے بدعنوانی معاملہ میں گجرات حکومت کے وزیر سے استعفیٰ مانگا

نئی دہلی (یو این آئی) کانگریس نے گجرات حکومت کے وزیر بچو بھائی کھابڑا پر بدعنوانی کا الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے قواعد وضوابط کی پرواہ کئے بغیر اپنے بیٹے کے لیے ٹھیکے حاصل کرکے بڑی بدعنوانی کی ہے، اس لیے انہیں فوری طور پر اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دینا چاہیے۔ پارٹی کے ترجمان شکتی سنگھ گوہل نے بدھ کو پارٹی کے نئے ہیڈ کوارٹرس اندرا بھون میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ گجرات حکومت کے وزیر بچو بھائی کھابڑا نے اپنے عہدے کا غلط استعمال کیا ہے اور ورک آرڈر، اپنے بیٹے کے لیے ٹھیکے حاصل کرنے اور منریگا جیسی اسکیموں میں دھوکہ دہی کی ہے۔ گجرات میں 'منریگا' اور 'نل سے جل' جیسی اسکیموں میں بے ضابطگیوں کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی جے پی لیڈر اپنی تجوریاں بھر رہے ہیں۔ صورتحال یہ ہے کہ منریگا اجرت حاصل کرنے والے افراد میں اُن کے نام بھی شامل ہیں جو یا تو مرچکے ہیں یا پھر معذور ہیں اور ان کے ناموں پر اجرت میں غبن کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بچو بھائی کھابڑا نے بڑے پیمانے پر بدعنوانی کی ہے اور ان کی بدعنوانی کا سچ تب ہی سامنے آسکتا ہے جب ای ڈی، سی بی آئی اور آئی ٹی ان کی تحقیقات کریں۔ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ وزیر موصوف کا بیٹا راج کنسٹرکشن کمپنی چلاتا ہے جسے ورک آرڈر پر بہت زیادہ سرکاری کام دیا جارہا ہے اور پیسے بٹورے جارہے ہیں۔ اس بات کی تحقیقات کی جانی چاہئے کہ اس کمپنی نے کبھی جی ایس ٹی ادا کیا ہے یا نہیں۔ کانگریس ترجمان نے کہا کہ بچو بھائی کا اپنا گاؤں دھن پور بلاک میں ہے۔ اس چھوٹے بلاک کے اندر مختصر وقت میں 2,235 ورک آرڈر پاس ہو چکے ہیں۔ منریگا میں مزدوروں کو کام مل جاتا ہے لیکن ایک اصول یہ بھی ہے کہ اگر وہاں کچھ میٹریل کی ضرورت ہو تو آپ چھوٹے پیمانے پر بھی سامان لاسکتے ہیں۔ یہاں اس اصول کو بالائے طاق رکھ کر بہت سا مواد منگوایا گیا۔ میٹریل حاصل کرنے کے لیے منریگا میں ایک التزام کیا گیا ہے کہ آپ کو ایک اشتہار دینا ہوگا اور آپ سب سے کم قیمت پر مواد فراہم کرنے والے سپلائر سے مواد خریدیں گے، لیکن اس جگہ پر ٹینڈر میٹریل کی فراہمی کا ٹھیکہ وزیر موصوف کے بیٹے کو دیا گیا تھا۔ کانگریس ترجمان کا کہنا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کہتے تھے- 'نہ میں کھاؤں گا اور نہ کھانے دوں گا' لیکن جب ان کے گجرات میں حالات ایسے ہیں تو انہیں بتانا چاہیے کہ وہ کیا کررہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بچو بھائی کھابڑا کے ورک آرڈر حاصل کرنے کا کام دولڑکے کرتے ہیں جو ان کے رشتہ دار ہیں۔ ان کی تنخواہ صرف 10 ہزار ہے لیکن وہ لاکھوں روپے کی گاڑی میں گھومتے ہیں اور کروڑوں روپے کے گھر میں رہتے ہیں۔ کانگریس لیڈر نے کہا، "اس کے پیش نظر کانگریس پارٹی نے ایک تحقیقاتی کمیٹی بنائی تھی جس نے اس بدعنوانی کا انکشاف کیا تھا۔"

پنجاب حکومت کی مجوزہ لینڈ پولنگ پالیسی کسان دشمن، زراعت مخالف اور پنجاب مخالف: کھنہ

ہوشیار پور (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رہنما اور سابق ایم پی اویناش رائے کھنہ نے بدھ کو پنجاب حکومت کی مجوزہ لینڈ پولنگ پالیسی پر سخت تنقید کرتے ہوئے اسے کسان مخالف، زراعت مخالف اور پنجاب مخالف قرار دیا۔ مسٹر کھنہ نے یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے الزام لگایا کہ یہ پالیسی حکومت کی جانب سے شہری کاری کے نام پر زمین پر قبضہ کرنے کی ایک منظم کوشش تھی جس کا مقصد ریاست میں کام کرنے والے منتخب بلڈروں اور مافیاز کو فائدہ پہنچانا تھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ پالیسی پنجاب میں لینڈ، کان کنی، ڈرگ اور ٹرانسپورٹ مافیا کو فروغ دے گی۔ اب حکومت خود اس پالیسی کے ذریعے لینڈ مافیا کا نیٹ ورک شروع کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لینڈ پولنگ ماڈل کا مقصد اربنائزیشن کو فروغ دینے کے لیے مختلف اضلاع سے ہزاروں ایکڑ اراضی حاصل کرنا ہے جبکہ پنجاب میں شہری کاری کی شرح پہلے ہی 42 فیصد ہے جو کہ قومی اوسط 31 فیصد سے بہت زیادہ ہے۔ اس اسکیم سے پنجاب کی بطور زرعی ریاست کی شناخت بری طرح متاثر ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اس پالیسی کے تحت اپنی زمین چھوڑنے والے کسانوں کو تین سال تک صرف 30,000 روپے فی ایکڑ سالانہ ملیں گے جب کہ فی ایکڑ 80,000 سے 90,000 روپے فی ایکڑ وہ لیز پر حاصل کرتے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ زمینداروں کو بے زمین اور بے روزگار مزدوروں میں تبدیل کرنے کی واضح کوشش ہے۔

حملوں، سازشوں اور انتقام سے اپوزیشن کی آواز کو دبایا نہیں جاسکتا: جگن موہن ریڈی

حیدرآباد: (یو این آئی) اے پی کے سابق وزیر اعلیٰ وائی ایس جگن موہن ریڈی نے وائی ایس آر سی پی رہنما پرسنا کمار ریڈی کے مکان پر ہوئے حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ چندر بابو نائیڈو کی حکومت تین قتل، چھ قاتلانہ حملے اور 12 حملوں کے واقعات کے سائے میں چل رہی ہے۔ جگن نے کہا کہ پرسنا کمار ریڈی کے گھر پر ہوا حملہ دراصل اُنہیں قتل کرنے کی نیت سے کیا گیا منصوبہ بند واقعہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ حملہ کے وقت موجود پرسنا کمار ریڈی کی معمر ماں کو خوفزدہ کرتے ہوئے تلگودیشم سے تعلق رکھنے والے غنڈوں نے جو تباہی مچائی، وہ جمہوریت پر کیا گیا ایک سنگین حملہ ہے۔ جگن نے کہا کہ چھ مرتبہ ایم ایل اے رہنے والے لیڈر پر اس طرح کا حملہ، وہ بھی پولیس کی موجودگی میں، واضح طور پر ظاہر کرتا ہے کہ یہ سب تلگودیشم کی حمایت یافتہ منظم کارروائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے پہلے کسی بھی وقت، کسی بھی ریاست میں کسی سیاستدان کو اس طرح ہدف نہیں بنایا گیا۔ چندر بابو نائیڈو پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ 'ریڈ بک راج' جیسے غیر آئینی طریقوں میں ڈوب چکے ہیں اور ہر جگہ اپنی پارٹی کے غنڈوں سے حملے کروا کر وحشیانہ خوشی حاصل کررہے ہیں۔ جگن نے الزام لگایا کہ ان کی چتور ضلع میں آم کے کسانوں سے ملاقات کے دوران عوامی ہمدردی حاصل ہونے سے بچنے کی نیت سے ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت یہ تنازعہ کھڑا کیا گیا تاکہ ریاست بھر میں صرف اسی واقعہ پر بات ہو اور عوامی مسائل پس پردہ چلے جائیں۔

ہماچل پردیش کی ضلع عدالتوں کو بم سے اُڑانے کی دھمکی

شملہ (یو این آئی) ہماچل پردیش میں بدھ کے روز صبح کے وقت شملہ، کلو اور ناہن کی ضلع عدالتوں کو بم کی دھمکی والے ای میل موصول ہونے کے فوراً بعد ان عدالتوں کو خالی کرالیا گیا اور بڑے پیمانے پر تلاشی مہم شروع کی گئی۔ بم کو ناکارہ بنانے والے دستہ اور ڈاگ اسکواڈ کی طرف سے گہری تحقیقات کے بعد ان دھمکیوں کو افواہ قرار دیا گیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ناہن میں صبح تقریباً 10 بجے سیشن جج یوگیش جیسوال کو دھمکی آمیز ای میل موصول ہوا۔ جج نے فوری کارروائی کرتے ہوئے عدالت کا احاطہ خالی کرنے کا حکم دیا اور پولیس اور فوجی حکام کو اطلاع دی۔ ڈاگ اسکواڈ اور ماہرین نے احاطے کی تلاشی لی لیکن کوئی مشکوک چیز نہیں ملی۔

لوگ اپنی جان گنوا کر کرپشن کی قیمت چکارہے ہیں: کیجریوال

نئی دہلی: (یو این آئی) عام آدمی پارٹی نے گجرات میں مہیسا گرندی پر واقع گمبھیرا پل گرنے کے حادثہ میں مرنے والوں کے تئیں گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کے تحفظ میں ہونے والی اس لاپرواہی اور بدعنوانی کی قیمت عام لوگوں کو اپنی جان گنوا کر ادا کرنی پڑ رہی ہے۔ عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے سوشل نیٹ ورک ایکس پر کہا کہ گجرات میں یہ حادثہ انتہائی افسوسناک اور تکلیف دہ ہے۔ بھگوان مہلوکین کی روح کو شانتی دے اور سوگوار خاندانوں کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی طاقت دے۔ میں زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہوں۔ لیکن اس وقت ایک اہم سوال پوچھنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیا گجرات میں گزشتہ 30 سالوں سے برسراقتدار بی جے پی بتائے گی کہ گجرات میں بار بار ایسے غیر معیاری اور جان لیوا پل کیسے بن رہے ہیں جو گرتے اور منہدم ہوجاتے ہیں؟ حکومت کے تحفظ میں ہونے والی اس لاپرواہی اور بدعنوانی کی قیمت

عام لوگوں کو اپنی جانیں گنوا کر چکانی پڑتی ہے۔ اس حادثے کے ذمہ دار لوگ خواہ کتنا ہی بااثر اور طاقتور کیوں نہ ہوں، ان کے خلاف سخت کارروائی ہونی چاہئے۔ اسی صورت میں ہم مستقبل میں ایسے حادثات کو روک سکیں گے اور معصوم لوگوں کی جانیں بچا پائیں گے۔ عام آدمی پارٹی کی گجرات یونٹ کے انچارج گوپال رائے نے ایکس پر کہا کہ گجرات میں بی جے پی کا نام نہاد ترقیاتی ماڈل ایک بار پھر گر گیا ہے۔ وڈودرا- آنند کو جوڑنے والا پل درمیان سے ٹوٹ گیا، جس میں متعدد لوگوں سمیت گاڑیاں ندی میں گرگئیں۔ ماضی میں موربی پل حادثہ ہو، یا راجکوٹ میں آتشزدگی کا واقعہ، یا سورت کا تکشیلا حادثہ، ہر بار بی جے پی کی لاپرواہی اور بدعنوانی کی وجہ سے سینکڑوں معصوم لوگوں کی جانیں گئی ہیں۔ گجرات اب اسے برداشت نہیں کرے گا، اس میں تبدیلی آئے گی۔ واضح رہے کہ بدھ کے روز گجرات میں ضلع بڑودہ کے پدارہ علاقے میں مہیسا گرندی پر واقع گمبھیرا پل کے اچانک گرنے سے دس افراد کی موت ہوگئی اور چھ دیگر زخمی ہوگئے۔

ہریانہ میں منشیات کے استعمال کے خلاف تین جہتی قانونی، اقتصادی اور سماجی حملہ ہوگا: سنگھ

چنڈی گڑھ: (یو این آئی) ہریانہ اسٹیٹ نارکوٹکس کنٹرول بیورو (ایچ ایس این سی بی) کے سربراہ او پی سنگھ نے بدھ کو کہا کہ منشیات کے اسمگلروں کے خلاف چلائی جارہی مہم اب گرفتاریوں تک محدود نہیں رہے گی، بلکہ منشیات کے اسمگلروں کی غیر قانونی کمائی، جائیدادوں اور نیٹ ورک کو مکمل طور پر تباہ کرنے کی طرف بڑھے گی۔ یہ جنگ اب تینوں محاذوں یعنی قانون، ٹیکنالوجی اور معاشرت پر ایک ساتھ لڑی جائے گی۔ یہ بات انہوں نے پنچکولہ میں ہیڈ کوارٹر میں منعقدہ میٹنگ میں موجود افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس میٹنگ میں ایچ ایس این سی بی کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس پنکھوری کمار، موہت ہانڈا، ڈسٹرکٹ ایڈوکیٹ، ڈی ایس پی اور ریاست بھر کے یونٹ انچارج بھی موجود تھے۔ میٹنگ کے دوران مسٹر سنگھ نے ہدایت دی کہ ریاست کے بڑے منشیات سے متاثرہ شہری علاقوں کی نشاندہی کی جائے اور وہاں ایک مربوط حکمت عملی کو نافذ کیا جائے، جس میں قانونی کارروائی کے ساتھ ساتھ معاشرے کی شرکت اور ایک جامع عوامی بیداری مہم بھی شامل ہو۔ انہوں نے کہا کہ نشہ ایک سماجی بیماری ہے جس کے خاتمے کے لیے عوام، انتظامیہ اور پولیس سب کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ یہ جنگ صرف گرفتاریوں سے نہیں بلکہ سماجی شعور اور طرز عمل کی تبدیلی سے بھی جیتی جائے گی۔

روزنامہ صحافت

ٹرمپ برکس سے خوفزدہ ہیں

برازیل کے شہر ریو ڈی جنیرو میں منعقدہ برکس سربراہی اجلاس کے اعلامیے میں امریکی ٹیرف پالیسی پر تنقید کے بعد امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ پریشان ہیں۔ انہوں نے اسے برکس کی امریکہ مخالف پالیسی قرار دیتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ جو بھی ملک امریکہ کے خلاف ان پالیسیوں کی حمایت کرے گا امریکہ اس پر 10 فیصد اضافی ٹیرف لگائے گا۔ سوال یہ ہے کہ کیا امریکی صدر برکس کے سامنے بے چینی محسوس کر رہے ہیں اور کیا آنے والے وقت میں امریکہ اور برکس ممالک کے درمیان تصادم کی صورتحال پیدا ہو سکتی ہے؟ تاہم روس، چین اور جنوبی افریقہ نے اپنی جانب سے واضح کیا ہے کہ برکس کا مقصد کسی قسم کا تنازعہ کھڑا کرنا یا کسی ملک کی مخالفت نہیں بلکہ یہ ابھرتی ہوئی منڈیوں اور ترقی پذیر ممالک کے درمیان تعاون کا ایک اہم پلیٹ فارم ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ رواں سال اپریل میں ٹرمپ نے بھارت اور چین سمیت کئی ممالک پر ٹیرف کا اعلان کیا تھا۔ تاہم بعد میں یہ کہہ کر اسے 90 دن کے لیے ملتوی کر دیا گیا کہ کچھ ممالک اس معاملے میں باہمی معاہدے پر بات کرنا چاہتے ہیں۔ اب اس مدت کو یکم اگست تک بڑھا دیا گیا ہے۔ جن ممالک پر یہ ٹیرف تجویز کیا گیا ہے وہ شروع سے ہی اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ چین نے امریکہ پر جوابی ٹیرف لگانے کا اعلان بھی کر دیا تھا۔ اسی سلسلے میں برکس سربراہی اجلاس میں بھی اس کی مخالفت کی گئی۔ یہ متحد ہو کر امریکہ پر ٹیرف کا فیصلہ واپس لینے کے لیے دباؤ ڈالنے کی حکمت عملی ہو سکتی ہے۔ تاہم، اس برکس سربراہی اجلاس میں چینی صدر شی جن پنگ کی غیر موجودگی گروپ کے اتحاد کو سوالوں کے دائرے میں لانے والی ہے۔ ظاہر ہے کہ سفارتی بیانات کے ساتھ زمینی اتحاد کو بھی دیکھا جانا چاہیے تاکہ عالمی سطح پر مشترکہ کوششوں کی اہمیت کو سمجھا جا سکے۔ برکس کی بنیاد برازیل، روس، بھارت، چین اور جنوبی افریقہ نے ہی رکھی تھی۔ گزشتہ سال اس گروپ میں توسیع ہوئی اور انڈونیشیا، ایران، مصر، ایتھوپیا اور متحدہ عرب امارات کو بھی اس میں شامل کیا گیا۔ نئے اراکین کے علاوہ اس گروپ میں اسٹریٹجک پارٹنر ممالک بھی شامل ہیں۔ عالمی جی ڈی پی میں برکس ممالک کا حصہ تقریباً تیس فیصد ہے۔ ترقی پذیر معیشتوں نے بھی اس گروپ کو مغربی ممالک کے لیے ایک ممکنہ چیلنج کے طور پر دیکھنا شروع کر دیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ برکس ڈالر پر انحصار کم کرنے کے لیے اپنے خود مختار اور مشترکہ کرنسی نظام کے منصوبے پر بھی غور کر رہا ہے۔ یہ بھی برکس کے تئیں امریکہ کے تعصب کی ایک بڑی وجہ ہو سکتی ہے۔ امریکہ کا خیال ہے کہ اگر برکس ممالک مستقبل میں مشترکہ کرنسی میں آپس میں لین دین شروع کر دیتے ہیں تو ڈالر کا غلبہ خطرے میں پڑ سکتا ہے۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے کہ امریکہ ایسی کسی بھی کوشش کو ناکام بنانے کے لیے ہر طرح کی حکمت عملی اپنائے گا، جس سے اس کے عالمی مفادات اور تسلط کو خطرہ لاحق ہو۔ دوسری طرف، برکس ممالک کی اس رائے کی اپنی بنیاد ہے کہ امریکی ٹیرف ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن (WTO) کے قوانین کے مطابق نہیں ہے۔ ظاہر ہے کہ اس طرح کی پابندیوں سے عالمی تجارت میں کمی، سپلائی چین میں خلل اور غیر یقینی صورتحال پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔

عوام کی کتنی خیرخواہ ہے بی جے پی

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

> عورتوں کے خلاف مظالم میں اکثر معاملوں میں بی جے پی کے ارکان کا نام سامنے آیا۔ کئی معاملوں میں تو پارٹی مجرموں کا بچاؤ کرتی دکھائی دی۔ البتہ بی جے پی حکومت نے اسمبلی و پارلیمنٹ میں 33 فیصد خواتین کے ریزرویشن کا قانون بنایا ہے۔ جو مردم شماری کے بعد انتخابی حلقوں کی نئی حد بندی کے بعد لاگو ہوگا۔ اس کے لئے ابھی اور انتظار کرنا پڑے گا۔ رہا سوال روزگار پیدا کرنے کا تو پہلے نوٹ بندی پھر جی ایس ٹی نے روزگار کی قمر توڑ دی۔ کئی کارپوریٹ نے اپنا کاروبار ملک کے باہر منتقل کر لیا۔ باقی رہی سہی کسر کووڈ کے دوران لاک ڈاؤن نے پوری کر دی۔ اس وقت اسّی کروڑ سے زیادہ عوام پانچ کلو مفت راشن پر منحصر ہیں۔ اس صورتحال کو بدلنے کے لیے حکومت نے نوجوانوں کو ہنر کی تربیت دینے کا اعلان کیا تھا۔ اس کے تحت صرف چار فیصد نوجوانوں کو رسمی مہارت کی تربیت ملی ہے۔ کسانوں کی حالت اور خراب ہے۔

بی جے پی سے عام لوگوں کو بڑی امید تھی۔ اور کیوں نہ ہوتی انہوں نے اکثریت کے ساتھ نریندر مودی کو اقتدار جو سونپا تھا۔ پھر بی جے پی نے بھی تو جن کی کوئی آواز نہیں ان کی آواز بن کر عام آدمی کے سوال اٹھائے تھے۔ اس کی زندگی کو بہتر بنانے کا وعدہ کیا تھا۔ غریبی، بے روزگاری، مہنگائی سے نجات دلانے کے نعرے لگائے تھے۔ کہا گیا تھا پیٹرول 72 روپے کی جگہ 40 کا ملے گا، گیس سلنڈر 450 روپے کی جگہ 300 کا ملے گا، ریل کا سفر سستا اور آرام دہ ہوگا، ریل حادثے نہیں ہوں گے، دہشت گردی میں کسی کی جان نہیں جائے گی، عورتوں پر ظلم تو دور انہیں آنکھ اٹھا کر دیکھنے کی بھی کسی کی ہمت نہیں ہوگی۔ گڈ گورننس کا دعویٰ اور انصاف جلدی ملنے کا وعدہ۔ ہر بے گھر کو گھر اور جہاں جگی وہاں پکا مکان کا اعلان۔ کسانوں کی آمدنی دوگنی ہوگی، سوامی ناتھن کی سفارشیں لاگو ہوں گی۔ ہر سال دو کروڑ روزگار پیدا کئے جائیں گے، کوئی بے روزگار نہیں رہے گا۔ ہائی وے اور رنگ روڈ بنیں گے جن پر پھراٹے کے ساتھ گاڑیاں دوڑیں گی۔ تعلیم کا معیار بلند ہوگا، نئے اسپتال بنیں گے۔ پڑھائی اور صحت کے لئے کسی کو پریشان ہونا نہیں پڑے گا۔ سب سے بڑی بات باہر کے بینکوں میں جمع کالا دھن ملک واپس آئے گا جس سے ہر ایک کے بینک کھاتہ میں پندرہ پندرہ لاکھ ڈالے جائیں گے۔ یہ اور اس طرح کے درجنوں وعدے کئے گئے تھے۔

عام آدمی کو لگا کہ نریندر مودی کی سربراہی میں ملک کی کایا پلٹ ہو سکتی ہے تو انہیں موقع دیا جائے۔ بی جے پی کو اکیلے اتنی سیٹیں ملی کہ سیاسی پنڈت حیران رہ گئے۔ مخلوط حکومتوں کے دور کی بات کرنے والے غلط ثابت ہو گئے۔ یہ حکومت این ڈی اے کی تھی لیکن اسے مودی حکومت کہہ کر پکارا گیا۔ ساتھ ہی اسے ساڑھے آٹھ سو سال کی غلامی کے بعد پہلی ہندو حکومت بھی کہا گیا۔ حکومت بننے کے بعد بین الاقوامی بازار میں کچا تیل سستا ہونے کی وجہ سے پیٹرول، ڈیزل کی قیمتیں کم ہو گئیں۔ لوگوں نے پروپیگنڈہ پر دھیان نہ دے کر اسے اچھی شروعات مانا۔ نریندر مودی جی نے بھی اسے اپنی اچھی قسمت کا نتیجہ بتایا تھا۔ مگر یہ خوشی زیادہ دیر نہیں رہی۔ تیل کی قیمتیں سو کے پار چلی گئیں۔ پیٹرول، ڈیزل کی قیمت بڑھنے پر شور ہوا تو یہ کہہ کر خاموش کر دیا گیا کہ بین الاقوامی سطح پر تیل کی قیمت بڑھنے پر ملک میں پیٹرول ڈیزل کے دام نہ بڑھیں اس کے لئے بھر تیار کیا جا رہا ہے۔ عوام نے اسے مان لیا لیکن تیل کی قیمت بڑھنے سے ہر چیز مہنگی ہو گئی۔ گیس سلنڈر جو تین سو روپے میں دینے کا وعدہ تھا وہ ہزار کے پار ہو گیا۔ اب بھی دہلی میں 850 کے آس پاس ہے۔

اس کے بعد شروع ہوا ہندو مسلم، دلت، پچھڑے اور اعلیٰ ذاتوں کے درمیان نفرت کا کھیل۔ 52 سال کے اخلاق کو دادری میں بھیڑ نے گائے کے گوشت کے بہانے گھر میں گھس کر قتل کر دیا۔ جگہ جگہ کسی نہ کسی بہانے مسلمانوں کو نشانہ بنایا جانے لگا۔ مویشی تاجروں کے مویشی لوٹ لیے گئے اور انہیں قتل کیا گیا۔ یہاں تک کہ عورتوں تک کو نہیں بخشا گیا۔ ان سارے معاملوں میں پولس یا تو تماشائی بنی رہی یا پھر اس نے منفی کردار ادا کیا۔ متاثرین کو ہی اس نے مجرم بنایا اور ظالموں کے خلاف کوئی کاروائی نہیں کی۔ مسلمانوں کی ہی طرح دلتوں کو چوری یا کسی اور بہانے پیٹنے، پیٹ کر مار ڈالنے اور ان کے اوپر پیشاب کرنے کے واقعات سامنے آئے۔ غریبوں کو ایمبولنس نہیں ملی جس کی وجہ سے انہیں اپنے قریبیوں کی لاشیں کئی کئی کلومیٹر کندھے پر، سائیکل پر لاد کر لے جانی پڑیں۔ انہیں لکڑیوں کے بجائے کوڑے کرکٹ سے آخری رسومات ادا کرنی پڑیں۔ یہ خبریں اخباروں کی سرخی بنیں لیکن حکومت نے کوئی کاروائی نہیں کی۔ جبکہ زیادہ تر واقعات بی جے پی اقتدار والی ریاستوں میں ہوئے۔

ریل سفر سستا ہونے کے بجائے اور مہنگا اور غیر محفوظ ہو گیا۔ اب ریل گاڑی میں جھگڑا، مار پیٹ اور قتل تک کے واقعات ہو رہے ہیں۔ ریلوے پولس کا کوئی اہلکار داڑھی، ٹوپی، کرتا پاجامہ دیکھ کر کسی مسافر پر گولی بھی چلا سکتا ہے۔ ٹرین لیٹ ہونے پر ریلوے کی کوئی ذمہ داری نہیں لیکن ٹرین کا وقت قریب آنے پر زیادہ کرایہ وصول کرنا اس کا کام ہے۔ پرائیویٹ ٹرینوں کا کرایہ اور زیادہ ہے۔ پہلے بزرگوں کو کرایہ اور سفر میں سہولیات حاصل تھیں جو ختم کر دی گئیں۔ اب معلوم ہوا ہے کہ کرایہ میں کچھ سہولت دی گئی ہے۔ ریل گاڑیوں کو حادثے سے بچانے کے لئے سیکیورٹی سسٹم شیلڈ لگانے کا فیصلہ کیا گیا تھا لیکن چار سال میں دو راستوں کے ایک فیصد انجنوں میں ہی لگ سکا ہے۔ رہی بات بلٹ ٹرین کی تو 2014 کے ریل بجٹ میں 60 ہزار کروڑ روپے کی تخمیناً لاگت کے ساتھ بلٹ ٹرین پروجیکٹ کا اعلان ہوا تھا۔ گیارہ سال بعد 71000 کروڑ سے زیادہ خرچ کرنے کے باوجود آدھے سے بھی کم کام پورا ہوا ہے۔

حکومت نے نوٹ بندی کرتے وقت کہا تھا کہ اس کا فائدہ غریبوں کو ہوگا اور دہشت گردی کی قمر ٹوٹے گی۔ نقدی کی جگہ ڈیجیٹل لین دین کو فروغ دینے پر زور دیا گیا۔ غریبوں کو نوٹ بندی سے کیا فائدہ ہوا حکومت نے اس کے کوئی اعداد و شمار جاری نہیں کئے۔ البتہ دہشت گردانہ واقعات اب بھی ہو رہے ہیں۔ ڈیجیٹل لین دین سے نقدی کا چلن تو کم ہوا لیکن سائبر فراڈ بڑھ گیا۔ موبائیل پر جاری پیغام کے مطابق ہر روز 6 لاکھ لوگ اس کا شکار ہو رہے ہیں۔ جس میں لوگ کروڑوں روپے گنوا چکے ہیں۔ پہلے بینک سے لین دین پر کوئی فیس نہیں لگتی تھی لیکن اب ہر ٹرانجکشن پر بینک گراہک سے پیسے وصول کرتا ہے۔ جبکہ سیونگ کھاتہ پر انٹرسٹ کم کر دیا گیا ہے۔ گڈ گورننس کا معاملہ یہ ہے کہ پولس نام، مذہب اور ذات دیکھ کر کاروائی کرتی ہے۔ عدالتیں سرکار کی مرضی کی منشاء کے مطابق فیصلے کرتی ہیں۔ اس لئے انصاف کے بجائے انسان کو ملتا ہے تو صرف فیصلہ۔

ہر بے گھر کو گھر اور جہاں جگی وہاں پکا مکان۔ یہ پندرہ لاکھ کی طرح انتخابی جملہ ثابت ہوا ہے۔ پورے ملک خاص طور پر بی جے پی اقتدار والی ریاستوں میں بلڈوزر چل رہا ہے۔ گیارہ سالوں کے دوران اتنے مکان دیئے نہیں گئے جتنے لوگوں کو بے گھر کیا گیا۔ ممبئی، گجرات، دہلی، اتراکھنڈ، مدھیہ پردیش، ہریانہ، اترپردیش وغیرہ میں سپریم کورٹ کے حکم کے خلاف ہزاروں جگیاں اور مکان توڑے گئے ہیں۔ اسے بھی فرقہ وارانہ رنگ دیا گیا۔ جہاں مسلم، دلت یا غریب آبادی تھی وہاں کوئی رعایت نہیں برتی گئی۔ لیکن جہاں ہندو آبادی تھی اسے چھوڑ دیا گیا۔ کرپشن مکت نعرہ بھی صرف نعرہ ہی رہا۔ جن پر بدعنوانی کے الزامات تھے ان میں سے اکثر نے بی جے پی کی رکنیت حاصل کر لی۔ اس کے بعد ان پر چل رہی کاروائی رک گئی۔ گیارہ سال میں ای ڈی نے 5297 ممبران اسمبلی و پارلیمنٹ اور سیاستدانوں پر معاملے درج کئے تھے۔ جن میں سے صرف 47 کو سنوائی کے لئے عدالت میں لے جایا گیا۔ درج کئے گئے 1000 معاملوں میں سے صرف سات ہی ملزم گناہ گار پائے گئے۔ کئی کاروباری بینکوں کی اور اپنی دولت لے کر ملک سے فرار ہو گئے۔ جو حکومت کی پہنچ سے اب بھی دور ہیں۔ اس سے بدعنوانیوں کے خلاف حکومت کی کاروائی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

عورتوں کے خلاف مظالم میں اکثر معاملوں میں بی جے پی کے ارکان کا نام سامنے آیا۔ کئی معاملوں میں تو پارٹی مجرموں کا بچاؤ کرتی دکھائی دی۔ البتہ بی جے پی حکومت نے اسمبلی و پارلیمنٹ میں 33 فیصد خواتین کے ریزرویشن کا قانون بنایا ہے۔ جو مردم شماری کے بعد انتخابی حلقوں کی نئی حد بندی کے بعد لاگو ہوگا۔ اس کے لئے ابھی اور انتظار کرنا پڑے گا۔ رہا سوال روزگار پیدا کرنے کا تو پہلے نوٹ بندی پھر جی ایس ٹی نے روزگار کی قمر توڑ دی۔ کئی کارپوریٹ نے اپنا کاروبار ملک کے باہر منتقل کر لیا۔ باقی رہی سہی کسر کووڈ کے دوران لاک ڈاؤن نے پوری کر دی۔ اس وقت اسی کروڑ سے زیادہ عوام پانچ کلو مفت راشن پر منحصر ہیں۔ اس صورتحال کو بدلنے کے لیے حکومت نے نوجوانوں کو ہنر کی تربیت دینے کا اعلان کیا تھا۔ اس کے تحت صرف چار فیصد نوجوانوں کو رسمی مہارت کی تربیت ملی ہے۔ کسانوں کی حالت اور خراب ہے۔ ہر روز اوسطاً 30 کسان خودکشی کر رہے ہیں۔ 750 سے زیادہ کسانوں نے ایک سال سے زیادہ چلے احتجاج میں جان گنوا دی تھی۔ ابھی تک ان کی ایم ایس پی اور سوامی ناتھن کمیشن کی سفارشات لاگو کرنے کی مانگ پوری نہیں ہوئی ہے۔

تعلیم کی حالت بھی کم خراب نہیں ہے۔ ہر سال کئی لاکھ بچے تعلیم کے لئے ملک سے باہر چلے جاتے ہیں۔ اسکول، کالج اور یونیورسٹیوں میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ اسٹاف کی جگہ خالی پڑی ہیں۔ سرکاری اسکولوں میں تعلیم پر کوئی توجہ نہیں ہے اور پرائیوٹ اسکول من مانی فیس وصول کر رہے ہیں۔ ایسے میں غریب بچے کہاں پڑھیں۔ اس پر طرہ یہ کہ سرکار اپنے اسکول بند کر رہی ہے۔ صرف یوپی سرکار نے 2024 میں 27308 اسکول بند کئے اور ابھی تک 26000 اسکول اور بند کئے جا چکے ہیں۔ بچوں کو ملنے والے تعلیمی وظائف اور مالی مدد کی اسکیمیں بھی حکومت نے واپس لے لی ہیں۔ مثلاً مولانا آزاد فاؤنڈیشن اقلیتی بچوں کو تعلیمی وظائف دیات تھا۔ اسے بند کر دیا گیا ہے۔ ایسے میں غریب بچے کیسے پڑھیں گے۔ یہی حال صحت کے شعبہ کا بھی ہے۔ صرف ایمس میں 18737 آسامیاں خالی ہیں۔ ایکسپریس وے اور رنگ روڈ کا خوب ڈھنڈورا پیٹتا ہے۔ مگر حالت یہ ہے کہ 2017 میں بھارت مالا پروجیکٹ کے تحت 34800 کلومیٹر سڑک بنانے کی منظوری ملی تھی۔ جس کا ابھی تک آدھا کام بھی پورا نہیں ہو سکا ہے۔ 25 فیصد حصہ تو ابھی تک کسی کو الاٹ بھی نہیں ہو سکا ہے۔ اوپر سے ٹول ٹیکس کا بوجھ عوام کو برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔ فراٹے کے ساتھ سڑک پر گاڑی تو دوڑ رہی ہے مگر ہر کلومیٹر کی فیس دے کر۔ اب اس کا اندازہ آپ خود لگائیں کہ بی جے پی خیرخواہ ہے یا وہ سیاسی و اقتصادی طور پر کر رہی ہے عوام کا استحصال۔

جنوبی کوریا کی پائیدار ترقی ہندوستان کے لئے سبق

انس صادق

جنوبی کوریا اپنی تکنیکی اختراعات اور سماجی ترقی کے لیے مشہور ہے۔ ہندوستان، اپنی متنوع ثقافت اور بڑھتی ہوئی معیشت کے لیے جانا جاتا ہے، اپنے عالمی قد کو بلند کرنا چاہتا ہے۔ جنوبی کوریا کی تیز رفتار جدید کاری اور ثقافتی برآمدات، جیسے pop-K اور کوریائی سنیما، تکنیکی ترقی پر ایک منفرد نقطہ نظر پیش کرتے ہیں۔ یہ مضمون ثقافتی انضمام، تکنیکی اختراعات، تعلیم، اقتصادی ترقی، اور سماجی اصلاحات پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے کوریا سے ہندوستان کو سیکھنے والے اسباق کی کھوج کرتا ہے۔ کوریا کی حکمت عملیوں اور کامیابیوں کا تجزیہ کرتے ہوئے، ہندوستان اپنے بھرپور ثقافتی ورثے کو جدید نظریات کے ساتھ جوڑنے کے راستے کی نشاندہی کر سکتا ہے، ہندوستان اور کوریا کے تعلقات کی تاریخ ایک ہزار سال پرانی ہے، جس میں کورین لوک داستانوں میں ملکہ ہیو ہوانگ اوک کی کنگ کم سورو سے شادی کی کہانی ہے۔ ان رابطوں کے باوجود دونوں ممالک نے مختلف انداز میں ترقی کی ہے۔ کوریا، جنگ زدہ ملک سے کئی دہائیوں کے اندر ایک عالمی اقتصادی پاور ہاؤس میں تبدیل ہوا، جب کہ ہندوستان کا سفر سست اور پیچیدہ رہا ہے۔ ہندوستان کی تاریخ قدیم تہذیبوں، فلسفیانہ نظریات، روحانی طریقوں، اور زبانوں اور روایات کے وسیع تنوع سے بنی ہوئی ٹیپسٹری ہے۔ ہندوستان کا ثقافتی تنوع ایک طاقت اور چیلنج دونوں ہے، جو اکثر علاقائی تفاوت اور سماجی پیچیدگیوں کا باعث بنتا ہے۔ کوریا کی ثقافتی نشاۃ ثانیہ، جو حملوں، نوآبادیات اور آزادی سے نشان زدہ ہے، نے ایک لچکدار اور مربوط قومی شناخت کو فروغ دیا ہے۔ کوریائی جنگ کے بعد، جنوبی کوریا نے جدید تکنیکی اور ثقافتی ترقی کے ساتھ روایتی کنفیوشس اقدار کو ملاتے ہوئے تیز رفتار جدیدیت کا سفر شروع کیا۔ آج، کورین ثقافت نے عالمی سطح پر مقبولیت حاصل کی ہے، جس کی مثال کورین ویو (ہالیو) سے ملتی ہے، جس میں pop-K، کوریائی سنیما، فیشن اور کھانے شامل ہیں۔

عالمی رجحانات کے مطابق ڈھالتے ہوئے اپنی ثقافتی شناخت کو برقرار رکھنے کی ہندوستان کی صلاحیت ہندوستان کے لیے سبق دیتی ہے۔ فنون لطیفہ، تفریح اور ٹیکنالوجی میں جدت لاتے ہوئے ثقافتی ورثے کو اپنانے سے عالمی سطح پر اپنے تنوع کو بامعنی طور پر ظاہر کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ کوریائی جنگ نے جنوبی کوریا اور ہندوستان کی اقتصادی رفتار کو نمایاں طور پر متاثر کیا۔ جنگ کے بعد تباہ حال جنوبی کوریا، ریاستی قیادت کی منصوبہ بندی، ہدفی سرمایہ کاری، اور برآمدات پر مبنی حکمت عملیوں کے ذریعے تیزی سے صنعتی ہوا، جسے "دریائے ہان پر معجزہ" کہا جاتا ہے۔ اعلیٰ معیار کی برآمدات پر کوریا کے زور نے اسے غیر ملکی کرنسی کمانے اور اس کی عالمی مسابقت کو بڑھانے میں مدد کی۔ ہندوستان کے مینوفیکچرنگ سیکٹر کو عالمی ویلیو چینز کے ساتھ زیادہ جارحانہ انداز میں منسلک کیا جا سکتا ہے، خاص طور پر الیکٹرانکس اور اعلیٰ درجے کے ٹیکسٹائل میں۔ جنوبی کوریا کی اسٹریٹجک اقتصادی پالیسیوں، برآمدات پر مبنی ترقی، اور انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری نے مسابقتی کاروباری ماحول کو آسان بنایا۔ ہندوستان کی معیشت متنوع ہے لیکن پھر بھی زراعت اور خدمات پر بہت زیادہ انحصار کرتی ہے۔ کوریا سے سیکھنے میں صنعتوں کی مدد کے لیے مینوفیکچرنگ کو فروغ دینا، برآمدات کو فروغ دینا اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی شامل ہے۔ ثانوی تعلیم کوریا کی تبدیلی کا ایک اہم جزو ہے، ادارے یونیورسل پرائمری اور سیکنڈری تعلیم میں بہت زیادہ سرمایہ کاری کرتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں ایک انتہائی ہنرمند افرادی قوت پیدا ہوئی ہے جو تیزی سے صنعتی معیشت کے تقاضوں کو پورا کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اس کے برعکس، ہندوستان، رسائی میں توسیع کے باوجود، اکثر معیار میں پیچھے رہتا ہے، خاص طور پر سرکاری اسکولوں میں۔ بہتری کے لیے، ہندوستان کو اساتذہ کی تربیت، نصاب میں اصلاحات، اور پیشہ ورانہ تعلیم میں سرمایہ کاری کرنی چاہیے۔ کوریا کے اعلیٰ تعلیمی ادارے صنعت کے ساتھ قریبی تعاون کرتے ہیں، جدت کو فروغ دیتے ہیں اور حقیقی دنیا کے چیلنجوں سے نمٹتے ہیں۔ میرٹ کریسی اور وسیع تر رسائی کی حوصلہ افزائی کرنا، خاص طور پر پسماندہ گروہوں کے لیے، ہندوستان کے تعلیمی نظام میں بہت ضروری ہے۔

جنوبی کوریا کے ڈیجیٹائزڈ انفراسٹرکچر اور عوامی خدمات نے شفافیت، کارکردگی اور شہریوں کے اطمینان میں نمایاں بہتری لائی ہے۔ ملک کی حکومت نے سمارٹ شہروں، روبوٹکس، اور ای گورننس میں ایجادات کو روزمرہ کی زندگی میں شامل کیا ہے۔ ہندوستان ڈیجیٹل انڈیا کے اقدامات کو زیادہ یکساں طور پر لاگو کر کے، خاص طور پر دیہی علاقوں میں جنوبی کوریا کے نقطہ نظر سے سیکھ سکتا ہے۔ یہ ملک فنڈنگ، رہنمائی کے پروگراموں اور انکیوبیٹرز کے ذریعے ایک اسٹارٹ اپ ایکو سسٹم کو بھی پروان چڑھاتا ہے، جب کہ ہندوستان کو ریگولیٹری رکاوٹوں، سرمائے تک رسائی اور بنیادی ڈھانچے میں چیلنجوں کا سامنا ہے۔ جیسا کہ جنوبی کوریا کا بنیادی ڈھانچہ اور ڈیجیٹل سیکورٹی فریم ورک بڑھ رہا ہے، ہندوستان کو ڈیٹا اور رازداری کے تحفظ کے لیے مضبوط سائبر سیکورٹی فریم ورک اور بہتر آگاہی مہم چلانے کی ضرورت ہے۔ جنوبی کوریا کی جنگ زدہ قوم سے ایک تکنیکی پاور ہاؤس میں تبدیلی کی وجہ تعلیم، تحقیق اور ترقی میں اس کی سرمایہ کاری ہے۔ ملک کے نظم و ضبط، معیار اور تحقیق پر زور، خاص طور پر STEM شعبوں میں، نے ایک ہنرمند افرادی قوت پیدا کی ہے جو عالمی جدت طرازی کی قیادت کرنے کے قابل ہے۔ جنوبی کوریا کے شہر، خاص طور پر سیول اور بوسان، دنیا کے کچھ جدید ترین اور صارف دوست عوامی نقل و حمل کے نظام کو نمایاں کرتے ہیں۔ سیول میٹروپولیٹن سب وے اپنی صفائی، وقت کی پابندی، سستی اور تکنیکی نفاست کے لیے مشہور ہے۔ کوریا کے متحدہ نقل و حمل کے ماحولیاتی نظام، وشوسنیتا، فریکوئنسی، رسائی، اور ٹرانزٹ اورینٹڈ ڈیولپمنٹ (TOD) کے اصولوں سے سیکھتے ہوئے، ہندوستان اپنے اعلی کثافت کے مخلوط استعمال، عمودی ترقی کی حکمت عملی، اور سمارٹ سٹی انفراسٹرکچر سے سیکھ سکتا ہے۔ ہندوستان کوریا کے ڈیجیٹل انضمام، عوامی شرکت اور صاف اور سبز شہری مقامات سے بھی سیکھ سکتا ہے۔ ڈیٹا سے چلنے والے نظاموں کو روزمرہ کی حکمرانی، ٹریفک مینجمنٹ، پارکنگ، فضلہ جمع کرنے، اور ہنگامی خدمات میں ضم کر کے، ہندوستان معیار زندگی کو بہتر بنا سکتا ہے اور بھیڑ کو کم کر سکتا ہے۔

جنوبی کوریا میں کامیاب شہری منصوبہ بندی کے لیے حکومت اور پالیسی پر عمل درآمد ضروری ہے۔ شہر کے میئرز اور منصوبہ ساز مرکزی حکام، نجی فرموں اور شہریوں کے ساتھ ہم آہنگی کرتے ہیں تاکہ کم سے کم تاخیر کے ساتھ بڑے پیمانے پر منصوبوں کو انجام دیا جا سکے۔ مقامی شہری اداروں کو فنڈنگ، تربیت اور اختیار کے ساتھ با اختیار بنانا، جیسا کہ کوریا کی سٹی کونسلز میں دیکھا گیا ہے، عملدرآمد اور ردعمل کو تیز کر سکتا ہے۔ جوابدہی اور شفافیت ہندوستان کے شہری منصوبوں کے لیے بھی بہت ضروری ہے۔ کوریا کے شہری منصوبے عوامی آڈٹ، شراکتی بجٹ، اور نتائج کے جائزوں سے مشروط ہیں، جو بدعنوانی کو کم کر سکتے ہیں اور عوامی اخراجات کی بہتر قدر کو یقینی بنا سکتے ہیں۔ آخر میں، ہندوستان شہری منصوبہ بندی اور عوامی نقل و حمل میں جنوبی کوریا کے کامیاب ماڈلز سے سیکھ سکتا ہے تاکہ ایسے شہروں کو تیار کیا جا سکے جو نہ صرف اقتصادی ترقی کے انجن ہیں بلکہ شامل، سبز اور رہنے کے قابل جگہیں بھی ہیں۔ ہندوستان اور کوریا کے درمیان پل کو تجارت اور سفارت کاری سے بڑھ کر شہر کی گلیوں، میٹرو لائنوں اور شہری خوابوں تک پھیلانا چاہیے، جہاں ایک ملک کا تجربہ دوسرے کی امنگوں کا نقشہ بن جاتا ہے۔ کوریا نے ثقافتی برآمدات، سفارت کاری اور عالمی برانڈنگ کے ذریعے کامیابی سے نرم طاقت کا استعمال کیا ہے، جس سے دنیا بھر میں ایک مثبت امیج پیدا ہوا ہے اور سیاحت اور تجارت کو فروغ دیا گیا ہے۔ ہندوستان ہندوستانی فن، کھانوں، یوگا اور سیاحت کو فروغ دے کر عالمی سفارت کاری میں اپنے امیر ثقافتی ورثے کو زیادہ حکمت عملی سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ ہندوستان کے لیے اسباق میں اسٹریٹجک ثقافتی فروغ، سیاحت کی ترقی، اور عالمی مشغولیت شامل ہیں۔ کوریائی پاپ کلچر، جسے "کورین ویو" یا ہالیو کہا جاتا ہے، اربوں ڈالر کی آمدنی پیدا کرتا ہے اور کوریا کی عالمی امیج کو بڑھاتا ہے۔ ہندوستان ثقافتی شناخت کی پیکیجنگ، سنیما، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز، اور ثقافتی سفارت کاری کے ذریعے ثقافتی فروغ میں سرمایہ کاری کر کے، اور سبسڈی اور بین الاقوامی تعاون کے ذریعے اپنے فنکاروں، فلم سازوں، اور مصنفین کی مدد کر کے کوریا کے نقطہ نظر سے سیکھ سکتا ہے۔ ہندوستان جدت کے ساتھ روایت کو ملا کر اور یوٹیوب، انسٹاگرام، اور او ٹی ٹی خدمات جیسے پلیٹ فارمز کو مؤثر طریقے سے استعمال کر کے بین الاقوامی سطح پر گونجنے والا مواد بھی بنا سکتا ہے۔

جنوبی کوریا نے 2050 تک کاربن غیر جانبدار بننے کا ہدف مقرر کیا ہے، سخت ماحولیاتی قوانین، جنگلات کی کٹائی کے پروگرام، اور فضلے کے انتظام کے نظام کو نافذ کیا ہے۔ ہندوستان کوریا کے قابل تجدید توانائی کے انضمام، آلودگی پر قابو پانے اور شہریوں کی ذمہ داری سے سیکھ سکتا ہے۔ کوریا کے ہوا اور پانی کے معیار کی نگرانی کے موثر نظام موثر ہیں، جب کہ ہندوستان کو آلودگی کے اصولوں اور شہریوں کی شمولیت کے سخت نفاذ کی ضرورت ہے۔ کوریا کے سبز اقدامات میں قابل تجدید توانائی، سمارٹ سٹیز اور ماحولیاتی طور پر پائیدار پالیسیاں شامل ہیں۔ بھارت کے ماحولیاتی چیلنجوں میں آلودگی، جنگلات کی کٹائی اور موسمیاتی خطرات شامل ہیں۔ کوریا سے سیکھنے میں پائیدار شہری منصوبہ بندی، قابل تجدید توانائی کے ذرائع میں سرمایہ کاری، اور ایسے ضوابط کو نافذ کرنا شامل ہے جو پائیداری کے ساتھ ترقی کو متوازن رکھتے ہیں۔ ہندوستان کو ماحولیاتی پائیداری کے لیے کوریا کے کامیاب نقطہ نظر سے سیکھنا چاہیے۔

□□□

غزہ میں انسانیت کراہ رہی ہے

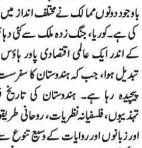

عبدالعزیز

گزشتہ سے پیوستہ

عراق نے امریکہ کے اشارے پر ایران پر حملہ کیا تھا۔ آٹھ سال تک یہ جنگ جاری رہی۔ آٹھ لاکھ افراد اس جنگ میں جاں بحق ہوئے اور کئی شہر تباہ و برباد ہو گئے۔ اس وقت بھی بعض علمائے کرام شیعہ سنّی کے مسئلے کو اجاگر کرنے میں لگے ہوئے تھے۔ مولانا منظور نعمانی صاحب نے ایرانی انقلاب اور شیعوں کے خلاف اسی زمانے میں ایک کتاب شائع کی تھی اور اس میں دیباچہ حضرت مولانا علی میاںؒ کا لکھا ہوا تھا۔ محترم علی میاں کلکتہ تشریف لائے تھے۔ خاکسار اس وقت روزنامہ 'اقرا' کا ایڈیٹر تھا۔ موصوف سے جب میری ملاقات ہوئی تو میں نے ان سے دریافت کیا کہ "کیا یہی وقت ہے جب کوئی مسلم ملک امریکہ جیسے ظالم ملک کے خلاف لڑ رہا ہو تو آپ جیسے بردبار علماء شیعوں اور ایرانی انقلاب کے خلاف آواز بلند کریں۔ کیا یہی درست بات ہے اور یہی موزوں وقت ہے جب آپ ظالم کی ہم نوائی کر رہے ہوں؟" مولانا موصوف نے جواب میں کہا کہ "مولانا منظور نعمانی کے اصرار پر مجھے لکھنا پڑا"۔ مولانا کا کس قدر کمزور اور نامناسب جواب تھا کہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ مسلم علماء کی غیر معمولی کمزوری ہے کہ غلطیاں وہ خود کرتے ہیں اور الزام دوسروں پر رکھ دیتے ہیں۔ جبکہ انھیں معلوم ہے کہ بہکانے والے اور بہکنے والے دونوں گنہگار ہوتے ہیں اور اللہ کی طرف سے دونوں کی سزا مقرر ہے۔

آج بھی جو لوگ شیعہ-سنی میں تفرقہ پیدا کرتے ہیں وہ حقیقت میں اسرائیل اور امریکہ کے ساتھ کھڑے ہیں۔ فرعونیت اور یزیدیت کی حمایت کھلم کھلا کر رہے ہیں۔ حبیب جالب نے کتنی سچی اور اچھی بات کہی ہے:

صعوبتوں کے سفر میں ہے کاروانِ حسینؓ
یزید چین سے مسند نشیں آج بھی ہے

علامہ اقبالؒ نے کبھی تو یہ کہا تھا

تہران ہو گر عالم مشرق کا جنیوا
شاید کرۂ ارض کی تقدیر بدل جائے

کبھی یہ کہا تھا:

قافلۂ حجاز میں ایک حسینؓ بھی نہیں
گرچہ ہے تابدار ابھی گیسوئے دجلہ و فرات

علامہ اقبال کی ایک بات تو یہ صحیح نظر آرہی ہے کہ شاید تہران ایران کی لیڈرشپ کی صداقت، عدالت اور شجاعت کی وجہ سے عالم مشرق کا ہی نہیں عالم مشرق و مغرب کا بھی جنیوا بن جائے۔ دوسری بات جو علامہ اقبال نے کہی ہے کہ قافلۂ حجاز میں کوئی بھی حسین نہیں تو آج ایران ثابت کر رہا ہے کہ ایسی بات نہیں ہے۔ قافلۂ حجاز میں حسینؓ کی موجودگی ظاہر ہو رہی ہے۔

یہ معاملہ تو مسلم ممالک اور مسلم آبادی کا ہے جو اوپر کی سطروں میں لکھا گیا ہے۔ جہاں تک دنیا کے دیگر ممالک کا معاملہ ہے ان کے بارے میں تو یہ کہا جا سکتا ہے کہ ان تک حق نہیں پہنچا ہے پھر بھی کچھ ممالک ایسے ہیں جو اسرائیلی اور امریکی سامراجیت کے خلاف ہیں۔ جن میں روس اور چین اور شمالی کوریا کا نام لیا جا سکتا ہے۔ ان ممالک نے دبے لفظوں میں ہی سہی ایران کا ساتھ دینے کا اعلان و اظہار کیا تھا۔ دنیا کے غیر مسلم ممالک میں جنوبی افریقہ نے کھلم کھلا حماس کا ساتھ دیا اور عالمی عدالت میں اسرائیل کے خلاف مقدمہ بھی دائر کیا۔ پاکستان اور ایک دو ممالک جہاں تھوڑی بہت جمہوریت ہے وہاں کے عوام، طلبا اور نوجوان بڑی تعداد میں اسرائیل اور امریکہ کی مخالفت میں احتجاج اور مظاہرے کر رہے ہیں، مگر زیادہ تر ممالک جہاں بادشاہوں، شیوخوں اور آمروں کی حکومت ہے وہاں عوام، طلبہ اور نوجوان مظاہرے اور احتجاج کرنے سے قاصر ہیں۔ اس کے برعکس امریکہ اور یورپ کے دیگر ممالک کے طلبہ اور نوجوان اور عوام بڑی تعداد میں اسرائیل اور امریکہ کی مخالفت میں مظاہرے کر رہے ہیں۔

ہمارے ملک ہندستان کی خارجہ پالیسی فلسطین کے متعلق پہلے جیسی نہیں ہے۔ پہلے ہندستان کی خارجہ پالیسی اسرائیل کے خلاف اور فلسطین کی موافقت میں تھی لیکن جب سے مودی حکومت ہے ہندستان کی خارجہ پالیسی اسرائیل سے زیادہ قریب ہے اور فلسطینیوں سے دور ہے۔ اس کا بین ثبوت یہ ہے کہ جب عاجز آکر لگ بھگ دو سال پہلے 7 اکتوبر کو حماس نے اسرائیل پر حملہ کیا تھا تو ہمارے ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا تھا کہ وہ دہشت گردی کے خلاف ہیں اور اسرائیل کے ساتھ کھڑے ہیں، لیکن موصوف اسرائیل اور امریکہ کی دہشت گردی نہ صرف ٹھنڈے پیٹ برداشت کر رہے ہیں بلکہ ان کے ساتھ کھڑے ہوئے نظر آرہے ہیں۔

یہ پالیسی ہمارے ملک کے لئے اچھی نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارا ملک دنیا بھر سے الگ تھلگ (Isoleted) ہو گیا ہے۔ یہ پالیسی ملک کے لئے اور ملک کے عوام کے لئے سودمند نہیں ہے کیونکہ مسلم ممالک میں لاکھوں ہندستانی ملازم ہیں اور بشمول ایران دنیا بھر کے مسلم ممالک سے ہندستان کا کاروبار ہے۔ خدا نخواستہ اگر مسلم ممالک ہمارے ملک سے بدظن ہوتے ہیں اور ملک کی خارجہ پالیسی کو ناپسند کرتے ہیں تو ملک کا ناقابل تلافی نقصان ہو سکتا ہے۔ لہٰذا بہتر یہ ہے کہ ملک کے سیاسی بزرگوں بشمول مہاتما گاندھی کی فلسطین کے لئے جو پالیسی تھی اسے جلد از جلد اپنایا جائے۔

●●●

امام بارگاہ مولانا دلدار علی براہین سادات میں یوم خواتین کا انعقاد

ہردوئی: مولانا دلدار علی فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام امامبارگاہ مولانا دلدار علی (براہین سادات ضلع ہردوئی) میں گیارہ محرم الحرام کو حسب روایت امسال بھی یوم خواتین کا انعقاد ہوا جس میں بعد تلاوت کلام پاک سوزخوان تاجدار حسین رضوی نے اپنے مخصوص انداز میں سوزخوانی پیش کی بعدہ خطیب دربار شاہ خراساں مولانا سید شباہت حسین رضوی نے مجلس کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حفاظت دین اسلام میں خواتین کا بھی بہت بڑا کردار ہے بعد شہادت امام حسین اس کی زمیداری رسول اسلام کی نواسی اور امام حسین کی بہن جناب زینب نے نبھاء اور اسیری کے عالم میں بھی کربلا سے شام تک تمام تریزیدی مصائب

برداشت کرنے کے بعد بھی پرچم اسلام بلند رکھا مولانا نے کہا کہ دور حاضر میں بھی علی کی بیٹی کی ماننے والی ایران کی بیٹیاں اور مرد خیبر خیبر یا یہود کے نعرے کے ساتھ خیبر میزائیل کے ذریعہ اسرائیلیوں کو ان کی ماں کی کی ہوئی وصیت یاد دلا رہی ہیں کہ سب سے بھڑنا لیکن علی اور علی والوں سینہ بھڑنا۔ بعدہ قریہ کی انجمن عباسیہ، انجمن حسینیہ، انجمن معصومیہ، انجمن سجادیہ نے نوحہ خوانی وسینہ زنی کی آخر میں قریہ کی خواتین اور مدسہ امام رضا ومعصومہ قم کی طالبات نے صبح سات بجے تک نوحہ خوانی وسینہ زنی کی جس کے بعد امامبارگاہ سے تعزیہ برآمد ہوا جو یا حسین یا حسین کی صداؤں کے ساتھ کربلا پہنچا اور دفن کیا گیا۔

ریلوے نے کی میونسپل کارپوریشن کی دوکانیں ہٹانے کی کوشش

شاہجہانپور: ریلوے حکام کی طرف سے ریلوے پھاٹک کے قریب میونسپل کارپوریشن کی

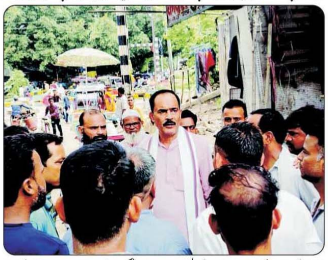

دکانوں کو ہٹانے کی اطلاع نے بدھ کو ہلچل مچا دی۔ اطلاع ملتے ہی ایس پی ضلع صدر تنویر خان وہاں پہنچے اور دکانداروں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے۔ انہوں نے انہیں مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ ضلع صدر نے میونسپل کمشنر پپن مشرا سے فون پر بات کی اور کہا کہ 40 تا 45 سال پرانی دکانیں نگر پالیکا پریشد نے الاٹ کی ہیں۔ ان کا کرایہ مسلسل میونسپل کارپوریشن میں جمع ہوتا رہا ہے لیکن ریلوے انتظامیہ ان دکانوں کو اپنی زمین قرار دے کر گرانا چاہتی ہے۔ یہ جگہ ریلوے انتظامیہ سے تعلق نہیں رکھتی اور میونسپل کارپوریشن کے تحت آتی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ریلوے انتظامیہ نے غریبوں کی روزی سے کھیلنے کی کوشش کی تو تحریک چلائی جائے گی۔

سوشل آڈٹ میں اساتذہ پر ناجائز دباؤ ڈالنے پر اساتذہ یونین کا احتجاج

شاہجہانپور: شاہجہاں پور ضلع کے اتر پردیش پرائمری ٹیچرس ایسوسی ایشن نے سوشل آڈٹ کے نام پر اساتذہ پر ڈالے جانے والے غیر ضروری دباؤ اور من مانی سرگرمیوں کے خلاف آواز اٹھائی ہے۔ اسوسی ایشن نے ڈسٹرکٹ بیسک ایجوکیشن آفیسر دیویا گپتا کو ایک میمورنڈم پیش کیا ہے جس میں اساتذہ کے مفادات کے تحفظ کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ایسوسی ایشن کے ضلع صدر منیش کمار مشرا اور وزیر دیوش کمار باجپائی نے کہا کہ سوشل آڈٹ کا کام انڈین سوشل انسٹی ٹیوٹ اندرا گاندھی یونیورسٹی لکھنؤ کے ذریعے جولائی کے مہینے میں کیا جارہا ہے جس کے لیے تمام اساتذہ محکمانہ احکامات کی تعمیل کررہے ہیں لیکن اس دوران کچھ نام نہاد کلسٹر سوشل آڈیٹر/سوشل آڈٹ کے سہولت کار اساتذہ سے پیسے کا مطالبہ کررہے ہیں۔ کلسٹر سوشل آڈیٹرز کے پاس ادارے کی طرف سے جاری کردہ کوئی اتھارٹی لیٹر یا شناختی کارڈ نہیں ہے۔ سوشل آڈٹ ٹیم میں مستقل رہائشیوں اور کالج کے طلباء کو مقرر کیا جارہا ہے تاکہ اساتذہ پر بات کرنے کے لیے غیر معقول دباؤ ڈالا جاسکے۔

دال میں پیاز دیکھ کر کانوڑیوں کا ہنگامہ، توڑ پھوڑ

مظفرنگر: (پی این ایس) مغربی یوپی کے مظفرنگر میں ایک ہوٹل میں کھانا کھاتے ہوئے دال میں پیاز دیکھ کر کانوڑیوں کو غصہ آگیا۔ کانوڑیوں نے ڈھابے پر ہنگامہ برپا کردیا۔ انہوں نے بری طرح توڑ پھوڑ کی۔ اس دوران ایک ملازم زخمی ہوگیا۔ ایک کانوڑیا بھی زخمی ہوا۔ دیگر ملازمین نے کسی طرح بھاگ کر اپنی جان بچائی۔ اطلاع ملتے ہی پولس پہنچی اور کانوڑیوں کو سمجھا کر کسی طرح تسلی دی۔ زخمی کانوڑیے کو علاج کے لیے پرائمری ہیلتھ سنٹر پورقاضی لایا گیا۔ اس کے بعد کانوڑیوں کا گروپ آگے سفر پر روانہ ہوا۔ ذرائع کے مطابق پیر کی رات تقریباً ایک بجے کانوڑیے کھانے کے لیے پورقاضی کے فلودہ ہائی وے کٹ پر دیولمن ڈھابہ پر رکے۔ اس دوران انہوں نے کھاتے ہوئے دال میں پیاز دیکھی۔ پیاز دیکھ کر انہیں غصہ آگیا۔ پہلے ان کا ہوٹل مینیجر سے جھگڑا ہوا۔ اس کے بعد انہوں نے توڑ پھوڑ شروع کردی۔ انہوں نے ایک کے بعد ایک کرسیاں اور میزیں توڑ دیں۔

سیریل کلر سہراب کے فرار ہونے سے پولیس محکمہ میں ہلچل

لکھنؤ: (طاہر حسین ہاشمی) دارالحکومت کے گینگسٹر سیریل کلر سلیم رستم کے بھائی سہراب کے فرار ہونے سے پولیس محکمے میں ہلچل ہے۔ سہراب 3 دن کے پیرول پر تہاڑ جیل سے باہر آیا تھا۔ سہراب کی پیرول یکم جولائی کو ختم ہو گئی تھی۔ لیکن وہ وقت پر واپس نہیں آیا۔ سہراب جیسے خطرناک مجرم کا فرار ہونا پولیس کے لیے درد سر بن گیا

ہے۔ سہراب کی فراری کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ایس ٹی ایف کو سہراب کی گرفتاری کی ذمیداری سونپی گئی ہے۔ سہراب کے خلاف کئی سنگین جرائم کے مقدمات درج ہیں۔ بتایا جارہا ہے کہ اس کے گینگ کے کئی اراکین اب بھی سرگرم ہیں۔ سہراب کے خلاف مختلف تھانوں میں قتل، ناجائز وصولی، غیر قانونی قبضہ اور اسلحہ ایکٹ جیسے کئی سنگین مقدمات درج ہیں۔ سہراب کی آخری لوکیشن مراد آباد بتائی جاتی ہے۔ وہ مسلسل اپنا مقام بدلتا رہتا ہے۔ ایس ٹی ایف کی ٹیم مراد آباد، بریلی، دہلی، ہلدوانی میں سہراب کی تلاش کررہی ہے۔ ذرائع کے مطابق وہ کسی بڑے جرم کو انجام دینے کے لیے پیرول سے فرار ہوا ہے۔ پولیس نے کینٹ بازار میں سہراب کے گھر کے قریب رہنے والے لوگوں سے بھی پوچھ گچھ کی لیکن قاتل بھائیوں کے خوف سے کسی نے منہ نہیں کھولا، جس کی وجہ سے پولیس کو صحیح جانکاری حاصل نہیں ہوسکی۔ ذرائع کے مطابق پولیس سہراب کے گینگ میں شامل لوگوں سے بھی پوچھ گچھ کررہی ہے۔ پولیس سہراب کے اہل خانہ پر بھی کڑی نظر رکھے ہوئے ہے۔

پی سی ڈی ایف ہیڈ کوارٹر میں شجر کاری

لکھنؤ: وزیر اعظم، نریندر مودی اور ریاست کے وزیر اعلیٰ کی کال پر، "ایک پیڑ ماں کے نام" - 2.0 مہم کے تحت، آج 09/07/2025 کو، علاقائی کوآپریٹو ڈیری فیڈریشن (PCDF) ہیڈکوارٹر میں درخت لگانے کا کام کیا گیا، Paragnowi کے تمام افسران/ ملازمین کے ساتھ پریگ نویس کے افسران نے حصہ لیا۔ اس موقع پر، محترمہ نیتارا دکشت، انچارج (کوآرڈینیشن)، جناب راجیو کمار سنگھ، انچارج (ایڈمنسٹریشن/ پرسنل) اور مسٹر پرشانت آریہ (انچارج نذرات/ مارکیٹنگ) نے شجر کاری پروگرام میں موجود تمام افسران/ ملازمین کو ماحول کو صاف رکھنے، بارش، آکسیجن اور روزانہ کی آلودگی کو فوری طور پر روکنے کے بارے میں آگاہ کیا کہ ہم اپنی روزمرہ کی آلودگی کو فوری طور پر روکیں۔ اس کے علاوہ تمام عملے سے توقع کی جاتی تھی کہ وہ تمام اہل خانہ کے ساتھ اس برسات کے موسم میں زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں۔

ٹریول اینڈ ٹورازم فیئر کولکتہ میں آج سے

لکھنؤ: سیاحت کے شعبے سے متعلق ملک کا سب سے بڑا ٹریول شونیٹ ورک ٹریول اینڈ ٹورازم فیدر (TTF-2025) 10 سے 12 جولائی تک کولکتہ کے بسوا بنگلہ میلہ گراؤنڈ میں منعقد کیا جارہا ہے۔ اس ایونٹ میں بزنس ٹو بزنس سیشن کا انعقاد کیا جائے گا جس میں صنعت کے پیشہ ور افراد کے ساتھ سیاحت سے وابستہ تاجر شرکت کریں گے۔ یہ تقریب اتر پردیش کے محکمہ سیاحت کے لیے ایک سنہری موقع ہے۔ اس میں محکمہ سیاحت پوری قوت سے اپنی موجودگی کا احساس دلائے گا۔ محکمہ سیاحت کی طرف سے لگائے گئے اسٹال کے ذریعے ا?نے والوں کو اتر پردیش میں سیاحت کے بدلتے ہوئے ماحول اور سرمایہ کاری اور روزگار کے امکانات کے بارے میں وسیع پیمانے پر تشہیر کی جائے گی۔ یہ اطلاع اتر پردیش کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ نے دی۔ انہوں نے کہا کہ کولکتہ میں منعقد ہونے والا TTF مشرقی ہندوستان کا سب سے پرانا اور قابل اعتماد ٹریول ٹریڈ شو ہے، جو ہر سال صنعت کے اہم کھلاڑیوں کو اعلیٰ قیمت کے خریداروں سے جوڑنے کا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ حالیہ برسوں میں، یہ پلیٹ فارم سیاحت کی صنعت کے لیے نیٹ ورکنگ، شراکت داری اور کاروباری تعاون کی حوصلہ افزائی کے لیے ایک موثر ذریعہ کے طور پر ابھرا ہے۔ اتر پردیش کا محکمہ سیاحت اس باوقار تقریب میں ریاست کے بھرپور ثقافتی ورثے، روحانی مقامات اور سیاحت کی صلاحیت کو ظاہر کرے گا۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ 500 سے زائد نمائش کنندگان ٹی ٹی ایف میں اپنی سیاحت اور سفر سے متعلق مصنوعات کی نمائش کریں گے۔

"بزمِ ایوانِ غزل" کے تحت مسالمہ منعقد

بارہ بنکی، (پریس ریلیز) سعادت گنج کی بہت ہی فعال ادبی تنظیم "بزم ایوانِ غزل" کے زیرِ اہتمام ایک عظیم الشان محفلِ مسالمہ کا انعقاد عمل میں آیا اس کی صدارت استاد شاعر اور زائرِ کربلائے معلی الحاج نصیر انصاری نے کی

جبکہ اس میں مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے عدیل منصوری اور مہمانِ ذی وقار کے طور پر عاصی چوکھنڈوی نے شرکت فرمائی اور اس بے پناہ کامیاب تر مسالمے کی نظامت کے فرائض آفتاب جامی نے اپنے منفرد، مخصوص اور البیلے انداز میں انجام فرمائے اس محفلِ مسالمہ کی ابتداء مشتاق بزمی نے نعتِ رسولؐ سے کی، مسالمے میں بہت زیادہ پسند کئے گئے اشعار کا انتخاب نذر قارئین ہے ملاحظہ فرمائیں:

تجھ پہ نازاں ہیں بہاریں خلد کی
کربلا تیری بہاروں کو سلام
نصیر انصاری

جنگ کے نام سے کربل میں ہوا ظلم فقط
جنگ ہوتی تو پھر اصغر نہیں مارے جاتے
ذکی طارق بارہ بنکوی

شہید ہوگیا کنبہ حسین کا پورا
حسینیت کا مگر اس سے خاتمہ نہ ہوا
عدیل منصوری

ان شعراء کے علاوہ عاصی چوکھنڈوی، مشتاق بزمی، اسلم سیدنپوری، راشد رفیق، آفتاب جامی، ظہیر سیدنپوری، عبید عزمی، سحر ایوبی، نعیم سکندر پوری، عاصم اقدس، ابوذر انصاری، مصباح رحمانی، اظہار حیات، ارشد عمیر صفدر گنجوی اور طالب نور نے بھی اپنا اپنا کلام بطور نذرانہ عقیدت بارگاہ حسینؑ میں پیش کیا اس محفلِ مسالمہ میں سامعین میں ماسٹر محمد وسیم، ماسٹر محمد قسیم، ماسٹر محمد حلیم اور ماسٹر محمد راشد نے نام بھی قابلِ ذکر ہیں مسالمے کے مکمل ہونے پر "بزم ایوانِ غزل" کے صدر ذکی طارق بارہ بنکوی نے مسالمے میں شرکت کرنے والے تمام شعراء اور سامعین کا شکریہ ادا کیا۔

نوئیڈا کی چار منزلہ عمارت میں آتشزدگی

نوئیڈا: (پی این ایس) نوئیڈا کے فیز II تھانہ علاقے کے تحت سیکٹر 87 کے نیا گاون گلی نمبر ایک میں منگل کی رات دیر گئے ایک چار منزلہ عمارت میں زبردست آگ لگنے کے بعد تقریباً 100 مکینوں کو بچا لیا گیا۔ کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ شدید آگ نے مکینوں کو اپنی جان بچانے کے لیے عمارت کی چھت پر بھاگنے پر مجبور کردیا۔ تاہم، وہ چھت پر پھنس گئے اور بعد میں انہیں فائر بریگیڈ کے اہلکاروں نے بچالیا۔ فائر فائٹرز نے آگ پر قابو پا لیا۔ چیف فائر آفیسر پردیپ کمار نے کہا، "قریبی اور دیگر فائر اسٹیشنوں سے چھ فائر ٹینڈرز اور ہائیڈرولک پلیٹ فارم کو موقع پر روانہ کیا گیا۔ عمارت کی پہلی منزل پر ایک ایل پی جی سلنڈر پھٹ گیا، اور پورا اپارٹمنٹ دھویں کی لپیٹ میں آگیا۔ تقریباً 100 افراد چھت پر پھنسے ہوئے تھے جنہیں فائر فائٹرز نے بچا لیا، کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ اسی طرح کے ایک واقعہ میں 4 جولائی کو، گریٹر نوئیڈا ویسٹ کے بسرک پولیس اسٹیشن کے تحت ایک ہاؤسنگ سوسائٹی میں ایک اے سی میں آگ لگ گئی۔

خواجہ معین الدین لینگوتج یونیورسٹی میں "ایک پیڑ ماں کے نام" شجر کاری مہم کا آغاز

لکھنؤ: خواجہ معین الدین چشتی لینگوتج یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا نے قومی مہم کے تحت آج وسیع شجر کاری مہم کا آغاز کیا۔ اس اقدام کے تحت لوگوں کو اپنی ماں کے

اعزاز میں درخت لگانے کی ترغیب دی جارہی ہے۔ اس اہم مہم کا افتتاح ایم ایل اے بخشی کا تالاب شری یوگیش شکلا کے ہاتھوں ہوا۔ انہوں نے اس مہم کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ درخت نہ صرف فطرت کی خدمت ہے بلکہ یہ ہماری ماں کے احترام اور شکر گزاری کی علامت بھی بن جاتا ہے۔ شجر کاری کو ماں سے جوڑنے کا بنیادی مقصد ماحولیاتی تحفظ کو جذباتی سطح پر معاشرے اور سماج کے افراد کو جوڑنا ہیتا کہ جذباتی انسلاک کی بنیاد پر معاشرے کے افراد اپنی ماں سے محبت کے اظہار کی صورت میں ان کے اندر شجر کاری کا رجحان پیدا کیا جاسکے۔ اس موقع پر پروفیسر اجے تنیجا نے موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ کرنے، حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور آنے والی نسلوں کے لئے ایک صحت مند ماحولیاتی نظام کو یقینی بنانے میں درختوں کیا اہم کردار پر زور دیا۔ انھوں نے کہا کہ "ایک پیڑ ماں کے نام" سے مہم ایک با مقصد اور ضروری پہل ہے جو کرہ ارض کو سرسبز وشاداب میں لوگوں کو متحرک کرنے میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔

شاہجہانپور: کانوڑ یاترا کے سلسلے میں کلکٹریٹ میں میٹنگ

شاہجہانپور: ضلع مجسٹریٹ مسٹر دھرمیندر پرتاپ سنگھ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ مسٹر راجیش دویدی کی مشترکہ صدارت میں کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ایک اہم جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس کا مقصد 11 جولائی سے 09 اگست 2025 تک منعقد ہونے والی شراون مہینہ اور کنور یاترا کو پرامن، محفوظ اور منظم انداز میں منعقد کرنے کے مقصد سے منعقد کیا گیا۔ میٹنگ میں معززین، زونل اور سیکٹر مجسٹریٹس اور مختلف محکموں کے افسران کی موجودگی میں یاترا کی تیاریوں کے حوالے سے مختلف نکات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ ماہ شراون میں بھگوان شیو کے جلبھیشیک کے لیے عقیدت مندوں اور کنور یاتریوں کی تعداد میں بے پناہ اضافہ ہوتا ہے، ایسے میں انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ تمام ضروری انتظامات کو بروقت یقینی بنائے، تاکہ کوئی افراتفری پیدا نہ ہو۔ اشرافیہ سے موصول ہونے والی تجاویز کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ فوری طور پر ضروری کارروائی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ماہِ شرون کا تہوار اور کنور یاترا ہم آہنگی، محبت اور سماجی ہم آہنگی کی علامت ہے، اسے روایتی پرامن ماحول میں منایا جانا چاہیے۔ اس کے لیے ضلع کے تمام متعلقہ محکمے پہلے سے تیاریوں کو حتمی شکل دیں، تاکہ امن و امان، بجلی کی فراہمی، پینے کے پانی، صفائی، طبی خدمات اور دیگر شہری ضروریات سے متعلق سہولیات مکمل طور پر برقرار رہیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام زونل اور سیکٹر مجسٹریٹس، پولیس افسران اور اسٹیشن انچارجوں کو ہدایت دی کہ وہ کنور یاترا کے پیش نظر اپنے اپنے علاقوں میں وسیع پیمانے پر معائنہ کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ کہیں بھی کوئی رکاوٹ یا تکلیف نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ کنور یاترا کے راستوں پر بجلی کے کھمبوں، تاروں اور ان کے کنکشن کی حالت مکمل طور پر محفوظ ہونی چاہئے تاکہ کوئی حادثہ پیش نہ آئے۔ نیز، یاترا کے راستوں پر واقع گوشت کی دکانوں کو یاترا کے دوران بند رکھا جائے گا، جبکہ شراب کی دکانوں کو ڈھانپ کر چلانے کو یقینی بنایا جائے گا۔

سوشل میڈیا، رُوشنی، خُوشبو اور آزمائش کا سفر

ارشد احمد شہباز - جرمنی

وہ ایک الیکٹرانک چراغ، جس میں کہکشاؤں جتنے امکانات سمٹ آئے ہیں، خاموشی سے ہماری جیب میں رکھا ہے اور ہماری دُنیا کے رنگ اور رُوشنی بدل چکا ہے۔ ایک تنہا شخص کسی کمرے کے گوشے میں بیٹھا پوری دنیا کو دیکھ سکتا ہے، اس کی دھڑکنیں سُن سکتا ہے اور اپنے دل کی آواز ہر سو بکھیر سکتا ہے۔ یہ تصویروں اور لفظوں سے سجی ہوئی بزم جسے ہم سوشل میڈیا کہتے ہیں ایک ہی وقت میں دروازہ بھی ہے اور زنجیر بھی۔

اس نے دِلوں کو جوڑا، فاصلے مٹائے، علم عطا کیا، نئے راستے دکھائے اور ہمیں ایک دوسرے کو سمجھنے کے نئے مواقع بخشے۔ ایک ماں پردیس میں بیٹھے بیٹے کا چہرہ دیکھ لیتی ہے، اس کی آواز سن کر پلکیں بھیگ جاتی ہیں۔ ایک دوست برسوں بعد بچپن کے یار سے بات کر کے گزرے دنوں کی خُوشبو محسوس کرتا ہے۔ شادیاں، خوشیاں، غم، خبریں، کامیابیاں سب پلک جھپکنے میں ہمارے سامنے آ جاتے ہیں۔ یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہم ایک دوسرے سے بندھے ہوئے ہیں۔

یہ صرف صحت مند لوگوں کے لیے نہیں، بلکہ اُن بچوں کے لیے بھی رُوشنی کا چراغ بن جاتا ہے، جن کی زندگی خاموشی اور تنہائی میں ڈوبی رہتی تھی۔ جو چل نہیں سکتے، یہاں دوڑ سکتے ہیں۔ جو بول نہیں سکتے، یہاں گویا ہو جاتے ہیں۔ جو سن نہیں سکتے، یہاں سنے جاتے ہیں۔ انہیں یہ احساس ہوتا ہے کہ وہ تنہا نہیں دنیا بھر میں ہزاروں دل ان کے ساتھ دھڑکتے ہیں۔ یہ ان کے خوابوں کو الفاظ دیتا ہے، ان کی خاموش دُعاؤں کو صدا دیتا ہے اور ان کے دل میں یہ یقین جگاتا ہے کہ زندگی کے اندھیروں میں بھی ستارے جل سکتے ہیں۔

تعلیم، تجارت، خدمتِ خلق اور انصاف کی آواز بھی اس کے ذریعے سہل ہوگئی۔ کتنے ہی نیک کام، فلاحی مہمات، خون کے عطیات، گمشدہ بچوں کی واپسی اور بیماروں کی مدد یہ سب اس رُوشنی کے بغیر شاید ممکن نہ ہوتے۔ یہ ہماری سماجی زندگی کا ایک ستون بن چکا ہے، جو شعور، حوصلہ اور راستہ دیتا ہے۔ یہ بھی سکھاتا ہے کہ رُوشنی بانٹنے سے چراغ بجھتا نہیں بلکہ اور زیادہ جگمگا اٹھتا ہے۔

لیکن کبھی کبھی یہی رُوشنی اندھیروں کا روپ دھار لیتی ہے۔ جب ہم بے سوچے سمجھے اس کا استعمال کرتے ہیں تو یہ بھٹکنے کا سبب بن سکتی ہے۔ غیر مصدقہ خبریں اور غلط معلومات معاشرے میں بے چینی، نفرت اور بدگمانیاں پیدا کر دیتی ہیں۔ ایک بدنیت شخص محض ایک پیغام یا تصویر سے کسی کی عزت خاک میں ملا دیتا ہے اور سینکڑوں لوگ بنا تحقیق اسے آگے بڑھاتے چلے جاتے ہیں۔ یہ ہمیں آئینہ دکھا دیتا ہے کہ ہم کس قدر جلد اثر قبول کر لیتے ہیں اور دوسروں کو دکھ دے سکتے ہیں۔

ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ جھوٹی ویڈیوز، جعلی مہمات اور منفی مواد نے کیسے دل توڑ دیے اور تعلقات جلا دیے۔ لیکن یہ بھی سچ ہے کہ محبت اور سچائی کے ساتھ اسی ذریعے کو استعمال کیا جائے تو دلوں کو جوڑنے کا وسیلہ بن سکتا ہے۔ جب اس میں محبت، خیر اور علم شامل ہو جائیں تو یہی چراغ دلوں کو روشن کرتا ہے، راستے دکھاتا ہے اور خوشبو بکھیر دیتا ہے۔

یہ رُوشنی اب ہمارے بچوں کے ہاتھوں میں ہے۔ ہمیں انہیں سکھانا ہوگا کہ یہ صرف تفریح کا ذریعہ نہیں بلکہ ایک ذمے داری بھی ہے۔ ان کے ایک لفظ، ایک تصویر، ایک خیال کا اثر سینکڑوں دلوں پر پڑ سکتا ہے۔ انہیں یہ سمجھنا ہوگا کہ جو پڑھیں، بانٹیں، وہ سچائی پر مبنی ہو، محبت بڑھانے والا ہو، علم بانٹنے والا ہو۔ انہیں یہ یقین دلانا ہوگا کہ وہ محض صارف نہیں بلکہ معمار ہیں وہ ایک ایسی دنیا بنا سکتے ہیں جہاں رُوشنی ہو، خوشبو ہو اور احترام ہو۔

اس رُوشنی میں کھو جانا بھی درست نہیں۔ کبھی کبھی اصل زندگی

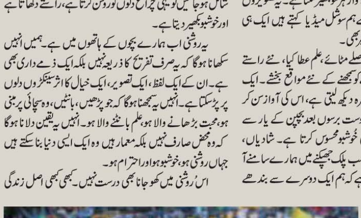

کے لمحات زیادہ قیمتی ہوتے ہیں۔ اپنے بچوں کو یہ بھی سکھانا ہے کہ ضرورت پڑنے پر اس چراغ کو بجھا کر اپنوں کے ساتھ وقت گزاریں۔ درختوں کی چھاؤں، کتابوں کی خوشبو، اور رشتوں کی مسکراہٹ کو بھی جئیں، کیونکہ یہی وہ لمحے ہیں جو دل کو سکون دیتے اور زندگی کو حقیقی معنوں میں خوبصورت بناتے ہیں۔

یہ سفر رُوشنی، خوشبو اور آزمائش کا ہے۔ اس میں علم بھی ہے، محبّت بھی، اور سیکھنے کے مواقع بھی۔ یہ ہم پر ہے کہ کس سمت قدم بڑھاتے ہیں۔ آنے والی نسلیں اس رُوشنی سے تبھی فیض یاب ہوں گی جب ہم اسے محبّت اور علم کا گلزار بنانے کا ہنر سیکھ لیں، یہ چراغ ہمارے ہاتھ میں ہے، ہماری خدمت کے لیے، ہمارے خواب جگانے کے لیے۔ بس اتنا یاد رہے کہ اسے اپنی جیب میں رکھا ایک ساتھی سمجھیں، نہ کہ اپنا آقا۔ اسے محبّت، سچائی اور علم کی رُوشنی میں ڈھالیں تاکہ یہ دُنیا آنے والی نسلوں کے لیے بھی خُوشبو اور رُوشنی کا گلزار بن جائے۔

بزم محراب حرم لکھنؤ کے تحت آن لائن عالمی طرحی منقبتی مشاعرہ

لکھنؤ: واٹس اپ گروپ بزم محراب حرم لکھنؤ پر سالانہ طرحی منقبتی مشاعرہ منعقد ہوا جس کی صدارت معروف شاعر و ادیب ڈاکٹر مخمور کاکوروی نے کی مہمان خصوصی کی حیثیت تنویر پھول (امریکہ) شریک رہے نظامت کے فرائض بحسن خوبی ارشد بستوی نے انجام دیئے۔ مشاعرے کا آغاز حافظ عبد القوی کی تلاوت کلام ربانی سے ہوا۔ ناظم ارشد بستوی نے ہدیہ نعت پیش کیا۔ مصرعۂ طرح

نوک سناں پہ قاریٔ قرآن ہیں حسینؑ

پر تقریباً دو درجن شعراء کرام نے اپنی طرحی منقبت وسلام پیش کیا۔

صدر مشاعرہ ڈاکٹر مخمور کاکوروی نے اپنے خطبے میں کہا کہ بزم محراب حرم لکھنؤ کی نہایت فعال اور سرگرم عمل ادبی تنظیم ہے۔ جس کو معید رہبر اور خلیل اختر بخوبی چلاتے ہیں اور اس کی خدمات روز روشن کی طرح عیاں ہے۔ مہمان خصوصی جناب تنویر پھول امریکہ نے کہا بزم محراب حرم مختلف موقعوں پر ایسے پروگرام کرتی رہتی ہے جو کہ لائق ستائش ہے۔

مشاعرے میں ڈاکٹر مخمور کاکوروی، تنویر پھول (امریکہ)، فاروق جاذب لکھنوی، معید رہبر لکھنوی، عاشق اناوی، ارشد بستوی، فیاض لکھنوی، جاوید برقی، ڈاکٹر فہمی غازی پوری، اشفاق انصر بھوپال، عرفان بارہ بنکوی، ڈاکٹر اخلاق احمد اخلاق، سہیل کاکوروی، شاہ رخ ساحل تلسی پوری، عدیل منصوری، ارشد طالب، عزم گونڈوی، ضیا تقوی، سخی سرمست، ڈاکٹر رضوان الرضا رضوان، منہاج صفی پوری، عرشی کلیری، طلحہ لکھنوی، درد فیض خان، نور زید پوری، ڈاکٹر حشیم فاروقی، حافظ عبد القوی وغیرہ شامل رہے۔ پروگرام کے اختتام پر بانی وجنرل سکریٹری بزم محراب حرم معید رہبر نے تمام شعراء کا شکریہ ادا کیا۔

وزیر خزانہ وپارلیمانی امور سریش کھنہ نے پودا لگایا

شاہجہانپور: فینانس اور پارلیمانی امور کے وزیر سریش کھنہ نے بدھ کو ضلع میں ایک پودا لگایا۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ دھرمیندر پرتاپ سنگھ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ راجیش دویدی سمیت کئی عوامی نمائندے موجود تھے۔ کاکڑا کاکڑپل کے قریب منعقدہ ایک پروگرام میں وزیر خزانہ نے شجر کاری کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ درخت نہ صرف سایہ دیتے ہیں بلکہ پھل بھی دیتے ہیں۔ وزیر نے تمام پیشہ ور افراد - وکلاء، ڈاکٹروں، تاجروں اور سرکاری افسران پر زور دیا کہ وہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ پودے لگائیں۔ رواں سال ضلع میں 56 لاکھ 76 ہزار 400 درخت لگانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ وزیر خزانہ نے اس اقدام کے لیے شاہجہاں پور کے

شہریوں اور اہلکاروں کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ گلوبل وارمنگ جیسے چیلنجز کا مقابلہ درخت لگا کر کیا جاسکتا ہے۔ وزیر نے سب پر زور دیا کہ وہ اپنے مقررہ ہدف کو وقت پر پورا کریں۔

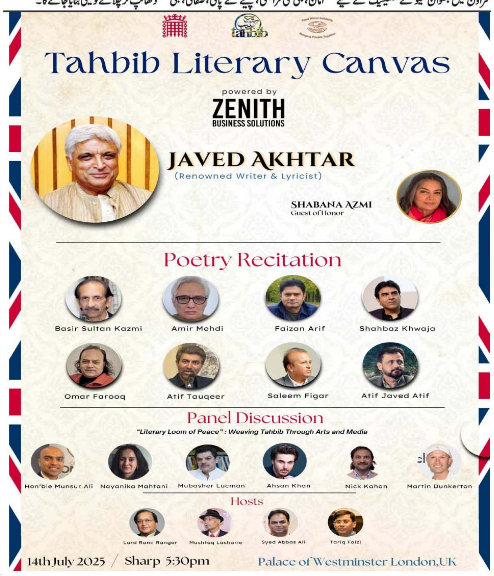

آئینۂ شہر

ہم نے ہیٹ ویو کو گرین ویو میں بدلنے کا کام کیا: یوگی

اجودھیا: (یواین آئی) وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بدھ کو کہا کہ ان کی حکومت نے اپنے آٹھ سال میعاد کار میں سبز انقلاب کے ذریعہ ہیٹ ویو کو گرین ویو میں بدلنے کا کام کیا ہے۔ یوگی نے یہاں رام پور ہلوارہ میں دریائے سریو کے کنارے تروینی واٹیکا میں ایک درخت ماں کے نام مہم کے تحت برگد، نیم اور پیپل کے پودے لگائے اور اسے بھگوان شری رام، دھرتی ماتا اور جنم دینے والی ماں کو وقف کیا۔ اجودھیا کی مقدس سرزمین پر منعقدہ ایک عوامی میٹنگ میں انہوں نے ماحولیاتی تحفظ اور موسمیاتی تبدیلی کے خلاف اس مہم کی اہمیت پر زور دیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پچھلے آٹھ سالوں میں، اتر پردیش نے ماحولیاتی تحفظ کی سمت میں بے مثال پیش رفت کی ہے ۔ اس عرصے کے دوران 204 کروڑ پودے لگائے گئے جن میں سے 75 فیصد پودے زندہ ہیں۔اس کے نتیجے میں ریاست میں 5 لاکھ ایکڑ کے رقبے میں جنگلات کا رقبہ بڑھ گیا ہے۔

یوگی نے کہا کہ ہم نے ہیٹ ویو کو گرین ویو میں تبدیل کر دیا ہے ۔ یہ کوشش نہ صرف ماحول کو صاف رکھنے میں مددگار ثابت ہو رہی ہے بلکہ موسمیاتی تبدیلیوں کے مضر اثرات کو کم کرنے میں بھی اہم کردار ادا کر رہی ہے ۔ سائنسدان جگدیش چندر باسو کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ درختوں میں بھی زندگی ہوتی ہے اور یہ سایہ، پھل، مٹی کے تحفظ اور آلودگی پر قابو پانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یوگی نے کہا کہ یہ مہم حال کو بہتر بنانے اور مستقبل کو محفوظ بنانے کا عزم ہے ۔ درخت ہمیں آلودگی، سانس کی بیماریوں اور کاربن کے اخراج کے مضر اثرات سے بچائیں گے۔

وزیراعلیٰ نے موسمیاتی تبدیلی کو عالمی چیلنج قرار دیتے ہوئے کہا کہ زیادہ بارش، خشک سالی اور بادل پھٹنے جیسے واقعات غیر منصوبہ بند ترقی کا نتیجہ ہیں۔انہوں نے امریکہ کے شہر ٹیکساس میں ایک حالیہ واقعہ کا ذکر کیا جہاں سینکڑوں بچے اچانک سیلاب میں لاپتہ ہو گئے ۔ یوگی نے زور دیا کہ منصوبہ بند اور سائنسی کوششوں کے ذریعے ترقی اور ماحولیاتی تحفظ کے درمیان توازن قائم کیا جا سکتا ہے ۔انہوں نے کہا کہ آٹھ سال قبل شروع کی گئی اس مہم میں شروع میں صرف 5 کروڑ پودے دستیاب تھے، لیکن آج محکمہ جنگلات، منریگا اور نجی شعبے کے تعاون سے 52 کروڑ پودے تیار کیے گئے ہیں۔ شجر کاری مہم سے نہ صرف ماحولیات کو فائدہ ہوا ہے بلکہ کسانوں کی معاشی حالت بھی مستحکم ہوئی ہے ۔ یوگی نے کہا کہ کاربن فنانسنگ کے ذریعے کسانوں کو پانچ سال کے لیے فی درخت 6 ڈالر دیے جا رہے ہیں۔ پچھلے سال 25 ہزار سے زیادہ کسانوں کو یہ فائدہ ملا تھا اور اس سال کاربن کریڈٹ کی شکل میں سات کمشنری کے کسانوں کو 42 لاکھ روپے فراہم کیے جائیں گے۔اس موقع پر ان کاشتکاروں کو اعزاز سے نوازا گیا جنہوں نے درخت لگانے اور ان کی دیکھ بھال میں تعاون کیا۔

ایودھیا کے بدلتے ہوئے چہرے پر فخر کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ یہ قدیم شہر آج ملک اور دنیا کے لیے توجہ کا مرکز بن رہا ہے ۔انہوں نے کہا کہ ایودھیا جو کبھی ویران تھی، آج تریتا یوگ کی شان کی طرف بڑھ رہی ہے ۔ ایودھیا کو ملک کا پہلا سولر سٹی بنانے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی ہوائی اڈہ اور میاواکی طریقہ سے جنگلات کی ترقی جیسی کوششیں اسے مزید افزودہ کر رہی ہیں۔تلودکی ندی کی بحالی میں تعاون کرنے والوں کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔ انہوں نے وزیراعظم نریندر مودی کے ماحولیاتی تحفظ کے وژن کی تعریف کی اور کہا کہ ان کی قیادت میں شروع کی گئی اس مہم نے اتر پردیش کو سرسبز مستقبل کی طرف لے جانے میں اہم رول ادا کیا ہے ۔ انہوں نے چولہے کو ہٹانے اور اس کی جگہ گیس سلنڈر، ایل ای ڈی لائٹس اور سنگل یوز پلاسٹک پر پابندی جیسے اقدامات کو زمین کی حفاظت کے لیے اہم قرار دیا۔ سی ایم یوگی نے کہا کہ پچھلے سال پی ایم مودی کے ذریعہ رام مندر کی پران پرتیشٹھا کے بعد، اس سال ایودھیا میں شجرکاری مہم کا آغاز خاص اہمیت کا حامل ہے ۔ پروگرام میں کابینی وزیر سوریہ پرتاپ شاہی، ڈاکٹر ارون کمار، میئر گریش پتی ترپاٹھی، ضلع پنچایت صدر رولی سنگھ، ایم ایل اے وید پرکاش گپتا، امت سنگھ چوہان، رام چندر یادو، ابھے سنگھ، چندر بھانو پاسوان، ایم ایل سی ہریوم پانڈے، سابق ایم پی للو سنگھ، بی جے پی ضلع صدر سنجیوا سنگھ، میپولیٹن سکریٹری، میسپلیو سنگھ، پرنسپل سکریٹری ماحولیات اور جنگلات انیل کمار اور دیگر معززین موجود رہے۔

لکھنؤ: اسمبلی کے اسپیکر ستیش مہانا نے شجر کاری مہم کے تحت کونسل ہاؤس کے گیٹ پر پودا لگایا۔

یوپی نے ایک دن میں 37 کروڑ پودے لگا کر ریکارڈ بنایا

لکھنؤ: (یواین آئی) اتر پردیش میں بدھ کو ایک دور ماں کے نام 2.0 مہم کے تحت ریکارڈ تعداد میں 37.21 کروڑ سے زیادہ پودے لگائے گئے ۔ پوری ریاست کے تمام ڈویژنوں اور اضلاع، یوگی حکومت کے تمام محکموں اور سماجی اور تعلیمی اداروں کے ساتھ مل کر شجر کاری کی گئی۔ اس سلسلے میں محکمہ جنگلات کے بعد محکمہ دیہی ترقی نے 13.12 کروڑ سے زیادہ پودے لگانے کا سب سے زیادہ ہدف حاصل کیا۔ جبکہ شجر کاری مہابھیان 2025 کے تحت، ضلع نے سب سے زیادہ 1.58 کروڑ پودے لگا کر پوری ریاست میں پہلا مقام حاصل کیا، جب کہ جھانسی، لکھیم پور کھیری اور جالون بالترتیب دوسرے، تیسرے اور چوتھے مقام پر رہے۔ شجر کاری مہابھیان 2025 کے تحت ایک طرف، محکمہ ماحولیات، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی نے 14,05,87,234 پودے لگائے ۔ دوسری جانب محکمہ جنگلات کے بعد دیہی ترقی کا محکمہ سب سے زیادہ 13 کروڑ 12 لاکھ 99 ہزار 341 پودے لگا کر باقی تمام محکموں سے آگے رہا۔

شجر کاری مہم حکومت کیلئے محض ایک ایونٹ: اکھلیش

لکھنؤ : (یو این آئی) یوگی حکومت کی شجر کاری مہم پر طنز جاتے ہوئے اکھلیش جادو نے بدھ کو کہا کہ ۔ یہ کے پی حکومت اب تک 200 کروڑ درخت لگانے کا دعویٰ کر رہی ہے لیکن انہیں یہ بھی بتانا چاہئے کہ اس کے لئے زمین کہاں سے آرہی ہے۔ یادو نے پارٹی کے ریاستی دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا، شجر کاری مہم حکومت کے لیے صرف ایک تقریب ہے، اگر ہم بی جے پی حکومت کے اب تک کے درخت لگانے کے اعداد و شمار کو دیکھیں تو یہ 200 کروڑ سے زیادہ ہے لیکن یہ بھی تشویشناک بات ہے کہ اتنے درختوں کے لیے زمین کہاں سے آرہی ہے ۔انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت نے 2002 میں سماج کے ہر شعبے میں نمایاں خدمات انجام دینے والے ہنر مندوں کو اعزاز دینے کے لیے لیش بھارتی شروع کیا تھا، لیکن موجودہ بی جے پی حکومت نے اسے روک دیا ہے ۔ یہ صلاحیتوں کی توہین ہے۔ 2027 میں سماج وادی حکومت کے اقتدار میں آنے پر یش بھارتی ایوارڈ دوبارہ شروع کیا جائے گا۔ اسکولوں کے انضمام پر طنز کرتے ہوئے یادو نے کہا کہ بچے پڑھنے اسکول جاتے ہیں، لیکن اسکولوں کو تالے لگے ہوئے ہیں۔ یہ

تعلیمی نظام کے لیے ایک سنگین سوال ہے۔ حکومت بچوں کو پڑھنے نہیں دینا چاہتی۔ سی ایم او کو کانپور میں قیام ملنے کے سوال پر انہوں نے کہا کہ اس حکومت میں جھگڑا چل رہا ہے۔ افسر دوسرے افسر سے لڑ رہا ہے۔ وزیر افسر سے لڑ رہے ہیں۔ ایک وزیر دوسرے کو نیچا دکھانے کی کوشش کر رہا ہے ۔ایک وزیر نے وزیراعلیٰ کو خط لکھ کر افسران کے کام کرنے کے انداز پر سوال اٹھائے ہیں۔ انہوں نے الیکشن کمیشن کو بھی کٹہرے میں کھڑا کرتے ہوئے کہا کہ ووٹر لسٹ میں بہت زیادہ ہیرا پھیری ہوئی ہے جس کی وجہ سے مراد آباد میں ایس پی الیکشن ہار گئی لیکن اب ریاست کے عوام سب کچھ دیکھ رہے ہیں اور 2027 میں بی جے پی کو سبق سکھانے کے لیے تیار ہیں۔ پریس کانفرنس میں مصنف ادے پرتاپ سنگھ اور راجہ یادو موجود تھے۔

پرائیویٹائزیشن کے خلاف اتر پردیش کے بجلی ملازمین سڑکوں پر

لکھنؤ : (یواین آئی) نیشنل کوآرڈینیشن کمیٹی آف الیکٹریسٹی ایمپلائز اینڈ انجینئرز کی کال پر آج ملک کے 27 لاکھ بجلی ملازمین ایک دن کے علامتی ہڑتال کیا۔ اتر پردیش کے تقریباً ایک لاکھ بجلی ملازمین، کنٹریکٹ ورکرز، جونیئر انجینئر اور انجینئر اپنے دفاتر/کام کی جگہوں سے باہر آئے اور نجکاری کے خلاف پورے دن احتجاج کیا۔ آل انڈیا پاور انجینئرز فیڈریشن کے چیئرمین شیلیندر دوبے، آل انڈیا فیڈریشن آف پاور ڈپلومہ انجینئرز کے قومی صدر آر کے ترویدی، آل انڈیا فیڈریشن آف الیکٹریسٹی ایمپلائز جنرل سکریٹری موہن شرما، الیکٹریسٹی ایمپلائز فیڈریشن آف انڈیا کے جنرل سکریٹری سدیپ دتہ، انڈین نیشنل الیکٹرسٹی ورکرز فیڈریشن کے جنرل سکریٹری کلدیپ کمار اور آل انڈیا پاور مینس فیڈریشن کے جنرل سکریٹری سنہا نے آج یہاں جاری بیان میں کہا کہ بجلی کی نجکاری سے متعلق مرکزی حکومت اور ریاستی حکومتوں کی عوام دشمن پالیسیوں کے خلاف اور خاص طور پر اتر پردیش میں پوروانچل ودیوت وترن نگم اور دکشنانچل ودیوت وترن نگم کی نجکاری کے خلاف ملک کی تمام ریاستوں کے تقریباً 27 لاکھ بجلی ملازمین نے ایک دن کی علامتی ہڑتال کر کے اپنی یکجہتی کا اظہار کیا ہے ۔انہوں نے ریاستی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ بجلی کی نجکاری کے فیصلے کو واپس لیا جائے اور مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ بجلی کی وزارت اس معاملے میں پہل کرے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ اتر پردیش میں بجلی کی نجکاری کے فیصلے کو منسوخ کیا جائے ۔قائدین نے خبردار کیا کہ اگر اتر پردیش میں بجلی کی تقسیم کرنے والی دو کمپنیوں کی نجکاری کا فیصلہ واپس نہیں لیا گیا اور اتر پردیش کے بجلی کارکنوں کو ہراساں کرنے کی کوشش کی گئی تو ملک کے تمام بجلی ملازمین خاموش تماشائی نہیں بنے رہیں گے اور ملک گیر تحریک شروع کرنے پر مجبور ہوں گے۔

لکھنؤ: بجلی کی نجکاری کے خلاف شکتی بھون پر مظاہرہ کرتے ہوئے ودیوت کرمچاری سنکیت سنگھرش سمتی کے اراکین

اسکولوں کو انضمام سے بچانے کیلئے سپریم کورٹ جائیں گے: سنجے سنگھ

جونپور : (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (عآپ) اہم کی سنجے سنگھ نے بدھ کو کہا کہ اتر پردیش میں سرکاری اسکولوں کو انضمام سے بچانے کے لئے ان کی پارٹی سپریم کورٹ جائے گی۔ سنگھ نے کہا کہ یوگی حکومت 27 ہزار سرکاری اسکولوں کو بند کرنے جا رہی ہے اور کئی اضلاع میں اسکولوں کو بند کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ جونپور کے پرائمری اسکول میر گنج خاص سے اسکول بچاؤ مہم کی شروعات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسکول بچاؤ مہم کے نام پر عام آدمی پارٹی اتر پردیش کے ان تمام گاؤں میں جائے گی جہاں اسکول بند کیے گئے ہیں، ان بچوں سے بات کرے گی، ان کے والدین سے بات کرے گی اور اگر ضرورت پڑی تو احتجاج بھی کرے گی۔ اس دوران سنجے سنگھ جونپور کے سکرارا اسمبلی حلقہ میں واقع پرائمری اسکول میر گنج خاص پہنچے، جسے یوگی حکومت نے بند کر دیا تھا، اور بچوں اور ان کے والدین سے بات کی اور ان کے مسائل کے بارے میں جانا۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ آر ٹی ای ایکٹ کہتا ہے کہ 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم ملنی چاہیے، اور ایک کلومیٹر کے دائرے میں ایک سرکاری اسکول ہونا چاہیے ، جو اسکول بند کیے گئے ہیں اور جس اسکول میں ان کو ضم کیا گیا ہے، وہ تین سے چار کلومیٹر کے فاصلے پر ہیں۔

لڑکی کی مشتبہ حالت میں موت

بدایوں: (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع بدایوں کے تھانہ حضرت پور علاقے میں ایک لڑکی کی لاش اس کے گھر کے آنگن میں پڑی ملی ہے ۔متوفیہ کے اہل خانی کا الزام ہے کہ عاشق نے اس کے ساتھ عصمت دری کر قتل کیا ہے۔ پولیس نے ملزم نوجوان کو کچھ عشرہ داروں کو پوچھ گچھ کے لئے حراست میں لیا ہے۔ پولیس نے بدھ کو بتایا کہ جمال پور کے علاقے میں کل رات ایک 19 سالہ لڑکی کی لاش اس کے صحن سے ملی۔ لڑکی کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ متوفیہ کا عاشق سمت اکثر موٹر سائیکل پر گھر سے گزرتا تھا۔ گزشتہ روز وہ اپنے ایک دوست کے ساتھ گھر آیا اور جب لڑکی قضائے حاجت کے لیے اٹھی تو سمت نے اسے پکڑ کر اس کے کپڑے پھاڑ دیے، اس کی عصمت دری کی اور گلا دبا کر قتل کر دیا۔ لڑکی کی دادی رام دیوی اور بھابھی سوم وتی خود کو عینی شاہد بتا رہی ہیں اور کہہ رہی ہیں کہ انہوں نے پورا واقعہ دیکھا۔ دوسری جانب ملزم سمت کے اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ لڑکی کو اس کے گھر والوں نے قتل کیا اور سمت کو فریم کیا جا رہا ہے۔

خاص مواقع پر لگائیں آنگن باڑی اور اسکولوں میں درخت: آنندی

بارہ بنکی : (یو این آئی) اتر پردیش کی گورنر آنندی بین پٹیل نے لوگوں سے درخت لگانے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ یوم پیدائش یا شادی کی سالگرہ جیسے خاص مواقع پر آنگن باری سنٹروں یا اسکولوں میں جا کر بچوں کو مٹھائیاں تقسیم کریں اور درخت لگائیں۔ اس سے سماج میں کیے اقدار پیدا ہونگے اور آپ کے خاص دن کی یاد بھی ملے عرصے تک بنی رہے گی۔ پٹیل بدھ کو بھارتی فوج کی بم دھماکہ کمپنی کیمپس میں منعقد شجر کاری کے پروگرام میں شرکت کے لیے تشریف لائی تھیں۔ انہوں نے کیمپس میں پیپل، نیم اور برگد کے پودے لگائے ۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے ایک درخت ماں کے نام مہم کو مضبوط بنانے کی اپیل کی۔ انہوں نے وہاں

موجود تمام بچوں کو چاکلیٹ دیا۔ گورنر نے کہا کہ آج ہمیں بچوں کو پرندے دکھانے کے لیے گھروں میں گھونسلے بنانا پڑ رہے ہیں، ایسی صورتحال کیوں پیدا ہوئی، ماحول کو بچانے کا مطلب خود کو بچانا ہے۔ ہم تب ہی زندہ رہیں گے جب ماحول کو بچایا جائے گا۔ اس موقع پر ریاستی وزیر ستیش شرما اور دیگر موجود تھے۔

بس ڈمپر سے ٹکرائی، 3 مسافروں کی موت، 14 زخمی

ہنومان گڑھ : (یواین آئی) راجستھان کے ہنومان گڑھ جنکشن تھانہ علاقے میں بدھ کو سڑک کے کنارے ایک ڈمپر سے بس کے ٹکرانے سے تین مسافروں کی موت ہو گئی جبکہ 14 دیگر زخمی ہو گئے ۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ ہنومان گڑھ جنکشن سے چندی گڑھ جانے والی راجستھان روڈویز کی بس صبح 8.30 بجے سنگاریہ میگا قومی شاہراہ پر ناگرانا گاؤں کے قریب ایک گاڑی کو اوورٹیک کرنے کی کوشش کے دوران سڑک کنارے کھڑے ڈمپر سے ٹکرا گئی۔ بس میں 20 سے زائد افراد سوار تھے جن میں سے اکثر بس میں پھنس گئے۔ راہگیروں نے کافی کوشش کرن کے بعد مسافروں کو باہر نکالا۔ اطلاع ملتے ہی سنگاریہ تھانہ انچارج امر سنگھ پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچے اور امدادی کام شروع کیا۔ پولیس نے بتایا کہ 17 زخمیوں کو فوری طور پر ہنومان گڑھ ٹاؤن سول اسپتال لے جایا گیا جہاں تین افراد زخموں کی تاب نہ لا کر علاج کے دوران ہی دم توڑ گئے۔ 10 مسافروں کی حالت تشویشناک ہے جنہیں طبی امداد دی جا رہی ہے جبکہ چار زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد کے بعد فارغ کر دیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق ہلاک اور زخمی ہونے والوں کی تاحال شناخت نہیں ہو سکی ہے۔

اپوزیشن جب ہارنے لگتا ہے تو الیکشن کمیشن پر الزام لگاتا ہے: اپرنا یادو

اٹاوہ : (یو این آئی) اتر پردیش ریاستی خاتون کمیشن کی نائب صدر اپرنا یادو نے بدھ کو کہا کہ اپوزیشن جب ہارنے لگتا ہے تب وہ الیکشن کمیشن پر بے بنیاد الزام عائد کرتا ہے ۔اٹاوہ میں ایک درخت ماں کے نام پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کرنے پہنچی اپرنا یادو نے میڈیا نمائندوں سے بات چیت میں کہا کہ بہار میں ووٹر لسٹ ہو رہی نظر ثانی کے معاملے میں اپوزیشن کی جانب سے آواز اٹھائی جا رہی ہے۔ جب وہ الیکشن میں ہارنے لگتے ہیں۔ تب الیکشن کمیشن پر الزام لگانے لگتے ہیں۔ ووٹر لسٹ میں ترمیم کا کام صحیح طریقے سے کیا جا رہا ہے ۔انہوں نے کہا کہ بہار اسمبلی الیکشن میں بی جے پی اتحاد کی ہی جیت ہوگی۔ وزیراعظم نریندر مودی نے سب کا ساتھ سب کا وکاس کا جو نعرہ دیا تھا وہ سبھی کی پسند بن گیا ہے اور لوگوں کے پروگراموں کو پسند کر رہے ہیں۔ بہار اسمبلی الیکشن میں بھی بی جے پی اتحاد ایک بار پھر الیکشن جیت کر سرکاری بنائے گا۔ یادیو نے یہاں شجر کاری مہم میں ایک سندور کا پودا لگایا

اور کہا کہ انہوں نے آپریشن سندور کے بہادر سپاہیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے یہ سندور کا پودا لگایا ہے اور اس کے ساتھ ہی آج ان کی ساس کی برسی بھی ہے، اس لیے انہوں نے یہ پودا اپنی ساس کو بھی وقف کیا ہے۔ بہار میں آئندہ اسمبلی انتخابات کو لے کر ووٹروں کے نام پر حکومت کے خلاف اپوزیشن پارٹیوں کی مسلسل جنگ کے بارے میں اپرنا یادو نے کہا کہ ہماری حکومت کا ایک ہی نعرہ ہے - سب کا ساتھ سب کا وکاس اور ہماری ڈبل انجن والی حکومت اسی کے تحت کام کر رہی ہے۔ اپوزیشن کا کام اقتدار میں حکومت کو نشانہ بنانا ہے اس لیے وہ یہ کام کر رہے ہیں۔ لیکن بہار کے عوام ہماری پارٹی کی حکومت بنانے جا رہے ہیں۔ ویمن کمیشن کی نائب صدر نے اٹاوہ کے کتھا واچن کی توہین والے معاملے پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ ایک ایسے علاقے میں جہاں یادووں کی اکثریت ہے وہاں یادو کہانی سنانے والوں کی توہین اپنے آپ میں شک پیدا کرتی ہے ۔لگتا ہے یہ اپوزیشن کی سازش ہو سکتی ہے۔ اس کی تحقیقات کی اشد ضرورت ہے۔

عصمت دری کے الزام میں لولو مال کا کیش سپروائزر گرفتار

لکھنؤ : (پی این ایس) اتر پردیش کے لکھنؤ میں واقع مشہور لولو مال ایک بار پھر تنازعہ میں آ گیا ہے۔ اس سے پہلے لولو مال میں نماز پڑھنے، ہنومان چالیسہ پڑھنے سمیت کئی تنازعات سامنے آ چکے ہیں۔ اس بار لولو مال کے کیش سپروائزر پر ایک خاتون ملازم (25) کی عصمت دری اور ہراساں کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ خاتون ملازم کی شکایت کے بعد سوشانت گولف سٹی پولیس نے ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس اس معاملے کی تبدیلی مذہب کے گروہ سے تعلق رکھنے کے زاویے سے بھی تفتیش کر رہی ہے۔ سلطان پور کی رہنے والی لڑکی (25) کے مطابق وہ لولو مال میں کام کرتی ہے۔ لڑکی کا الزام ہے کہ چند ماہ قبل کیش سپروائزر فرحاز (27) اسے بہانے سے اپنے گھر لے گیا۔ جہاں اس نے کولڈ ڈرنک میں نشہ آور چیز ملا کر اسے پلایا اور بے ہوشی کی حالت میں اس کے ساتھ زیادتی کی۔ فرحاز نے زیادتی کی فحش ویڈیو بھی بنائی۔ بعد میں اس نے اس ویڈیو کو سوشل میڈیا پر وائرل کرنے کی دھمکی دے کر اس کا استحصال کیا۔ ملزم نے اس سے متعدد بار نقدی اور زیورات بھتہ لیے۔ اس نے اس کا جنسی استحصال بھی کیا۔ لڑکی کے مطابق کچھ دنوں کے بعد فرحاز نے اس پر اسلام قبول کرنے کے لیے دباؤ ڈالنا شروع کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر وہ مال میں کام کرنا چاہتی ہیں تو اسے راضی ہونا پڑے گا۔ تنگ آ کر جب اس نے احتجاج کیا تو فرحاز نے اسے گالی دی اور مارا پیٹا۔ اس کے علاوہ فرحاز نے اسے نوکری سے نکالنے کی دھمکی بھی دی۔ ڈی سی پی نارتھ نپن اگروال نے کہا کہ لڑکی کی شکایت پر فرحاز کے خلاف سوشانت گالف سٹی تھانے میں عصمت دری سمیت سنگین دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ملزم فرحاز کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ چونکہ یہ معاملہ تبدیلی مذہب سے متعلق ہے، اس لیے پولیس گینگ اینگل سے بھی تفتیش کر رہی ہے۔ مال کے دیگر مرد و خواتین ملازمین سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ واقعے کا جلد پتہ چل جائے گا۔

شرپسند عناصر نے امبیڈکر مجسّمے کو توڑا

سنت کبیر نگر : (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع سنت کبیر نگر کے کوتوالی خلیل آباد علاقے میں شرپسند عناصر نے آئین ساز بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے مجسمے کو توڑ کر بدامنی پھیلانے کی ناکام کوشش کی۔ پولیس ذرائع نے بدھ کو بتایا کہ گرام کٹ بندھ عرف بنکٹوا میں واقع امبیڈکر مجسمے کا ایک ہاتھ گذشتہ رات کچھ شرپسند عناصر نے توڑ دیا۔ بدھ کی صبح مجسمے کو دیکھ کر دیہی باشندوں نے اس کی اطلاع پولیس کو دی۔ موقع پر پہنچے کوتوالی خلیل آباد کے انسپکٹر پنکج کمار پانڈے نے لوگوں کو سمجھا بجھا کر پرامن کرایا۔ انسپکٹر نے دوپہر دو بجے ڈاکٹر امبیڈکر کی مورتی کے ٹوٹے ہوئے ہاتھ کو صحیح کرایا۔ اس کے بعد شرپسند عناصر کی تلاش میں مصروف ہو گئی۔ اس ضمن میں گاؤں کے ہی ایک شخص نے چار افراد کے خلاف نامزد تحریر دے کر کاروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ وہیں پولیس نے معاملے میں فوری کاروائی کرتے ہوئے دو مشتبہ افراد کو حراست میں لیا ہے۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سندیپ کمار مینا نے یہاں بتایا کہ پولیس کو دی گئی شکایت میں تھانہ کوتوالی خلیل آباد کے گاؤں کٹبندھ عرف بنکٹوا کے رہنے والے اوما شنکر نے کہا ہے کہ گاؤں میں بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کا مجسمہ نصب ہے۔

یوپی کے 22 پی سی ایس افسران کو ملا پرموشن

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کی بیوروکریسی میں جلد ہی ایک بڑی تبدیلی دیکھنے کو ملے گی۔ مرکزی حکومت نے 22 پی سی ایس افسران کو آئی اے ایس میں پرموشن دے دی ہے۔ ان تمام افسران کو 2025 کیڈر الاٹ کیا گیا ہے۔ جلد ہی ان افسران کو نئی ذمہ داریاں سونپی جائیں گی، جس سے ریاست کے انتظامی سسٹم میں نیا جوش اور تبدیلی آئے گی۔ ترقی پانے والے افسران میں کئی سینئر اور تجربہ کار نام شامل ہیں۔ تقرری محکمہ کے حکم کے مطابق، بھانو پرتاپ یادو، جو اس وقت سہارنپور ڈویژن کے ایڈیشنل کمشنر ہیں، دیانند پرساد، جو کہ ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر کے ایڈیشنل ڈائریکٹر (ایڈمنسٹریشن) ہیں اور کمبھ میلہ پریاگ راج کے ایڈیشنل میلہ افسر ہیں، اس فہرست میں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ودھان جیسوال جو اتر پردیش سب آرڈینیٹ سروس سلیکشن کمیشن کے امتحانات کے کنٹرولر ہیں اور اتر پردیش پبلک سروس کمیشن کے ڈپٹی سکریٹری ونود کمار گوڑ کو بھی آئی اے ایس بنایا گیا ہے۔ دیگر نمایاں ناموں میں راجیش کمار سنگھ (سکریٹری، ڈیولپمنٹ اتھارٹی، غازی آباد)، بلرام سنگھ (چیف ڈیولپمنٹ آفیسر، سدھارتھ نگر)، وندیتا سریواستو (ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، وارانسی)، انجولتا (سکریٹری، ڈیولپمنٹ اتھارٹی، مراد آباد) شامل ہیں۔ گلاب چندر (ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، مراد آباد)، رن وجے سنگھ (ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، غازی آباد) اور نیلم (ایڈیشنل ڈائریکٹر، ڈائریکٹوریٹ آف میڈیکل ایجوکیشن، لکھنؤ) جیسے افسران شامل ہیں۔ مانا جا رہا ہے کہ اس پروموشن سے اتر پردیش کی انتظامی خدمات مزید مضبوط ہوں گی۔ ان افسران کا تجربہ اور نئے کردار ترقیاتی منصوبوں کو تقویت دیں گے۔ حکومت نے اس حوالے سے نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ جلد ہی ان افسران کی نئی تعیناتیوں کا اعلان متوقع ہے۔ اس قدم سے بیوروکریسی میں نئی توانائی آئے گی اور عوام کی خدمت میں بہتر نتائج سامنے آئیں گے۔

ایم ایل اے کی جانب سے کینٹین ملازم کی پٹائی مناسب نہیں

اس طرح کے واقعے سے پوری مقننہ اور ایم ایل ایز کی شبیہ خراب ہوتی ہے، اسپیکر کو اس کا نوٹس لینا چاہئے: دیویندر فڑنویس

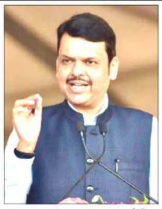

محمد معراج انور

ممبئی: اگر ایم ایل اے کی رہائش گاہ میں صفائی کے حوالے سے کوئی شکایت ہے تو سرکاری شکایت درج کروائی جاسکتی ہے اور اس سلسلے میں کارروائی کا مطالبہ کیا جا سکتا ہے۔ سبزیاں، کھانے کا خراب ہونا، بدبو، ان چیزوں کو یقینی طور پر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ تاہم وزیر اعلی دیویندر فڑنویس نے قانون ساز کونسل کو بتایا کہ وہاں ملازمین کی پٹائی کا طریقہ ٹھیک نہیں ہے۔

رکن قانون ساز کونسل ایڈوانیل پرب نے ایوان میں ایک خصوصی تجویز پیش کی اور کہا کہ ایکناتھ شندے کی قیادت والی شیوسینا کے ایم ایل اے سنجے گائیکواڈ کی جانب سے کینٹین ملازم کی پٹائی کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس پر اپنا موقف واضح کیا۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا کہ ایسا سلوک کسی بھی عوامی نمائندے کے لائق نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اس سے پوری مقننہ اور ایم ایل اے کے عہدے کی شبیہ خراب ہوتی ہے۔ چیف منسٹر فڑنویس نے یہ بھی کہا کہ اسپیکر کو اس سلسلے میں اس واقعہ کا نوٹس لینا چاہئے۔

مجھے اپنے کیے پر کوئی پچھتاوا نہیں: سنجے گائیکواڈ

عیاں رہے کہ مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلی ایکناتھ شندے کی قیادت والی شیوسینا کے ایم ایل اے سنجے گائیکواڈ نے مبینہ طور پر کینٹین ملازم پر اس وقت حملہ کیا جب اسے منگل کی رات دیر گئے ممبئی کے ایم ایل اے ہاسٹل میں اس کے کمرے میں باسی کھانا پیش کیا گیا۔

مہاراشٹر اسمبلی میں بلڈھانہ کے ایم ایل اے گائکواڈ مبینہ طور پر تولیہ اور بنیان پہنے ہاسٹل کینٹین میں گھس گئے اور کھٹی دال اور خراب چاول پر عملے کے ساتھ جھڑپ شروع کر دی۔ اس کے بعد اس نے کینٹین آپریٹر کو تھپڑ مارا اور گھونسے مارے اور دوسروں کو بل ادا نہ کرنے کی تنبیہ کی۔ گائیکواڑ نے بعد میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ انہوں نے کئی بار کھانے کے معیار کے بارے میں شکایت کی تھی لیکن کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی ایم ایل اے کو ایسا کھانا پیش کیا جا رہا ہے، تو تصور کریں کہ عام آدمی کو کیا مل رہا ہوگا۔

بدھ کو گائیکواڑ نے کہا کہ انہیں اپنے عمل پر کوئی پچھتاوا نہیں ہے اور اگر ضرورت پڑی تو وہ اسے دہرا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہیں جو کھانا پیش کیا گیا وہ ناقص معیار کا تھا اور وہ مہاراشٹر اسمبلی کے جاری مانسون اجلاس میں اس معاملے کو اٹھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے دو تین بار کھانے کے خراب معیار کی شکایت کی تھی۔ اس بار کھانا بالکل ناقابل قبول اور مکمل طور پر خراب تھا۔ میں اس معاملے کو اسمبلی کے جاری اجلاس میں اٹھاؤں گا۔ یہاں ریاست بھر سے لوگ آتے ہیں، ملازمین اور اہلکار یہاں کھانے کے لیے آتے ہیں۔ چونکہ یہ سرکاری کینٹین ہے، یہاں کے کھانے کا معیار اچھا ہونا چاہیے۔ مجھے اپنے کیے پر کوئی پچھتاوا نہیں ہے، میں ایک عوامی نمائندہ ہوں، جب کوئی جمہوری زبان نہیں سمجھتا تو مجھے ایسی زبان استعمال کرنی پڑتی ہے، میں نے متعدد بار متعلقہ حکام سے شکایت کی ہے، مجھے کوئی پچھتاوا نہیں ہے اور اگر ضرورت پڑی تو دہراؤں گا۔

یہ پہلا موقع نہیں ہے جب بلڈھانہ کے ایم ایل اے گائیکواڑ تنازعہ میں پڑے ہوں۔ ابھی پچھلے ہفتے ہی انہوں نے ہندی کے نفاذ کے معاملے پر بحث چھیڑ دی تھی۔ انہوں نے سوال کیا تھا کہ کیا چھترپتی شیواجی مہاراج اور دیگر بیوقوف تھے جنہوں نے متعدد زبانیں سیکھی تھیں۔ ستمبر 2024 میں انہوں نے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہول گاندھی کی زبان کاٹنے والے کو 11 لاکھ روپے انعام دینے کا اعلان کیا تھا۔ انہوں نے یہ اعلان ریزرویشن سسٹم پر راہل گاندھی کے ریمارکس کے خلاف احتجاج میں کیا۔ اپریل 2021 میں گائیکواڑ نے یہ کہہ کر تنازع کھڑا کر دیا کہ وہ دیویندر فڑنویس کے گلے میں کورونا وائرس ڈالنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے اس وقت کے اپوزیشن لیڈر پر وبائی امراض کی سیاست کرنے کا الزام لگایا۔ اس بیان کے بعد بلڈھانہ میں شیوسینا اور بی جے پی کارکنوں کے درمیان پرتشدد جھڑپ ہوئی تھی۔

مشرقی ودربھ میں سیلاب کی صورتحال قابو میں ہونے کا دعویٰ

ایس ڈی آر ایف اور این ڈی آر ایف کی ٹیمیں تعینات، شہریوں سے الرٹ رہنے کی وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی اپیل

ممبئی: مشرقی ودربھ میں شدید بارش کی وجہ سے سیلاب کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ سی ایم دیویندر فڑنویس نے قانون ساز اسمبلی میں بتایا کہ صورتحال فی الحال قابو میں ہے اور نیشنل ڈیزاسٹر رسپانس فورس (این ڈی آر ایف) اور اسٹیٹ ڈیزاسٹر رسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) تیار ہیں۔ عیاں رہے کہ اسمبلی ممبر نانا پٹولے نے اس سلسلے میں ایوان میں مسئلہ اٹھایا تھا۔

چیف منسٹر فڑنویس نے کہا کہ سیلاب کی صورتحال کی وجہ سے کچھ مسافر ایس ٹی میں پھنس گئے ہیں۔ انہیں قریبی اسکول میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ اس کے بعد تمام مسافروں کو بحفاظت گھر بھیج دیا گیا ہے۔

گڈ چرولی تا ناگپور (آرموری) راستہ بند ہے، اور متبادل راستے پر ٹریفک آسانی سے چل رہی ہے۔ تمام شہریوں کو خبردار کیا گیا ہے کہ وہ گڈ چرولی تک الرٹ رہیں کیونکہ گوسی کھرد ڈیم سے پانی چھوڑا گیا ہے۔ ناگپور شہر کے نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہو گیا ہے۔ اس پر متعلقہ ادارے پوری طرح چوکس ہیں۔ شہریوں کے لیے ریسکیو کا کام جاری ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اس سیلابی صورتحال میں ایک شخص بہہ گیا۔ ایس ڈی آر ایف اور این ڈی آر ایف کی ٹیمیں یہاں تیار رکھی گئی ہیں۔ چونکہ ناگپور ضلع کے لیے آج بھی اورنج الرٹ ہے، اس لیے متعلقہ ایجنسیوں کی جانب سے صورتحال پر نظر رکھی جا رہی ہے۔ چیف منسٹر دیویندر فڑنویس نے ناگپور ضلع کے شہریوں سے ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی اپیل کی ہے۔

ناگپور میں موسلا دھار بارش کے سبب اسکول اور کالج بند

ناگپور: ناگپور شہر اور اس کے گردونواح میں بدھ کی صبح سے جاری موسلا دھار بارش کے باعث معمولات زندگی درہم برہم ہو گئے ہیں۔ مرکزی ہندوستان میں واقع ناگپور شہر گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 80 سے 100 ملی میٹر سے زیادہ بارش کا سامنا کر چکا ہے، جس کے سبب کئی علاقوں میں پانی جمع ہو گیا ہے اور سڑکوں پر ٹریفک کی روانی بری طرح متاثر ہوئی ہے۔

ضلعی کلکٹر ڈاکٹر وپن اٹینکر نے شدید بارش کی صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے شہر کے تمام اسکولوں اور کالجوں میں بدھ کے دن تعطیل کا اعلان کر دیا ہے۔ اس فیصلے کا مقصد طلبہ اور عملے کی حفاظت کو یقینی بنانا ہے، کیونکہ بارش کے باعث کئی تعلیمی اداروں تک رسائی ممکن نہیں رہی۔ ناگپور کے علاقائی موسمیاتی مرکز نے پیش گوئی کی ہے کہ آئندہ بھی گرج چمک کے ساتھ طوفان کا امکان موجود ہے، خاص طور پر ناگپور اور بھنڈارا کے چند علاقوں میں۔ مرکز کے مطابق ناگپور میں بیشتر مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش جاری رہے گی۔

ناگپور ضلع کی متعدد تحصیلوں میں بھی شدید بارش ریکارڈ کی گئی ہے، جس نے مقامی ٹرانسپورٹ اور روزمرہ سرگرمیوں کو شدید متاثر کیا ہے۔ ضلعی اور شہر کی پولیس سمیت تمام انتظامی مشینری کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ ہنگامی صورتحال سے نمٹا جا سکے۔

عالیہ بھٹ کی سابق اسسٹنٹ 77 لاکھ کے فراڈ میں گرفتار

ممبئی: بالی ووڈ اداکارہ عالیہ بھٹ کی سابق پرسنل اسسٹنٹ ویدیکا پرکاش شیٹی کو مالی بے ضابطگیوں کے سنگین الزامات پر جوہو پولیس نے بنگلورو سے گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق ویدیکا پر الزام ہے کہ اس نے عالیہ کے پروڈکشن ہاؤس 'ایٹرنل سنشائن پروڈکشنز پرائیویٹ لمیٹڈ' اور ذاتی بینک اکاؤنٹس سے مجموعی طور پر 77 لاکھ روپے کا فراڈ کیا، جو مئی 2022 سے اگست 2024 کے درمیان انجام پایا۔ پولیس نے یہ گرفتاری عالیہ کی والدہ سونی رازدان کی شکایت پر درج مقدمے کی تحقیقات کے بعد عمل میں لائی۔ پانچ ماہ کی مسلسل تلاش کے بعد جوہو پولیس نے ملزمہ کو بالآخر بنگلورو سے گرفتار کیا اور عدالت میں پیش کیا۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ تفتیش کے دوران مزید اہم اور حیران کن انکشافات سامنے آسکتے ہیں، جس کی بنیاد پر مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔ ابھی تک عالیہ بھٹ یا ان کی ٹیم کی جانب سے اس معاملے پر کوئی باضابطہ بیان سامنے نہیں آیا ہے۔ عالیہ بھٹ نے 2021 میں 'ایٹرنل سنشائن پروڈکشن' کی بنیاد رکھی تھی، جس کے تحت ان کی پہلی فلم 'ڈارلنگز' تھی، جسے کافی پذیرائی حاصل ہوئی۔ حال ہی میں وہ فلم 'جگرا' میں نظر آئیں اور ان دنوں اپنی آئندہ فلم 'الفا' کی شوٹنگ میں مصروف ہیں، جس میں ان کے ساتھ شروری واگھ بھی جلوہ گر ہوں گی۔ اس فلم کو ایک ایکشن تھرلر قرار دیا جا رہا ہے اور اسے 25 دسمبر کو ریلیز کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں، عالیہ جلد ہی سنجے لیلا بھنسالی کی متوقع فلم 'لو اینڈ وار' میں بھی دکھائی دیں گی، جس میں ان کے ساتھ وکی کوشل اور رنبیر کپور جیسے بڑے اداکار بھی شامل ہیں۔

جے جے اسپتال کے ڈاکٹر نے اٹل سیتو سے چھلانگ لگا کر خودکشی کر لی

ممبئی: ممبئی کے مشہور سر جے جے اسپتال میں کام کرنے والے 32 سالہ ڈاکٹر اومکار کاوِتکے نے پیر کی رات مبینہ طور پر اٹل سیتو سے چھلانگ لگا دی۔ واقعے سے چند منٹ پہلے اس نے اپنی ماں سے بات کی تھی اور اسے بتایا تھا کہ وہ رات کے کھانے کے لیے گھر واپس آ رہا ہے۔ پولیس نے کہا کہ ڈاکٹر کی تلاش جاری ہے۔ ڈاکٹر اومکار کاوتکے نئی ممبئی کے کلمبولی علاقے کے رہنے والے تھے۔ پولیس کے مطابق پیر کی رات ایک موٹر سائیکل سوار نے اسے پل پر دیکھا اور فوری طور پر پولیس کنٹرول روم کو اطلاع دی۔ جب نوی ممبئی کی الوے پولیس موقع پر پہنچی تو انہیں ایک ہونڈا امیز کار پل پر کھڑی ملی۔ گاڑی کے اندر ایک آئی فون رکھا ہوا تھا۔ فون میں ملے نمبروں کی مدد سے پولیس نے کار کے مالک کی شناخت ڈاکٹر اومکار کے طور پر کی جو ممبئی کے جے جے اسپتال میں گزشتہ چھ سال سے کام کر رہے تھے۔

ایک گنٹھہ تک کی زمین کے لین دین کے لیے تقسیم کا قانون منسوخ

وزیر محصول چندر شیکھر باونکلے کا قانون ساز اسمبلی میں اعلان، بہت جلد ایک ماڈل ورکنگ سسٹم تیار کیا جائے گا، 50 لاکھ خاندانوں کو ہوگا فائدہ

ممبئی: مہاراشٹر لینڈز پروہیبیشن ایکٹ، 1947 کے مطابق، ایک مخصوص علاقے کے ساتھ زمین کی خرید و فروخت قانون کے ذریعہ ممنوع تھی۔ اس پس منظر میں، گاؤں کے اسٹیشن سے 200 میٹر تک اور مختلف اتھارٹیز کے درمیان کے علاقوں میں شہری علاقوں میں کیے جانے والے ذیلی تقسیم کے تمام لین دین کو یکم جنوری 2025 تک قبول کیا جائے گا۔ اس طرح ایک گنٹھہ تک کی زمین کے لین دین کے لیے زمین کی تقسیم کا قانون منسوخ کر دیا جائے گا، اس کا اعلان وزیر محصول چندر شیکھر باونکلے نے اسمبلی میں کیا۔ اس بارے میں مزید معلومات دیتے ہوئے وزیر باونکلے نے کہا کہ اس فیصلے پر عمل آوری کے لیے 15 دنوں کے اندر ایک ماڈل ورکنگ سسٹم تیار کیا جائے گا۔ اس فیصلے سے زمین کے لین دین میں تقریباً 50 لاکھ خاندانوں کو فائدہ ہوگا۔ یکم جنوری 2025 کے بعد اس طرح کے لین دین میں مروجہ قواعد کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

رکن امول کھتل نے اس سلسلے میں تجویز پیش کی تھی۔ اس تجویز پر بحث کے دوران ممبران جینت پاٹل، وجے وڈیٹیوار، پرکاش سولنکے، وکرم پچپوتے، ابھیجیت پاٹل نے بھی ذیلی سوالات پوچھ کر حصہ لیا۔ وزیر باونکلے نے کہا کہ 8 اگست 2023 کے نوٹیفکیشن کے مطابق ریاستی حکومت نے ممبئی شہر، ممبئی کے مضافات، اکولا اور رائے گڑھ اضلاع کو چھوڑ کر ریاست کے 32 دیگر اضلاع میں مقامی علاقوں کا اعلان کیا ہے، اور باغبانی کے لیے R10 اور کاشت کے لیے R20 کا معیاری رقبہ مقرر کیا ہے۔ اس میں میونسپل کارپوریشن اور میونسپل کونسل کی حدود میں شامل علاقے شامل نہیں ہیں۔ 1947 کے ایکٹ کے سیکشنز 7، 8 اور 8A کے مطابق زمین کو صرف اس طرح منتقل کیا جاسکتا ہے کہ مقامی علاقے میں زمین کے ٹکڑے نہ ہوں۔ تاہم یکم جنوری 2016 کے نوٹیفکیشن کے مطابق، اسپیشل پلاننگ اتھارٹی یا اربن ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے تحت آنے والی زمینوں کے ساتھ ساتھ علاقائی منصوبہ میں غیر زرعی استعمال کے لیے مختص زمینوں کو اس ایکٹ کے فریگمنٹیشن رولز سے خارج کر دیا گیا ہے۔

فریگمنٹیشن ایکٹ کی وجہ سے بہت سے لین دین زیر التوا تھے۔ شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ اس ایکٹ کی منسوخی کی وجہ سے کم رقبہ پر خرید و فروخت کی جاسکے گی۔ اس فیصلے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے چار افسران پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی جائے گی، جن میں محکمہ ریونیو کے ایڈیشنل چیف سکریٹری اور شہری ترقی 1، جمع بندی کے کمشنر اور رجسٹریشن کے انسپکٹر جنرل شامل ہیں۔ وزیر مسٹر باونکولے نے اس موقع پر کہا کہ اگر عوامی نمائندوں کی طرف سے اس سلسلے میں کوئی تجاویز ہیں تو وہ سات دنوں کے اندر ایڈیشنل چیف سکریٹری، ریونیو کو تحریری طور پر بھیجیں۔

چلڈرن ہوم کی نابالغ لڑکیوں پر مظالم بہت سنگین معاملہ ہے

وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے ملزمین کے خلاف سخت کارروائی کی ہدایت دی

ممبئی: چھترپتی سمبھاجی نگر میں ودیا دیپ جوینائل ریفارم ہوم میں نابالغ لڑکیوں کے ساتھ ہونے والے مظالم بہت سنگین معاملہ ہے۔ اس میں جس قسم کی باتیں سامنے آئی ہیں وہ ہولناک ہیں۔ وزیر اعلی دیویندر فڑنویس نے کہا کہ اس سلسلے میں قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی اور متعلقہ ضلع خواتین اور بچوں کی ترقی کے افسر کو فوری طور پر معطل کر دیا جائے گا۔ اس سلسلے میں قانون ساز کونسل کی رکن محترمہ چترا واگھ اور اپوزیشن لیڈر امباداس دانوے نے مختصر نوٹس کے سوال کے ذریعے ایوان کی توجہ مبذول کرائی۔ وزیر اعلی دیویندر فڑنویس نے کہا کہ اس معاملے کی تحقیقات کے لیے تین سینئر خواتین پولیس انسپکٹرز کی ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے اور انھوں نے 80 لڑکیوں سے بات چیت کی ہے۔ شروع میں تو وہ بات کرنے کو تیار نہیں تھے لیکن آہستہ آہستہ انہوں نے اس معاملے کے بارے میں کچھ سنجیدہ معلومات دیں۔ اس کے بعد اس معاملے میں ایک مقدمہ درج کیا گیا ہے اور دیگر متعلقہ افراد کے خلاف کارروائی کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

چیف منسٹر فڑنویس نے واضح کیا کہ متعلقہ ادارے کی شناخت منسوخ کر دی جائے گی۔ اس پر کمیٹی کی حتمی رپورٹ جلد موصول ہو جائے گی جس کے بعد جو بھی قصوروار پایا جائے گا اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ یہ بتاتے ہوئے کہ ہائی کورٹ نے بھی اس معاملے کا نوٹس لیا ہے اور ایک خصوصی انسپکٹر کا تقرر کیا ہے۔ چیف منسٹر فڑنویس نے کہا کہ ہائی کورٹ کی کارروائی کے ساتھ ساتھ حکومت آزادانہ تحقیقات کر رہی ہے۔ اگر کوئی بھی اس میں بالواسطہ یا بلاواسطہ قصوروار ہے تو اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں کسی کی بھی حمایت نہیں کی جائے گی۔

احتجاج پر بیٹھے اساتذہ کے مسائل فوری طور پر حل کیے جائیں

اساتذہ نئی نسل کی تعمیر کرتے ہیں اور انہیں عزت و وقار سے جینے کا حق دیا جانا چاہیے: شرد پوار

ممبئی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار گروپ) کے صدر شرد پوار نے ریاست مہاراشٹر کی حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ آزاد میدان ممبئی میں جاری اساتذہ کے احتجاج کو فوری طور پر ختم کرنے کے لیے ضروری اقدامات کرے۔ بدھ کے روز انہوں نے احتجاج میں شامل اساتذہ سے ملاقات کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ امداد یافتہ اور جزوی امداد یافتہ تعلیمی اداروں کے اساتذہ اپنے حقوق کے لیے سراپا احتجاج ہیں اور ریاستی حکومت کو ان کے جائز مطالبات کے حل میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔

شرد پوار نے اس موقع پر کہا کہ وہ گزشتہ 56 برسوں سے قانون سازی کے عمل سے جڑے ہوئے ہیں، اس لیے اچھی طرح جانتے ہیں کہ فیصلہ سازی میں زیادہ وقت نہیں لگنا چاہیے۔ انہوں نے حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ محض احکامات جاری کرنے سے کچھ حاصل نہیں ہوگا اگر اس کے ساتھ مالی معاونت مہیا نہ کی جائے۔ انہوں نے واضح کہا کہ بغیر بجٹ مختص کیے ہوئے احکامات بے معنی ہوتے ہیں اور حکومت کو اپنی ذمہ داریوں سے منہ موڑنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ احتجاج کر رہے اساتذہ کا الزام ہے کہ حکومت کے وعدوں کے باوجود اسکولوں کو دی جانے والی گرانٹس میں اضافہ نہیں کیا گیا، اور موجودہ گرانٹس بھی قسطوں میں جاری کی جا رہی ہیں، جس سے تعلیمی اداروں کے روزمرہ امور متاثر ہو رہے ہیں۔ اس دوران شرد پوار کے ہمراہ لوک سبھا کے رکن نیلیش لنکے اور رکن اسمبلی روہت پوار بھی موجود تھے۔

پوار نے کہا کہ چاہے وہ سرکاری شعبہ ہو یا نیم سرکاری، کارکنان ہی نظام کی ریڑھ کی ہڈی ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اساتذہ نئی نسل کی تعمیر کرتے ہیں اور انہیں عزت و وقار سے جینے کا حق دیا جانا چاہیے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ ان مطالبات کو فوری تسلیم کرے تاکہ اساتذہ بارش میں بیٹھ کر احتجاج پر مجبور نہ ہوں۔

ممبئی میں بھارت بند کا جزوی اثر، بینک، ڈاک اور عوامی خدمات متاثر

شہر کے مختلف حصوں میں عوامی خدمات متاثر، لوکل ٹرینیں اور بیسٹ بس سروسز معمول کے مطابق چلتی رہیں

ممبئی: ملک گیر سطح پر مرکزی ٹریڈ یونینوں اور کسان تنظیموں کے اشتراک سے دیے گئے 'بھارت بند' نعرہ پر بدھ کے روز بڑے پیمانے پر عوامی شعبہ کے کارکنان نے احتجاج میں حصہ لیا۔ اگرچہ ممبئی میں بند کا اثر محدود رہا، تاہم شہر کے مختلف حصوں میں بینکنگ، ڈاک اور دیگر عوامی خدمات کے معمولات متاثر ہوئے۔ احتجاج کا مقصد حکومت کی مبینہ کارپوریٹ نواز اور مزدور مخالف پالیسیوں کے خلاف آواز بلند کرنا تھا۔ بند میں 25 کروڑ سے زائد مزدوروں کی شمولیت کی توقع ظاہر کی گئی تھی۔ احتجاج کنندگان لیبر قوانین میں تبدیلی، عوامی اثاثوں کی نجکاری اور دیہی علاقوں میں بڑھتی اقتصادی مشکلات کے خلاف سڑکوں پر اترے۔ اس بند کا اہتمام ملک کی 10 بڑی مرکزی ٹریڈ یونینوں اور ان سے وابستہ اداروں نے کیا تھا۔ ممبئی کے فورٹ علاقے میں واقع جنرل پوسٹ آفس اور پنجاب نیشنل بینک کے عملے نے بند کی حمایت میں حصہ لیا۔ اس کے نتیجے میں ڈاک کی ترسیل اور کاؤنٹر سروسز متاثر ہوئیں۔ کئی بینک ملازمین یونینوں نے بھی بند کی حمایت کی، جس کی وجہ سے چیک کلیئرنگ، نقدی لین دین اور برانچ خدمات میں خلل پڑا۔ اگرچہ بینک کھلے رہے، مگر محدود عملہ ہونے کی وجہ سے صارفین کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ انشورنس سیکٹر کے ملازمین کی شرکت سے بھی بعض مقامات پر کام رُک گیا۔ ممبئی میں بجلی کی فراہمی بڑے پیمانے پر بحال رہی، تاہم فنی خدمات اور شکایات کی ازالہ کاری میں معمولی تاخیر کی اطلاعات موصول ہوئیں۔ ملک بھر میں بجلی شعبے کے 25 لاکھ ملازمین کی ہڑتال میں شرکت کی خبر سامنے آئی ہے جس سے دیکھ بھال کے کاموں پر اثر پڑا۔ دوسری جانب ممبئی کی لائف لائن کہی جانے والی لوکل ٹرینیں اور بیسٹ بس سروسز معمول کے مطابق چلتی رہیں۔ رپورٹ کے مطابق، ٹرانسپورٹ سے متعلق یونینیں اس بند کا حصہ نہیں بنیں، البتہ حکام کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے الرٹ رہے۔ تعلیمی ادارے بشمول اسکول و کالج کھلے رہے کیونکہ حکومت مہاراشٹر نے تعطیل کا اعلان نہیں کیا تھا، البتہ بعض اسکولوں میں حاضری کم رہی، جس کی وجہ والدین کے ذہن میں موجود خدشات اور ٹرانسپورٹ میں غیر یقینی صورتحال بتائی گئی ہے۔

مہاراشٹر اسمبلی کی مختصر اور اہم خبریں

اقلیتی اسکولوں کو تسلیم کرنے کے لیے کمیٹی تشکیل دی جائے گی: دادا جی بھوسے

ممبئی: اسکولی تعلیم کے وزیر دادا جی بھوسے نے اسمبلی کو بتایا کہ ریاست میں اقلیتی اسکولوں کو تسلیم کرنے کے سلسلے میں ایک کمیٹی تشکیل دی جائے گی اور ان اسکولوں کو دی جانے والی منظوری کے بارے میں تفصیلی جائزہ لیا جائے گا۔ اسمبلی ممبران گجانن لوتے، پرشانت بامب، نانا پٹولے نے اقلیتی اسکولوں کو تسلیم کرنے پر سوالات اٹھائے تھے۔ اسکولی تعلیم کے وزیر دادا جی بھوسے نے کہا کہ ریاست میں اقلیتی اسکولوں کو تسلیم کرنے سے متعلق کچھ شکایات ہیں۔ اس سلسلے میں کمیٹی ریاست کے اقلیتی تعلیمی اداروں پر لاگو قوانین کے دائرہ کار میں تحقیقات کرے گی۔ اس کے بعد اگر اس میں کوئی بے ضابطگی پائی گئی تو ضروری کارروائی کی جائے گی۔ ساتھ ہی، مسٹر بھوسے نے کہا کہ شلارتھ آئی ڈی اسکام کیس کی تحقیقات کے لیے سرکاری ملازمین اور سینئر پولیس افسران کی ایک ایس آئی ٹی ٹیم تشکیل دی جائے گی اور پورے معاملے کی مکمل جانچ کے بعد مجرموں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

میرا بھائیندر: میونسپل علاقہ میں خطرناک عمارتوں کی ازسر نو تعمیر کے لیے میٹنگ کی جائے گی

ممبئی: کلسٹر اسکیم میرا بھائیندر میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں خطرناک عمارتوں کی دوبارہ ترقی کے لیے مفید ہے۔ اس میونسپل علاقہ میں خطرناک عمارتوں کی ازسر نو تعمیر کے سلسلے میں نائب وزیر اعلی اور شہری ترقی کے وزیر ایکناتھ شندے کی صدارت میں ایک میٹنگ منعقد کی جائے گی، یہ بات شہری ترقی کی وزیر مملکت مادھوری مسال نے قانون ساز اسمبلی میں اس زبردست تجویز کے جواب میں کہی۔ رکن نریندر مہتا نے اس سلسلے میں قانون ساز اسمبلی میں ایک حیران کن تجویز پیش کی۔ رکن راجن نائک نے بھی اس زبردست تجویز پر بحث میں حصہ لیا۔ میرا بھائیندر میں 24 کلسٹر بنائے گئے ہیں، جن میں سے سات کلسٹرز پر کام جاری ہے، وزیر مملکت شریمتی مسال نے کہا کہ میرا بھائیندر گرام پنچایت میونسپلٹی اور بعد میں میونسپل کارپوریشن بن گئی ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے ذریعہ اعلان کردہ یو آر پی میں زیادہ تر عمارتیں گرام پنچایت دور کی غیر مجاز عمارتیں ہیں، جب کہ کچھ عمارتیں مجاز ہیں۔ میرا بھائیندر میونسپل کارپوریشن نے اس سال میونسپل ایریا میں 42 انتہائی خطرناک عمارتوں کو قرار دیا ہے۔ ریاستی وزیر مسال نے یہ بھی کہا کہ ان میں سے 16 عمارتیں اس کلسٹر میں شامل ہیں۔ ریاستی وزیر نے کہا کہ میرا بھائیندر میں خطرناک عمارتوں کی ازسر نو تعمیر کے سلسلے میں منعقد ہونے والی میٹنگ کے لیے وہاں کے عوامی نمائندوں کو مدعو کیا جائے گا۔

جے این پی ٹی میں تیرتے فضلے اور تیل کے رساؤ کی تحقیقات کی جائے گی: پنکجا منڈے

ممبئی: جے این پی ٹی نے جواہر لال نہرو پورٹ ٹرسٹ (جے این پی ٹی) کے علاقے میں تیل کے رساؤ کو روکنے اور سمندر میں تیرتے فضلے کو جمع کرنے کے لیے ایم ٹی یو ایل کے ذریعے ایک نظام نافذ کیا ہے۔ تاہم، وزیر پنکجا منڈے نے یہ بھی کہا کہ متعلقہ محکمے کے سینئر افسران کو جے این پی ٹی کے نظام کا معائنہ کرنے کے لیے بھیجا جائے گا تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ان معاملات پر تسلی بخش کارروائی کی جائے۔ قانون ساز کونسل کے رکن پرساد لاڈ نے جے این پی ٹی کی بندرگاہ میں تیل کے رساؤ اور کوئلے کی نقل و حمل کے بارے میں سوال پوچھا، جو آلودگی اور ماہی گیری کو نقصان پہنچا رہے ہیں، جس پر وزیر پنکجا منڈے نے جواب دیا۔ اس دوران رکن بھائی جگتاپ نے بھی ایک ذیلی سوال پوچھا۔ وزیر منڈے نے کہا کہ جے این پی ٹی کے آس پاس کے سمندری علاقے میں مچھلی پکڑنے پر پابندی ہے۔ چونکہ یہ علاقہ ماہی گیری کے لیے مطلع شدہ علاقہ نہیں ہے اور وہاں بڑی تعداد میں بحری جہازوں کی آمد و رفت ہوتی ہے، اس لیے آلودگی کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ لہذا، شہریوں کی صحت کے نقطہ نظر سے، اس علاقے میں مچھلی پکڑنے کی اجازت نہیں ہے۔

اسمردھی ہائی وے پر حادثات کی تعداد کو صفر تک کم کرنے کے اقدامات

ممبئی: بال ٹھاکرے اسمردھی ہائی وے پر حادثات کو روکنے کے لیے رفتار کی حد، لین ڈسپلن اور 17 دیگر قسم کی خلاف ورزیوں کو آئی ٹی ایم ایس سسٹم کے ذریعے کنٹرول کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ، اس شاہراہ پر حادثات کی تعداد کو صفر تک کم کرنے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے، اسکولی تعلیم کے وزیر دادا جی بھوسے نے قانون ساز اسمبلی میں ایک قابل ذکر تجویز کے جواب میں کہا۔ اسمبلی ممبر کاشی ناتھ دتے نے اسمردھی ہائی وے پر ہونے والے حادثات کے بارے میں ایک قابل ذکر تجویز پیش کی تھی۔ ممبر وٹھل لنگھے نے بھی اس قابل ذکر بحث میں حصہ لیا۔

اس دلچسپ سوال کے جواب میں وزیر دادا بھوسے نے کہا کہ اسمردھی ہائی وے پر کسی حادثے کی صورت میں 21 جدید ترین ریپڈ رسپانس گاڑیاں (بچاؤ کام کرنے کے لیے فائر فائٹنگ، ہائیڈرولک جیک، کٹر، آکسیجن سلنڈر سسٹم وغیرہ جیسی فرسٹ ایڈ سہولیات سے لیس)، 21 ایمبولینس، 16 گشتی گاڑیاں، 16 ہائی وے سیکورٹی کے ساتھ ساتھ ہائی وے پولیس اسٹیٹ پولیس گاڑیاں، مہاراشٹر اسٹیٹ سیکورٹی کارپوریشن کی طرف سے 172 سیکورٹی گارڈ فراہم کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ، 21 ایمبولینسیں 108 (ایمرجنسی میڈیکل سروس مہاراشٹر اسٹیٹ) سے منسلک ہیں۔ اس کے علاوہ اہلیا نگر ضلع میں ایمرجنسی میڈیکل سروس (108) کی 287 ایمبولینسیں، امراوتی ضلع میں 40، چھترپتی سمبھاج نگر میں 31، بلڈھانا میں 31، جالنا میں 23، ناگپور میں 15، ناسک میں 40، تھانے میں 46، وردھا میں 39، وردھا میں 11 وغیرہ دستیاب ہیں۔ وزیر بھوسے نے کہا کہ جیسے ہی کنٹرول روم کو اس حادثے کی اطلاع ملی، فوراً ایک گاڑی مدد کے لیے بھیجی گئی۔ اس سلسلے میں سیلو کے دیہی اسپتال میں حادثے کے مریضوں کو ضروری علاج نہیں مل سکا، اس کی مناسب انکوائری کر کے قصورواروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ اس کے علاوہ رکن وٹھل لنگھے کے حلقہ کے

گیارہویں کے داخلے کے عمل سے کوئی طالب علم محروم نہیں رہے گا

ممبئی 9: ریاست میں 11 ویں آن لائن داخلہ کے عمل کو اپنایا گیا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ دیہی اور شہری طلباء کو مختلف شاخوں اور مختلف علاقوں میں زیادہ سے زیادہ مواقع ملیں۔ ریاست میں آن لائن داخلہ کا عمل شروع کیا جا رہا ہے۔ اس میں کوئی بھی طالب علم داخلے سے محروم نہیں رہے گا، اسکولی تعلیم کے وزیر مملکت ڈاکٹر پنکج بھوئیر نے یقین دلایا ہے۔ قانون ساز کونسل کے رکن جینت آسگونکر نے ایک تجویز کے ذریعے سوال پوچھا تھا کہ دیہی علاقوں میں 11 ویں کے آن لائن داخلہ کے عمل کو آف لائن کیا جانا چاہیے۔ اس تجویز کے دوران ممبران راجیش راٹھوڑ، ڈاکٹر پرینئے فوکے، ایکناتھ کھڈسے نے بھی حصہ لیا۔

وزیر مملکت ڈاکٹر بھوئیر نے کہا کہ میٹروپولیٹن علاقوں میں نافذ آن لائن عمل کو درست طریقے سے نافذ کیا جا رہا ہے۔ اب مقصد یہ ہے کہ دیہی علاقوں کے طلباء داخلہ کے عمل میں پیچھے نہ رہ جائیں۔ اس کی وجہ سے دیہات کے طلباء شہری علاقوں میں داخلہ لے سکیں گے۔ ڈاکٹر بھوئیر نے یہ بھی کہا کہ اس آن لائن داخلہ کے بہت سے فائدے ہیں۔

ریاست میں 21 لاکھ طلباء کو اسکولوں میں داخل کرنے کی گنجائش ہے۔ تاہم ایسا لگتا ہے کہ اصل میں 11 لاکھ طلباء داخلہ لے رہے ہیں۔ لہٰذا ڈاکٹر بھوئیر نے کہا کہ آن لائن داخلہ کا عمل شفافیت کے لیے ضروری ہے۔

وزیر مملکت ڈاکٹر بھوئیر نے کہا کہ اس سے قبل گیارہویں جماعت میں داخلہ لینے کے لیے طلباء کو ہر کالج کے 500 روپے تک کے معلوماتی کتابچے خریدنا پڑتے تھے، انہوں نے یہ بھی کہا کہ اب چونکہ آن لائن داخلہ کا عمل شروع کیا جا رہا ہے، انہیں بہت کم قیمت پر داخلہ مل رہا ہے۔

سرکاری ملازمین کی طبی معاوضے کے عمل کو آسان بنایا جائے: آشیش شیلار

ممبئی: ریاستی سرکاری ملازمین کو ہیلتھ کوریج فراہم کیا جا رہا ہے۔ مشترکہ مہاتما جیوتی راؤ پھولے جن آروگیہ یوجنا اور آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا کے تحت فی خاندان 5 لاکھ روپے سالانہ اسکیم کا فائدہ دیا جا رہا ہے۔ یہ اسکیم کیش لیس ہے۔ اگر اخراجات اس سے زیادہ ہو جائیں تو طبی معاوضہ انتظامی محکمہ کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ اس عمل کو مزید آسان بنایا جائے گا، ثقافتی امور کے وزیر ایڈوکیٹ آشیش شیلار نے قانون ساز کونسل کو بتایا۔ رکن ستیہ جیت تامبے نے اس سلسلے میں ایک تجویز پیش کی تھی۔ اس سلسلے میں ہوئی بحث میں اپوزیشن لیڈر امباداس دانوے نے بھی حصہ لیا۔ ثقافتی امور کے وزیر ایڈوکیٹ شیلار نے کہا کہ کسی سرکاری ملازم کی موت کی صورت میں اس عمل کو آن لائن، شفاف اور اپ ڈیٹ کیا جائے گا تاکہ اہل خانہ کو آسانی سے رقم کی واپسی مل سکے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مہاتما پھولے جن آروگیہ یوجنا میں کچھ اور بیماریوں کو بھی شامل کیا جائے گا اور ریاست کے تمام اسپتالوں میں اس اسکیم کو نافذ کرنے کے لیے محکمہ صحت عامہ کے ساتھ ایک کمیٹی تشکیل دے کر اس سلسلے میں مثبت فیصلہ لیا جائے گا۔

غزہ پر 24 گھنٹوں کے دوران درندہ صہیونی حملہ، 105 شہادتیں، 530 زخمی

غزہ: قابض اسرائیل کی درندگی اور وحشیانہ بمباری نے ایک بار پھر غزہ کو خون میں نہلا دیا۔ پچھلے 24 گھنٹوں کے دوران 105 فلسطینی شہید اور 530 شدید زخمی ہوئے۔ فلسطین کی وزارت صحت نے یہ اندوہناک اعداد و شمار بدھ کے روز جاری کیے۔ وزارت صحت نے اپنے بیان میں بتایا کہ شہید ہونے والوں میں وہ فلسطینی بھی شامل ہیں جو امدادی سرگرمیوں کے دوران صہیونی حملے کا نشانہ بنے۔ صرف پچھلے ایک دن میں سات امدادی کارکن شہید ہوئے اور 57 سے زائد زخمی ہوئے۔ اس طرح رزقِ حلال کے لیے نکلنے والے شہداء کی تعداد بڑھ کر 773 ہو چکی ہے، جب کہ زخمیوں کی مجموعی تعداد 5,101 ہو گئی ہے۔

وزارت صحت کے مطابق 18 مارچ سنہ 2025ء سے اب تک مجموعی طور پر 7,118 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں اور 25,368 افراد زخمی ہو چکے ہیں۔ بیان میں مزید بتایا گیا کہ سات اکتوبر سنہ 2023ء سے اب تک صہیونی جارحیت کے نتیجے میں شہداء کی مجموعی تعداد 57,680 ہو چکی ہے، جب کہ 137,409 فلسطینی زخمی ہو چکے ہیں۔ یہ اعداد و شمار انسانی تاریخ کے بدترین مظالم میں سے ایک کی عکاسی کرتے ہیں، جہاں نہ ہسپتال محفوظ ہیں نہ سکول، نہ بچے اور نہ بزرگ۔

وزارت صحت نے افسوسناک انکشاف کیا کہ اب بھی بہت سے فلسطینی شہداء کا وجود ملبے تلے دبا ہوا ہے۔ تباہ شدہ عمارتوں کے نیچے اور سڑکوں پر بے یار و مددگار لاشیں پڑی ہیں، جن تک ایمبولینس اور امدادی ٹیمیں قابض اسرائیل کی بمباری کے باعث پہنچنے سے قاصر ہیں۔

نیتن یاہو کی 24 گھنٹے میں ٹرمپ سے دوسری ملاقات، غزہ جنگ بندی پر تبادلہ خیال

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کی شام اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو سے وائٹ ہاؤس میں 24 گھنٹے کے دوران دوسری ملاقات کی ہے، جس میں غزہ میں ممکنہ جنگ بندی معاہدے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ غیر اعلانیہ ملاقات تقریباً ایک گھنٹہ جاری رہی، جس میں میڈیا کو رسائی نہیں دی گئی۔ ملاقات کے وقت غزہ میں اسرائیلی افواج کے حملوں میں کم از کم 95 فلسطینی شہید ہو چکے تھے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو نے کہا ہے کہ ان کی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کا مرکزی نکتہ غزہ میں قید مغویوں کی رہائی کے لیے کی جانے والی کوششیں تھیں، انہوں نے زور دیا کہ وہ حماس کی عسکری اور حکومتی صلاحیتوں کو ختم کرنے کے لیے پر عزم ہیں۔ نیتن یاہو نے یہ بھی کہا کہ ملاقات کے دوران ایران پر ہماری عظیم فتح کے اثرات اور امکانات پر بھی گفتگو ہوئی، یہ صدر ٹرمپ کے 20 جنوری کو دوسری مدت کا آغاز کرنے کے بعد نیتن یاہو کا تیسرا امریکا کا دورہ تھا۔ الجزیرہ کے نمائندے مائیک ہنّا نے واشنگٹن ڈی سی سے رپورٹ کرتے ہوئے کہا کہ ان تازہ ترین مذاکرات سے متعلق بہت ہی کم معلومات منظر عام پر آئی ہیں، اس لیے یہ جاننا مشکل ہے کہ اصل میں اندر کیا بات ہوئی۔ انہوں نے مزید کہا ملاقات کا مکمل طور پر بند دروازوں کے پیچھے ہونا، کسی قسم کی واضح تفصیلات کا جاری نہ ہونا، اور صرف ایک گھنٹے سے کچھ زائد وقت تک جاری رہنا، یہ سب اس بات کا اشارہ دے سکتے ہیں کہ کوئی رکاوٹ حائل ہے، کوئی ایسی چیز ہے جو ان دونوں رہنماؤں کے گزشتہ 24 گھنٹوں کے پر اُمید بیانات کے برعکس صورتحال کو دھندلا رہی ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو سے ملاقات سے کچھ دیر قبل مشرقِ وسطیٰ کے لیے ان کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف نے اشارہ دیا کہ غزہ میں جنگ بندی کا معاہدہ قریب ہے اور واشنگٹن کو امید ہے کہ یہ معاہدہ ہفتے کے اختتام تک حتمی شکل اختیار کر لے گا۔ اسٹیو وٹکوف نے کہا کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان رکاوٹ بننے والے 4 میں سے 3 نکات حل ہو چکے ہیں اور اب صرف ایک مسئلہ باقی رہ گیا ہے۔ انہوں نے ٹرمپ کی کابینہ کے اجلاس کے دوران صحافیوں کو بتایا کہ ’ہم پر امید ہیں کہ اس ہفتے کے اختتام تک ایسا معاہدہ ہو جائے گا جو 60 دن کی جنگ بندی کی طرف لے جائے گا※ 10 زندہ مغوی رہا کیے جائیں گے جبکہ نو جاں بحق افراد کی میتیں واپس کی جائیں گی‘۔ تاہم، اس کے فوراً بعد نیتن یاہو نے ریپبلکن پارٹی کی زیر قیادت ایوانِ نمائندگان کے اسپیکر سے ملاقات کے دوران بیان دیا کہ اسرائیل کی مہم ابھی مکمل نہیں ہوئی، اگرچہ مذاکرات کار یقیناً جنگ بندی پر کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں غزہ میں کام مکمل کرنا ہے، اپنے تمام مغویوں کو رہا کروانا ہے، اور حماس کی عسکری و حکومتی صلاحیتوں کو ختم و تباہ کرنا ہے۔

اسرائیل کے فلسطینیوں کو اے آئی جنگی مشینوں سے نشانہ بنانے کا انکشاف

تل ابیب (یو این آئی) فلسطینیوں کے قتلِ عام سے متعلق اماراتی اخبار کی تحقیقاتی رپورٹ سامنے آئی ہے جس کے مطابق اسرائیل کی آرٹیفیشل انٹیلی جنس جنگی مشین فلسطینیوں کو نشانہ بنا رہی ہے۔ اماراتی اخبار کی رپورٹ کے مطابق غزہ میں فلسطینیوں کو نشانہ بنانے کے فیصلے اب مشینیں کر رہی ہیں، انسانی مداخلت نہایت محدود رہ گئی ہے، اسرائیل نے سالوں کا ڈیٹا، کالز، پیغامات اور سوشل میڈیا ایک مشین لرننگ سسٹم میں ڈال دیا ہے۔ اسرائیلی فوج کئی جدید آرٹیفیشل انٹیلی جنس سسٹمز چلا رہی ہے، فلسطینیوں کی سرگرمیوں کا ڈیٹا جمع کرنے کے بعد ’مشکوک اسکور‘ دے کر نشانہ بنانے کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ لیونڈر آرٹیفیشل انٹیلی جنس سسٹم فلسطینیوں کا ڈیٹا جمع کرتا ہے پھر تجزیہ کر کے اسکور طے کرتا ہے۔ فلسطینیوں کے فون، سوشل میڈیا، انٹرنیٹ سرگرمیاں، ویڈیوز اور چہروں کی شناخت کی جاتی ہے، گوسپل سسٹم زیرِ زمین اہداف تلاش کرتا ہے اور سرنگیں شناخت کر کے از خود حملے کرتا ہے۔ یہ ویئر از ڈیڈی ٹارگٹڈ سسٹم اس وقت حملہ کرتا ہے جب مطلوبہ شخص کسی مخصوص مقام پر ہو۔ اسرائیل کے ڈیٹا بیس میں کئی لاکھ فلسطینی شہریوں کی پروفائلز، تصاویر، ویڈیوز اور کال ریکارڈ شامل ہیں۔ اسرائیلی فوج کی جنگی مشینیں متعدد بار ایک ٹارگٹ مارنے کے لیے پوری عمارت کو نشانہ بنا دیتی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق متعدد بار عمارت کو ٹارگٹ کرنے سے بچے اور عورتیں بلاوجہ نشانہ بن جاتے ہیں۔

آسٹریلیا میں کینسر سے ہونے والی 2.25 لاکھ سے زیادہ اموات کو روکا گیا

کینبرا (یو این آئی) آسٹریلیا میں کینسر کی روک تھام، پتہ لگانے اور علاج کے حوالے سے سائنسدانوں کی گہری تحقیق کی وجہ سے 1980 کی دہائی کے وسط سے اب تک 000,230 سے زیادہ کینسر سے ہونے والی اموات کو روکا جا چکا ہے۔ یہ نئی تحقیق کل پبلک ہیلتھ ※ میں شائع ہوئی۔ کینسر کونسل وکٹوریہ میں کینسر کی وبائی امراض کے ڈپٹی ڈائریکٹر اور مطالعہ کے سرکردہ محقق بریگیڈ لنچ نے کہا کہ تمباکو نوشی کے خلاف مہم پھیپھڑوں کے کینسر سے ہونے والی اموات میں نمایاں کمی کا باعث بنی ہے، اور بہتر اسکریننگ اور علاج نے چھاتی، سروائیکل اور بڑی آنت کے کینسر سے اموات کی شرح کو کم کیا ہے۔ مسٹر لنچ نے کہا کہ ”ہم جو کچھ دیکھ رہے ہیں وہ اسنوبال کا اثر ہے، اب ہم کینسر کے کنٹرول میں کئی دہائیوں سے کی گئی سرمایہ کاری کے نتائج دیکھ رہے ہیں۔“ تحقیق میں کہا گیا ہے کہ 1980 کی دہائی سے مردوں میں کینسر سے موت کا خطرہ 20 فیصد اور خواتین میں 11 فیصد تک کم ہو گیا ہے۔ تاہم، تحقیق میں خبردار کیا گیا ہے کہ طرز زندگی کے عوامل اور دائمی انفیکشن کی وجہ سے جگر اور دماغ کے کینسر سے ہونے والی اموات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ آسٹریلیا میں بڑھتی ہوئی عمر رسیدہ آبادی کی وجہ سے سال 2044 تک کینسر کے کیسز میں 50 فیصد اضافے کے امکان کے پیش نظر ماہرین نے کینسر سے بچاؤ اور اس کی جلد تشخیص کے لیے جنگی بنیادوں پر کام کرنے پر زور دیا ہے۔

یوکرین کو ہتھیاروں کی ترسیل کی خبر سے ٹرمپ حیران

واشنگٹن، (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ مبینہ طور پر یوکرین کو ہتھیاروں کی سپلائی دوبارہ شروع کرنے کے معاملے پر حیران ہیں۔

دی گارڈین کے مطابق مسٹر ٹرمپ نے یوکرین کو ہتھیاروں کی نئی کھیپ کے لیے گرین سگنل کے بارے میں لاعلمی کا اظہار کیا اور کہا کہ مجھے نہیں معلوم کہ یوکرین کے لیے ہتھیاروں کی سپلائی کو کس نے گرین سگنل دیا تھا۔ یہ معاملہ ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکہ نے عارضی طور پر یوکرین کو انتہائی خصوصی فوجی ساز و سامان بھیجنا بند کر دیا ہے۔ اگرچہ مسٹر ٹرمپ نے یوکرین کو جنگی سامان کی سپلائی جاری رکھنے کا وعدہ کیا تھا، لیکن جب انہیں اچانک اجازت کی خبر آئی تو وہ حیران ※ اور مایوس ہوئے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کابینہ کے اجلاس میں کنسائنمنٹ بھیجنے کی اجازت کس نے دی، تو انہوں نے صحافیوں سے بدتمیزی کرتے ہوئے کہا، ”مجھے نہیں معلوم، آپ مجھے کیوں نہیں بتاتے؟“

پچھلے ہفتے، پینٹاگون نے کہا کہ وہ عارضی طور پر ایم آئی ایم-104 پیٹریاٹ انٹرسیپٹر میزائل، درستگی سے چلنے والے جی ایم ایل آر ایس راکٹ، ہیلی فائر میزائل، ہاوٹزر راؤنڈز اور دیگر ہتھیاروں کی یوکرین کو فراہمی روک دے گا۔ پینٹاگون نے یہ قدم اپنے اسلحے کے ذخیرے کے ’اسٹریٹجک جائزے‘ اور مغربی ایشیا پر بڑھتی ہوئی توجہ کے باعث اٹھایا ہے۔ یہ پابندی یوکرین کے لیے ایک مشکل وقت پر آئی ہے، جب اسے روس کی جانب سے شدید فضائی حملوں کا سامنا ہے اور اس کے سامان کا ذخیرہ مسلسل ختم ہو رہا ہے۔

7 جولائی کو وائٹ ہاؤس کی پریس سیکریٹری کیرولین لیویٹ نے کہا کہ یوکرین کو مخصوص ہتھیاروں کی فراہمی پر پابندی صرف اس تک محدود نہیں ہے۔ یہ پابندی دنیا کے ان تمام ممالک پر ہے جو امریکہ سے فوجی مدد لیتے ہیں اور ان ممالک میں یوکرین بھی شامل ہے۔

طالبان رہنماؤں نے عالمی فوجداری عدالت کے وارنٹ گرفتاری مسترد کر دیے

کابل (یو این آئی) طالبان رہنماؤں نے بین الاقوامی فوجداری عدالت کے وارنٹ گرفتاری کو مسترد کر دیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق بین الاقوامی فوجداری عدالت کے طالبان رہنماؤں کے گرفتاری وارنٹ پر ترجمان طالبان ذبیح اللہ مجاہد نے اپنے ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ ایسے احمقانہ اعلانات شرعی قوانین سے ہماری مضبوط وابستگی اور عزم پر اثر انداز نہیں ہوں گے۔ طالبان حکومت اس عدالت کو تسلیم نہیں کرتی۔ واضح رہے کہ بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) کے ججوں نے خواتین اور لڑکیوں پر مبینہ مظالم کے الزام میں دو سرکردہ طالبان رہنماؤں کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے ہیں۔ آئی سی سی کے ججز نے منگل کو کہا کہ طالبان کے سپریم لیڈر ہیبت اللہ اخوندزادہ اور چیف جسٹس عبدالحکیم حقانی پر صنفی بنیادوں پر ظلم و ستم کا ارتکاب کرنے کا شبہ کرنے کی [؟] مناسب بنیادیں موجود ہیں۔ عدالت نے افغان سپریم لیڈر ہیبت اللہ اخوندزادہ اور چیف جسٹس عبدالحکیم حقانی کو مطلوب قرار دیتے ہوئے خواتین کیخلاف صنفی بنیادوں پر مظالم کیا لزامات پر وارنٹ جاری کیے۔ آئی سی سی کا موقف ہے کہ افغان طالبان نے خواتین کو ان کی بنیادی آزادیوں سے محروم کیا ہے اور خواتین کے حقِ تعلیم اور نقل و حرکت پر پابندیاں لگائی ہیں۔ عالمی عدالت نے اپنے فیصلے میں افغان طالبان کے اقدامات کو صنفی امتیاز قرار دیا اور کہا کہ افغان طالبان نے مذہب، رائے، ضمیر، اظہار اور خاندان کے حقوق سلب کیے۔ آئی سی سی فیصلے کے بعد افغان طالبان رہنماؤں کی بین الاقوامی سفر پر پابندی کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔

فرانس اور روس کے درمیان انٹیلی جنس سروس کے رابطے کبھی نہیں ٹوٹے: لرنر

پیرس (یو این آئی) فرانس کے ڈائریکٹوریٹ جنرل آف فارن سیکورٹی (ڈی جی ایس ای) کے سربراہ نکولس لرنر نے کہا ہے کہ یوکرین تنازع کے باوجود انہوں نے روسی فارن انٹیلی جنس سروس (ایس وی آر) سے رابطے نہیں توڑے ہیں اور دونوں ممالک کے درمیان تعلقات برقرار ہیں۔ ”مسٹر لرنر نے منگل کو ایل سی آئی براڈکاسٹر کو بتایا“ مجھے کئی مواقع پر (ایس وی آر ڈائریکٹر) سرگئی ناریشکن سے بات کرنے کا موقع ملا جب سفارتی چینل بند تھے۔ میں نے حال ہی میں مسٹر ناریشکن سے بات کی۔ فرانسیسی انٹیلی جنس چیف نے واضح کیا کہ فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون کی درخواست پر روس کے ساتھ رابطے برقرار رکھے گئے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ ہفتے مسٹر میکرون اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کے درمیان فون پر بات چیت ہوئی تھی جسے روس نے اہم ※ قرار دیا تھا۔ دونوں رہنماؤں نے یوکرین کی صورتحال، ایران اسرائیل تنازع اور ایران کی جوہری تنصیبات پر امریکی حملوں پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے مغربی ایشیا کی صورتحال پر دونوں ممالک کے خیالات میں ہم آہنگی برقرار رکھنے پر بھی اتفاق کیا۔ کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے کہا کہ یہ مذاکرات فرانسیسی فریق کی پہل پر ہوئے اور بہت نتیجہ خیز رہے۔

غزہ میں ایندھن ختم، الشفاء ہسپتال بند، سیکڑوں مریضوں کی زندگیاں خطرے میں

غزہ: غزہ کا سب سے بڑا ہسپتال الشفاء ایک بڑے انسانی المیے کے دہانے پر کھڑا ہے۔ ایندھن کے مکمل خاتمے کے باعث نہ صرف یہ کہ ہسپتال کی سرگرمیاں رک چکی ہیں بلکہ سیکڑوں مریضوں کی زندگیاں شدید خطرے میں ہیں۔

غزہ میں الشفاء طبی مرکز کے ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد ابو سلمیہ نے بدھ کے روز ایک ہنگامی پریس کانفرنس میں شدید الفاظ میں خبردار کیا کہ اگر فوری طور پر ایندھن نہ پہنچایا گیا تو آئندہ تین گھنٹوں میں تمام ہسپتال، بشمول الشفاء ہسپتال مکمل طور پر بند ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایک مکمل صحتی نظام کے انہدام کے دہانے پر کھڑے ہیں، ہمارے پاس کوئی متبادل نہیں رہا۔

ڈاکٹر ابو سلمیہ کے مطابق آئی سی یو، بچوں کے نازک یونٹس، گردے کی صفائی کے مراکز اور تمام حساس طبی شعبے مکمل طور پر بند ہو جائیں گے۔ ان میں وہ سو کے قریب نوزائیدہ بچے بھی شامل ہیں جو انکیوبیٹرز پر ہیں، 13 مریض آئی سی یو میں ہیں، جب کہ 350 مریض گردوں کے مریض ہیں جنہیں باقاعدگی سے ڈائیلاسز کی ضرورت ہے۔

انہوں نے خبردار کیا کہ آپریشن تھیٹر بند ہونے کے بعد زخمیوں کی سرجری ممکن نہیں رہے گی، جب کہ دوسری طرف صہیونی حملوں سے جنگی زخم بڑھتے جا رہے ہیں اور مہلک وبائیں، خاص طور پر میننجائٹس، پھیل رہی ہیں۔ اس صورتحال میں کوئی دوا یا علاج دستیاب نہیں۔

ڈاکٹر ابو سلمیہ نے کہا کہ آکسیجن پلانٹس، لیبارٹریز اور خون کے بینک بھی بند ہونے کے قریب ہیں۔ انہوں نے انتہائی دردناک الفاظ میں کہا کہ ”اگر ایندھن مہیا نہ کیا گیا تو یہ ہسپتال اجتماعی قبروں میں بدل جائیں گے۔“ انہوں نے انکشاف کیا کہ ایندھن کی شدید قلت کے باعث الشفاء ہسپتال نے ڈائیلاسز یونٹ پہلے ہی بند کر دیا ہے، جب کہ شمالی غزہ کا حال اور بھی ہولناک ہے۔

انہوں نے مزید بتایا کہ غزہ میں پانی کی قلت 90 فیصد تک پہنچ چکی ہے جس کے باعث ہسپتالوں کی صفائی، جراثیم کش اقدامات اور بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنے کی صلاحیت ختم ہو چکی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ”ہم دنیا سے مطالبہ کرتے ہیں کہ فوری طور پر ایندھن پہنچایا جائے، واٹر پلانٹس کو فعال کیا جائے اور مریضوں کے لیے خون کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے“۔

ڈاکٹر ابو سلمیہ نے قابض اسرائیل پر الزام لگایا کہ وہ ایندھن کی محدود اور ناکافی فراہمی کے ذریعے فلسطینی صحتی نظام کو مکمل طور پر مفلوج کرنے کی دانستہ کوشش کر رہا ہے۔ یہ ایندھن اس قدر کم مقدار میں دیا جاتا ہے کہ بنیادی ضروریات بھی پوری نہیں ہو پاتیں۔ دوسری جانب، غزہ میں فیلڈ ہسپتالوں کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مروان الہمص نے بھی صورت حال کو قیامت خیز قرار دیتے ہوئے کہا: ”ہم صحتی نظام کی آخری سانسوں کا سامنا کر رہے ہیں، کسی بھی لمحے سینکڑوں جانیں ضائع ہو سکتی ہیں۔ زخمیوں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے، وبائیں تیزی سے پھیل رہی ہیں، اور طبی میدان مکمل طور پر بے بس ہو چکا ہے“۔ انہوں نے واضح کیا کہ صرف دو دن کے اندر اندر درجنوں نوزائیدہ بچے جنریٹرز کی بندش کے باعث جان کی بازی ہار جائیں گے ”موت اس وقت غزہ میں بجلی کے بریک ڈاؤن اور مکمل طبی مفلوجی کے پر کاٹ کر اتر رہی ہے“۔

واضح رہے کہ قابض اسرائیل امریکہ کی مکمل پشت پناہی سے سات اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ میں وحشیانہ نسل کشی میں مصروف ہے۔ قتل عام، بھوک، تباہی اور جبری نقل مکانی کے اس عمل نے تمام عالمی ضابطوں، اقوام متحدہ کی قراردادوں اور عالمی عدالت انصاف کے احکامات کو پاؤں تلے روند دیا ہے۔ اس خونی مہم کے نتیجے میں اب تک تقریباً ایک لاکھ چورانوے ہزار فلسطینی یا تو شہید ہو چکے ہیں یا زخمی، جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے۔ گیارہ ہزار سے زائد افراد لاپتہ ہیں اور لاکھوں لوگ دربدر ہیں۔ درجنوں معصوم بچے بھوک کے باعث جان کی بازی ہار چکے ہیں، اور پورا غزہ کھنڈر میں بدل چکا ہے۔

جنوب لبنان میں قابض اسرائیلی فوج کی جارحانہ کارروائیاں

حزب اللہ کے خلاف زمینی آپریشنز کا اعتراف

بیروت: قابض اسرائیلی فوج نے تسلیم کیا ہے کہ اس کی زمینی فورسز نے جنوبی لبنان کے مختلف علاقوں میں دراندازی کرتے ہوئے مخصوص کارروائیاں انجام دی ہیں، جن کا مقصد حزب اللہ کے مراکز اور اسلحہ کو نشانہ بنانا بتایا گیا ہے۔ یہ کارروائیاں ایسے وقت ہو رہی ہیں جب جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزیاں مسلسل جاری ہیں۔ قابض فوج کی جانب سے جاری کیے گئے مناظر میں لبنان کے جنوب میں ہونے والے ان حملوں کو دکھایا گیا ہے، جن میں اسرائیلی فوجیوں نے مخصوص اہداف پر حملے کرتے ہوئے حزب اللہ کی موجودگی کو ختم کرنے کی کوشش کی۔ ان دعوؤں کی بنیاد مبینہ انٹیلی جنس معلومات اور جنوبی لبنان میں موجودہ بنیادی ڈھانچے پر رکھی گئی۔ قابض فوج کے بیان کے مطابق جبل بلاط کے پہاڑی سلسلے میں انجام دی گئی ایک کارروائی میں بریگیڈ 300 کے فوجیوں کو ایک ایسا کمپاؤنڈ ملا، جس میں حزب اللہ کے اسلحہ کے ذخیرے اور راکٹ داغنے کے مراکز موجود تھے، جنہیں تباہ کر دیا گیا۔ ایک اور کارروائی میں عودید (9) بریگیڈ کے ریزرو فوجیوں نے اللبونہ علاقے میں چھپایا گیا بھاری ہتھیار برآمد کیا، جن میں راکٹ لانچر پلیٹ فارم، بھاری مشین گن اور درجنوں بارودی سرنگیں شامل تھیں۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ قابض فوج نے بڑی مقدار میں فوجی ساز و سامان اور اسلحہ ضبط کر کے تباہ کیا، جب کہ ایک زیرِ زمین عمارت بھی دریافت ہوئی، جسے اسلحہ کی ذخیرہ گاہ کے طور پر استعمال کیا جا رہا تھا۔ اس ڈھانچے کو انجینئرنگ آپریشن کے ذریعے مکمل طور پر مسمار کر دیا گیا۔ اسرائیلی فوج نے اپنی جارحانہ حکمت عملی کو برقرار رکھنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی نام نہاد سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے حزب اللہ کے اثر و رسوخ کو روکنے اور لبنان کے ساتھ ہونے والے مبینہ معاہدوں کی بنیاد پر حملے جاری رکھے گی۔ روزانہ کی بنیاد پر قابض فوج کی جانب سے لبنان کے کئی علاقوں پر فضائی بمباری کی جا رہی ہے۔

چین میں اوسط متوقع عمر 79 سال ہے - این ڈی آر سی

بیجنگ (یو این آئی) نیشنل ڈیولپمنٹ اینڈ ریفارم کمیشن (این ڈی آر سی) کے چیئرمین ژینگ شانجی نے بدھ کو کہا کہ چین میں اوسط عمر 79 سال تک بڑھ گئی ہے۔ ژینگ شانجی نے بدھ کو نامہ نگاروں کو بتایا ”اوسط متوقع عمر 79 سال تک پہنچ گئی ہے، جو 12ویں (2011-2015) سے 14ویں (2021-2025) پانچ سالہ مدت تک ہر پانچ سال میں ایک سال بڑھ رہی ہے۔“ صحت مند چائنا ایکشن پلان 2030 نے 2016 کے اہداف کا اعلان کیا تھا کہ ملک کی اوسط متوقع عمر 2030 تک 34.76 سال سے بڑھ کر 79 سال ہو جائے گی۔ چین کی سنگین دائمی بیماریوں سے قبل از وقت اموات کی شرح کو 2015 کے مقابلے میں 30 فیصد کم کرنے کا ہدف ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، 2024 میں چین کی آبادی کم ہو کر تقریباً 4.1 بلین تک رہ گئی ہے۔

گوانگ ڈونگ صوبے میں سیلاب کیلئے لیول فور کا ہنگامی ردعمل

بیجنگ (یو این آئی) چین کی آبی وسائل کی وزارت نے آج جنوبی چین کے صوبہ گوانگ ڈونگ میں طوفان ڈناس کی وجہ سے آنے والے سیلاب کے لیے سطح فور کا ہنگامی ردعمل شروع کیا۔ وزارت نے پیش گوئی کی ہے کہ گوانگ ڈونگ میں 9 اور 11 جولائی کے درمیان موسلا دھار بارش ہو سکتی ہے۔ شمال اور مشرق میں انتہائی شدید بارش متوقع ہے، اور کچھ دریاؤں کے پانی کی سطح میں نمایاں اضافہ ہو سکتا ہے۔ وزارت نے مقامی محکموں پر زور دیا ہے کہ وہ موسم کی تبدیلیوں پر گہری نظر رکھیں، بارشوں اور پانی کی صورتحال کے تخمینوں اور پیشین گوئیوں کو بہتر بنائیں، اور پانی کے منصوبوں کے لیے فلڈ کنٹرول کے اقدامات کو سائنسی طور پر نافذ کریں۔ اب تک، وزارت نے ژی جیانگ، فوجیان، چونگ کنگ اور سچوان میں سیلاب پر قابو پانے کے لیے سطح فور کے ہنگامی ردعمل کو برقرار رکھا ہے، اور وزارت کے ورکنگ گروپ ژی جیانگ، اندرونی منگولیا، شانسی اور شانسی میں سیلاب کی روک تھام اور کنٹرول کے لیے رہنمائی کر رہے ہیں۔

ترک وزیر خارجہ اور وزیر دفاع کا پاکستان کا دورہ

اسلام آباد (یو این آئی) ترکیہ کے وزیر خارجہ حکان فیدان اور وزیر دفاع یشار گُلر بدھ کی صبح سرکاری دورے پر اسلام آباد پہنچ گئے ہیں، دونوں وزرا پاکستان حکام سے اہم ملاقاتوں میں دوطرفہ امور پر بات چیت کریں گے۔ دفتر خارجہ کے مطابق وزارت خارجہ کے ایڈیشنل سیکریٹری برائے مغربی ایشیا سفیر سید علی اسد گیلانی نے ترک وزرا کا استقبال کیا۔ دفتر خارجہ نے ایک پیغام میں کہا ہے کہ ’پاکستان میں ترک وزرا کے سرکاری دورے کے دوران باہمی دلچسپی کے تمام اہم امور پر تبادلہ خیال کیا جائے گا، یہ دورہ پاکستان اور ترکیہ کے درمیان قریبی اور برادرانہ تعلقات کی عکاسی کرتا ہے، جو مشترکہ تاریخ، ثقافت اور باہمی اعتماد پر مبنی ہیں‘۔ پاکستان اور ترکیہ کے درمیان تعلقات مذہبی، ثقافتی، تاریخی اور باہمی احترام پر مبنی مضبوط بنیادوں پر قائم ہیں۔ منگل کو پاکستان نے عراق میں ’کلا لاک آپریشن‘ کے دوران میتھین گیس سے دم گھٹنے کے واقعے میں 12 ترک فوجیوں کی شہادت پر ترکیہ سے اظہار تعزیت کیا۔ دفتر خارجہ نے ایک پیغام میں کہا کہ ’ہم شہدا کے لیے اللہ تعالیٰ کی رحمت اور لواحقین کے لیے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ [؟] گزشتہ ہفتے آذربائیجان کے شہر خانقندی میں اقتصادی تعاون تنظیم (ای سی او) سربراہی اجلاس کے موقع پر ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان اور وزیر اعظم شہباز شریف کے درمیان ملاقات ہوئی، جس میں دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے تجارت، توانائی، دفاع، رابطہ کاری اور سرمایہ کاری جیسے اہم شعبوں میں تعاون کو گہرا کرنے پر اتفاق کیا، پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف نے خطے میں امن، استحکام اور پائیدار ترقی کے لیے ترکیہ کے ساتھ قریبی اشتراک عمل جاری رکھنے کے عزم کو دہرایا۔ فروری میں ترک صدر اردوان نے بھی پاکستان کا دورہ کیا تھا، جس دوران دونوں ممالک نے دوطرفہ تجارت کو 5 ارب ڈالر تک لے جانے کے عزم کا اظہار کیا تھا۔

غزہ میں انسان بھوک سے مر رہے ہیں، مدد کا ہاتھ روک دیا گیا ہے: عالمی ادارۂ خوراک

اقوامِ متحدہ: اقوامِ متحدہ کے عالمی ادارۂ خوراک کے ڈائریکٹر آف آپریشنز کارل سکاو نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں صورت حال اب تک کی بدترین سطح پر پہنچ چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اکتوبر سنہ 2023ء کو قابض اسرائیل کی طرف سے شروع کی گئی نسل کشی کے بعد سے انسانی امداد پر جس طرح کی پابندیاں عائد کی گئیں، وہ پہلے کبھی نہیں دیکھی گئیں۔

کارل سکاو نے اپنی چوتھی غزہ یاترا کے بعد سوشل میڈیا پلیٹ فارم ”ایکس“ پر ایک سلسلہ وار پیغام میں لکھا کہ ”میں غزہ کے حالیہ دورے سے واپس آیا ہوں اور میں پوری ذمہ داری سے کہتا ہوں کہ حالات پہلے سے کہیں زیادہ بدتر ہو چکے ہیں“۔

انہوں نے مزید کہا ”آج غزہ میں انسانوں کی بنیادی ضروریات پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ چکی ہیں لیکن ہماری امدادی سرگرمیوں پر جو پابندیاں عائد کی گئی ہیں وہ پہلے کبھی نہیں تھیں۔“

اس المناک بیان میں انہوں نے لکھا کہ ”غزہ میں لوگ صرف خوراک کی تلاش میں اپنی جانوں سے ہاتھ دھو رہے ہیں“۔

انہوں نے انکشاف کیا کہ اقوامِ متحدہ کے عالمی ادارۂ خوراک کی ٹیمیں بڑی جانفشانی سے غزہ کے متاثرہ علاقوں میں امدادی قافلوں کے ذریعے خوراک پہنچانے کی کوشش کرتی ہیں، لیکن یہ قافلے اکثر گولہ باری کی زد میں آ جاتے ہیں۔ کارل سکاو کا کہنا تھا کہ ”ہم ایندھن، پرزہ جات اور مواصلاتی آلات کی شدید قلت سے دوچار ہیں۔ ہمارے مقامی عملے کے افراد بھی انہی تکالیف، خطرات اور بھوک کا سامنا کر رہے ہیں جو غزہ کے عام شہری سہہ رہے ہیں“۔

انہوں نے بتایا کہ خوراک اور امداد کی فراہمی کے لیے ضروری اشیاء ہمارے پاس موجود ہیں۔ ہم تیار ہیں، بس راہداریاں کھولنے کی اجازت دی جائے۔

ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ جنگ بندی کے دوران، جو 19 جنوری سے یکم مارچ سنہ 2025ء تک جاری رہی، ہم نے 42 دنوں میں 8000 امدادی ٹرک غزہ میں داخل کیے۔ اگر دوبارہ کوئی جنگ بندی کا معاہدہ طے پا جائے تو ہم یہ کام پھر کر سکتے ہیں۔

کارل سکاو نے زور دے کر کہا کہ ”امداد کی فراہمی کے لیے ضروری ہے کہ تمام راستے اور داخلے کے مقامات کھولے جائیں اور تحفظ کو یقینی بنایا جائے“۔

انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ جنگ بندی صرف وقتی ریلیف نہیں بلکہ ایک پائیدار امن کی جانب پہلا قدم ہونا چاہیے۔

قابض اسرائیل کی طرف سے غزہ پر مسلط کردہ محاصرہ اور منظم بھوک کی یہ پالیسی، انسانیت کے خلاف جرم اور نسل کشی کے بدترین نمونوں میں سے ایک ہے۔ دنیا کی آنکھوں کے سامنے معصوم فلسطینی بچے، عورتیں اور بزرگ صرف کھانے کی تلاش میں اپنی جانیں گنوا رہے ہیں۔ یہ درندگی خاموش تماشائی بنے انسانیت کے عالمی دعویداروں کے لیے ایک سوالیہ نشان ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی-42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای-میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+
قارئین کو مشورہ: ”صحافت“ میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔